وضاحتی کتابیات

جلد اول

۱۹۷۶

گوپی چند نارنگ
مظفر حنفی

ترقی اردو بیورو، نئی دہلی

Collection of Prof. Muhammad Iqbal Mujaddidi
Preserved in Punjab University Library.

پروفیسر محمد اقبال مجددی کا مجموعہ
پنجاب یونیورسٹی لائبریری میں محفوظ شدہ

Marfat.com

Marfat.com

وضاحتی کتابیات

جلد اوّل

۱۹۷۶

گوپی چند نارنگ
مظفّر حنفی

ترقی اردو بیورو، نئی دہلی

Marfat.com

سنہ اشاعت 1980 ــــــــ 1902 شک

© ترقی اُردو بیورو، نئی دہلی

137983

پہلا اڈیشن : 1000

قیمت: -/17 روپے

کتابت : صداقت علی خاں

ڈائرکٹر، بیورو فار پروموشن آف اُردو، (ویسٹ بلاک 8 آر. کے. پورم، نئی دہلی 110022) نے ترقی اُردو بورڈ، وزارت تعلیم و ثقافت، حکومت ہند، نئی دہلی کے لیے جے. کے. آفسٹ پرنٹرز، دہلی سے چھپوا کر شایع کیا۔

Marfat.com

پیش لفظ

اُردو زبان کی ترویج واشاعت کے لیے حکومتِ ہند کی وزارتِ تعلیم وثقافت کے تحت ترقی اُردو بیورو کے ذریعے جن لائحوں اور منصوبوں کو عملی شکل دی جارہی ہے۔ ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مختلف جدید علوم پر کتابیں ماہرین سے لکھوائی جائیں اور ان علوم سے متعلق اہم مغربی و مشرقی کتابوں کے تراجم شائع کیے جائیں جو نہ صرف زبان بلکہ قوم کی ترقی میں بھی مفید و معاون ثابت ہوں۔

اس منصوبے کے تحت ترقیِ اُردو بیورو اب تک خاصی تعداد میں کتابیں شائع کر چکا ہے۔ ان میں شعر و ادب، تنقید، لسانیات، تاریخ، جغرافیہ، سیاسیات، تجارت، زراعت، اُمورِ حکومت، معاشیات، عمرانیات، قانون، طب، فلسفہ اور نفسیات پر اعلیٰ کتابوں کے علاوہ تعلیم بالغان، بچوں کے ادب، سائنس اور تکنیکی علوم سے متعلق ایسی کتابیں بھی شامل ہیں جو اُردو کی نصابی ضرورتوں کو بھی کسی حد تک پورا کر رہی ہیں۔ ان موضوعات پر اچھی، آسان اور معیاری کتابوں کی جو کمی اُردو حلقوں میں شدت سے محسوس کی جارہی تھی وہ بیورو کے ذریعہ آہستہ آہستہ پوری ہو رہی ہے۔ ترقیِ اُردو بیورو کی شائع کردہ کتابیں حُسنِ طباعت کا ایک معیار قائم کرتی ہیں اور ان کی قیمت بھی نسبتاً کم رکھی جاتی ہے۔ ہمیں خوشی ہے کہ ان کتابوں کی مقبولیت میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔

ترقیِ اُردو بیورو کے جامع منصوبوں کے تحت اُردو انسائیکلوپیڈیا، اُردو لغت (کلاں)، اُردو لُغت (برائے طلبہ)، انگریزی اُردو لغت، اُردو انگریزی لُغت، بنیادی متون کی اشاعت، اُردو کتابیات کی تیاری اور مختلف علوم کی اصلاح سازی کے کام بھی جاری ہیں۔ ان کی تکمیل کے لیے ہمیں مُلک بھر کے ماہروں کا تعاون حاصل ہے۔

زیرِ نظر کتاب ترقیِ اُردو بیورو کے اشاعتی پروگرام کا ایک جُز ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ اُردو داں حلقوں میں اس کتاب کی بھی خاطر خواہ پذیرائی ہوگی۔

شمس الرحمٰن فاروقی

ڈائرکٹر، ترقیِ اُردو بیورو، نئی دہلی

Marfat.com

Marfat.com

بلوم ہارٹ ، بروکلمن، ایتھے، اسٹوری
اور بابائے اردو مولوی عبدالحق
کے نام

جنھیں تحقیقی کیٹلاگ اور کتابیات کی اہمیت کا احساس تھا، اور جن کے کام کو السنۂ شرقیہ میں تحقیق کرنے والا کوئی بھی شخص نظرانداز نہیں کرسکتا۔ یہ وضاحتی کتابیات ان بزرگوں کی یاد میں عقیدت کا ننھا سا چراغ روشن کرتی ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

فہرست

دیباچہ	پروفیسر گوپی چند نارنگ	۲۵
مقدمہ	پروفیسر گوپی چند نارنگ ڈاکٹر مظفر حنفی	۲۹

۱۔ ادبی تحقیق و تنقید

۱	اُردو زبان کا قومی کردار	ظفر ادیب	۴۱
۲	اُردو کی ادبی تاریخ	عبدالقادر سروری	۴۱
۳	اُردو کے غیر مسلم شعرا و ادیب	جگدیش مہتہ درد	۴۲
۴	اطرافِ اقبال	ملک حسن اختر	۴۲
۵	افکارِ انیس	محمود الحسن رضوی	۴۳
۶	افکار و اقدار	طیب عثمانی ندوی	۴۴
۷	اقبال اور تصوف	محمد فرمان	۴۵
۸	اقبال اور عبدالحق	ممتاز حسن	۴۶
۹	اقبال اور عظمتِ آدم	قدیر امتیاز	۴۷
۱۰	اقبال شناسی	سردار جعفری	۴۷
۱۱	امیر خسرو	شیخ سلیم احمد	۴۸
۱۲	اندازِ بیاں	ناز صدیقی	۴۹

Marfat.com

۱۳	انسان اور آدمی	محمد حسن عسکری	۵۰
۱۴	انشائیات	ڈاکٹر سید عابد حسین	۵۱
۱۵	اینسیات	سید مسعود حسن رضوی ادیب	۵۲
۱۶	آئینہ	انجمن ترقی اردو (پنجاب) پٹیالہ	۵۳
۱۷	آئینۂ ابوالکلام آزاد	عتیق صدیقی	۵۳
۱۸	آئینۂ ویسی	محمد مطیع الرحمٰن	۵۴
۱۹	بدایوں کے چند ادبا و شعرا	مبشر علی صدیقی	۵۶
۲۰	برنارڈ شا	عبدالمغنی	۵۶
۲۱	بسمل سعیدی، شخص اور شاعر	گوپال متل، مخمور سعیدی، پریم گوپال متل	۵۷
۲۲	بنگال میں اردو زبان و ادب	شانتی رنجن بھٹاچاریہ	۵۸
۲۳	پریم چند کی ناول نگاری	یوسف سرمست	۵۹
۲۴	پوشکن	ظ۔ انصاری	۵۹
۲۵	تاریخی اور علمی مقالات	ڈاکٹر نذیر احمد	۶۰
۲۶	تالستائے	ڈاکٹر محمد یٰسین	۶۰
۲۷	تجربہ و تجزیہ	سلام سندیلوی	۶۱
۲۸	تذکرۂ فانی	مختار سبزواری بدایونی	۶۱
۲۹	تذکرۂ معاصرین (۲)	مالک رام	۶۲
۳۰	تشکیل جدید	عبدالمغنی	۶۳
۳۱	تفکرات	ظہور الدین	۶۴
۳۲	تلاش و تاثر	عبدالقوی دسنوی	۶۴
۳۳	تنقید اقبال اور دوسرے مضامین	ڈاکٹر عبدالحق	۶۵
۳۴	جدید اردو تنقید، اصول و نظریات	شارب ردولوی	۶۶
۳۵	چند تحقیقی مقالے	سید حسن	۶۶

Marfat.com

۳۶	پچ خف	ظ۔ انصاری	۶۷
۳۷	حافظ اور اقبال	یوسف حسین خاں	۶۸
۳۸	حیاتِ اسماعیل	ڈاکٹر سیفی پریمی	۶۸
۳۹	حیاتِ جاوید (تلخیص)	الطاف حسین حالی	۶۹
۴۰	خانہ جنگی کا تنقیدی مطالعہ	شرافت اللہ	۷۰
۴۱	ڈاکٹر ذاکر حسین	محمد مجیب	۷۰
۴۲	ڈاکٹر سید عابد حسین کے مضامین میں طنز و مزاح	قاضی انیس الحق	۷۱
۴۳	ذکرِ غالب	مالک رام	۷۲
۴۴	رشید احمد صدیقی	سلیمان اطہر جاوید	۷۳
۴۵	رموزِ غالب	ڈاکٹر گیان چند جین	۷۳
۴۶	روحِ اقبال	یوسف حسین خاں	۷۴
۴۷	رہبرِ تحقیق	اردو سوسائٹی	۷۵
۴۸	سیر المصنفین	محمد یحییٰ تنہا	۷۶
۴۹	شبلی نقادوں کی نظر میں	ناز صدیقی	۷۶
۵۰	شعرائے اردو کے تذکرے	حنیف نقوی	۷۷
۵۱	صفیر بلگرامی (حیات اور کارنامے)	ظفر اوگانوی	۷۸
۵۲	عرفی شیرازی	محمد ولی الحق انصاری	۷۹
۵۳	غالب، شخص اور شاعر	مجنوں گورکھپوری	۷۹
۵۴	غزل، پس منظر، پیش منظر	ساحل احمد	۸۰
۵۵	فارسی ادب کی تاریخ	علی اصغر حکمت	۸۱
۵۶	فکرِ اقبال کا تدریجی انقلاب	سردار احمد	۸۲
۵۷	فہم اقبال	شمیم طارق	۸۳
۵۸	قصائدِ سودا	عتیق احمد صدیقی	۸۳

Marfat.com

۵۹ کافرِ اقبال	سہیم انصاری مراد آبادی	۸۳
۶۰ گئودان کا تنقیدی مطالعہ	سید احتشام احمد ندوی	۸۴
۶۱ لاہور کا جو ذکر کیا	گوپال متل	۸۵
۶۲ لفظ و پیکر	ایم۔ اے۔ نصر	۸۶
۶۳ مثنوی کا فن اور اردو مثنویاں	نجم الہدیٰ	۸۶
۶۴ محروم کی شاعری	ڈاکٹر ظہور الدین	۸۷
۶۵ مراٹھی ادب کا مطالعہ	یونس اگاسکر	۸۸
۶۶ مرزا سلامت علی دبیر	اکبر حیدری	۸۹
۶۷ مولانا محمد علی: شخصیت اور خدمات	نظر برنی	۸۹
۶۸ نذرِ اقبال	شرافت اللہ	۹۰
۶۹ نظمِ جدید کی کروٹیں	وزیر آغا	۹۱
۷۰ نقوشِ دکن	نور السعید اختر	۹۲
۷۱ نگارشاتِ نو	مبشر علی صدیقی	۹۲
۷۲ نوح ناروی۔ حیات اور شاعری	ڈاکٹر ظفر الاسلام ظفر	۹۳
۷۳ نئے تنقیدی زاویے	خوشحال زیدی سرسوی	۹۴
۷۴ نیا ادب نئے مسائل	بشر نواز	۹۴
۷۵ ہدیۂ عقیدت (برائے میلارام وفا)	رام لعل	۹۵
۷۶ ہندوستان کی یونیورسٹیوں میں اُردو تحقیق	سید فرحت حسین	۹۵
۷۷ یادوں کی برات کا خصوصی مطالعہ	صابر کمال	۹۶
۷۸ یادیں	رحم علی الہاشمی	۹۷

۲۔ شاعری

		۲۲
۱ آبروے وطن	ظہیر کاکوروی	۱۰۱

Marfat.com

۲ اُجالوں کا سفر	ضمیر عاقل شاہی	۱۰۱
۳ اُردو کے پانچ مزاحیہ شاعر	احمد جمال پاشا	۱۰۲
۴ ارژنگِ مانی	مانی جائسی	۱۰۲
۵ ارمغانِ بہار	اے بی بہار	۱۰۳
۶ ۔اڑان	شباب للت	۱۰۳
۷ افشاں	ساغر شفائیؔ	۱۰۴
۸ الفاظ کا سفر	ظہیر غازی پوری	۱۰۴
۹ امرائیؔ	بدیع الزماں خاور	۱۰۵
۱۰ امرت بانی	عبدالستار دلوی	۱۰۵
۱۱ انکار	امیر قزلباش	۱۰۶
۱۲ برگِ سبز	آزاد نوحی	۱۰۶
۱۳ برگ و بار	سلام سندیلوی	۱۰۷
۱۴ برگ و بار	کنول ایم اے	۱۰۷
۱۵ بساطِ رقص	مخدوم محی الدین	۱۰۸
۱۶ بوستانِ معرفت	جوالہ پرشاد بھارگو	۱۰۸
۱۷ بہارِ وطن	ایم بی ، نجم منیش	۱۰۹
۱۸ پتھروں کا شہر	علی عباس اُمید	۱۰۹
۱۹ پرتوِ جمہور	رشی پٹیالوی	۱۱۰
۲۰ پروائیاں	بیکل اُتساہی بلرامپوری	۱۱۰
۲۱ پنکھڑیاں	سعید سہروردی	۱۱۱
۲۲ تپشِ شوق	بال کرشن مضطر	۱۱۱
۲۳ تصویریں	سعادت نظیر	۱۱۲
۲۴ تیرِ وطن	آلِ نبی زیدی	۱۱۲

Marfat.com

۲۵	ٹوٹی ہوئی پتیاں	اسلام پرویز	۱۱۳
۲۶	جذبۂ دل	قمر شمس آبادی	۱۱۳
۲۷	جسارت	عزیز وارثی	۱۱۴
۲۸	جنبشِ قلم	سید نیاز احمد شمیم	۱۱۴
۲۹	جواہر پارے	محمد نورالدین عربی	۱۱۴
۳۰	جوش کی رومانی رباعیاں	عصمت ملیح آبادی	۱۱۵
۳۱	جوش ملیح آبادی کی منتخبہ رباعیات و قطعات	صابر کمال	۱۱۵
۳۲	چشمِ خوں بستہ	ثریا رحمان	۱۱۶
۳۳	حسابِ رنگ	بانی	۱۱۶
۳۴	حسین اور زندگی	عظیم امروہوی	۱۱۷
۳۵	خراشیں	رادھا کرشن سہگل	۱۱۷
۳۶	خوشبو کا خواب	پریم وار برٹنی	۱۱۸
۳۷	دردآشوب	احمد فراز	۱۱۸
۳۸	دستۂ گل	محمد حسن	۱۱۹
۳۹	دشتِ صدا	آزاد گلاٹی	۱۱۹
۴۰	دھرتی کی خوشبو	نوبہار صابر	۱۲۰
۴۱	دھوپ اور چاندنی	ضیا فتح آبادی	۱۲۰
۴۲	دیدۂ نم	وحید النساء	۱۲۱
۴۳	دیوانِ ناطق	ناطق گلاوٹھوی	۱۲۲
۴۴	زحمتِ سفر	نثار اعظمی	۱۲۲
۴۵	روبرو	کمار پاشی	۱۲۳
۴۶	روزنِ خواب	حفیظ نعیمی	۱۲۳
۴۷	روشنی، اے روشنی	شکیب جلالی	۱۲۴

Marfat.com

۴۸	ریزہ ریزہ	ظفر حمیدی	۱۲۴
۴۹	زرد زرخیز	زیب غوری	۱۲۵
۵۰	زرگل	حفیظ الرحمان واصف	۱۲۵
۵۱	زندگی زندگی	غفار محشر	۱۲۶
۵۲	زندگی سے زندگی کی طرف	نازش پرتاپ گڑھی	۱۲۶
۵۳	سازِ مغرب (اُردو آہنگ میں) حصہ اول	حسن الدین احمد	۱۲۷
۵۴	سحرِ حیات	بہار برنی	۱۲۷
۵۵	سلسلہ	صادق	۱۲۸
۵۶	سلگتا صندل	سعید سہروردی	۱۲۸
۵۷	سنگ ریزے	سعید سہروردی	۱۲۹
۵۸	سوزِ نفس	مرزا احسن بیگ مرزا سیمابی	۱۲۹
۵۹	سیاست صداقت کی منزل پر	صابر شاہ آبادی	۱۳۰
۶۰	شمعِ فروزاں	عروج زیدی	۱۳۰
۶۱	عزمِ جواں	تبسم علی پوری	۱۳۱
۶۲	عکسِ نوا	سیف بجنوری	۱۳۱
۶۳	غبارِ تصور	سلیمان سالک	۱۳۲
۶۴	غم فردا	ڈاکٹر نریش	۱۳۲
۶۵	فصیلِ شب	خاطر حافظی	۱۳۳
۶۶	قفس رنگ	غیاث صدیقی	۱۳۳
۶۷	قندِ شیراز	احسن مفتاحی	۱۳۴
۶۸	کالی دھرتی کی غزلیں	آر، صدیقی	۱۳۴
۶۹	کلامِ حفیظ	مجیب احمد میرٹھی	۱۳۵
۷۰	کلامِ ناصر	عبداللہ ناصر	۳۵

Marfat.com

۷۱ کلیاتِ نظیر	اظہر راہی	۱۳۶
۷۲ کلید جنت	سید محمد حیدر	۱۳۶
۷۳ کو بہ کو	سلمان اختر	۱۳۷
۷۴ کوے ملامت	کرشن موہن	۱۳۷
۷۵ کیفِ تمام	جلیل نعمانی	۱۳۸
۷۶ گٹھلیاں	مرزا اٹکلی بلولی کر	۱۳۸
۷۷ گلدستۂ انیس	سید صغیر حسن نقوی	۱۳۹
۷۸ گھر آنگن	جاں نثار اختر	۱۳۹
۷۹ ماسوا	ظہیر صدیقی	۱۴۰
۸۰ متاعِ کبیر	حفیظ کبیر	۱۴۰
۸۱ مجموعۂ خیال	نازش سکندر پوری	۱۴۱
۸۲ محراب	عزیز وارثی	۱۴۱
۸۳ مراثیِ انیس (جلد ۱ تا ۴)	میر انیس	۱۴۲
۸۴ مِشعل	اسلم لکھنوی	۱۴۲
۸۵ مکاشفاتِ اشرف افتخاری (حصہ اول)	اشرف علی شاہ افتخاری	۱۴۳
۸۶ من کے منکے	کرشن موہن	۱۴۳
۸۷ موجِ نظر	عقیل ہاشمی	۱۴۳
۸۸ مومن کے بہتر نشتر	سرور مرزا پوری	۱۴۴
۸۹ میری دھرتی میرے لوگ	ششیندر شرما	۱۴۴
۹۰ نایافت	حامدی کاشمیری	۱۴۵
۹۱ نغماتِ اسلام	ماہر بستوی	۱۴۵
۹۲ نغمۂ مسلسل یا گوہر انتخاب	امیر اللہ تسلیم لکھنوی	۱۴۶
۹۳ نگارِ حیات	ریاست علی تاج	۱۴۶

Marfat.com

۹۴ نگارِ صادق	صادق دہلوی	۱۴۷
۹۵ نگاہِ شوق	دھرم سروپ	۱۴۷
۹۶ نوائے آوارہ	غلام ربانی تاباں	۱۴۸
۹۷ نور و نکہت	ماجد جالنسی	۱۴۹
۹۸ نہرو نامہ	دور آفریدی	۱۴۹
۹۹ نیا سویرا	ریاضت علی شائق	۱۵۰
۱۰۰ وہ جو شاعری کا سبب ہوا	کلیم عاجز	۱۵۰
۱۰۱ ہرجائی تیری خوشبو	کرشن موہن	۱۵۱

۳۔ ناول

۱ آپ کی چھوکری	غلام جیلانی	۱۵۵
۲ آرزو	سراج انور	۱۵۵
۳ آگ	جمنا داس اختر	۱۵۶
۴ اونچی سوسائٹی	شہناز تبسم	۱۵۶
۵ آئینہ	پی کیشو دیو	۱۵۶
۶ ایک قطرۂ خون	عصمت چغتائی	۱۵۷
۷ ایوانِ غزل	جیلانی بانو	۱۵۷
۸ بکواس	شوکت تھانوی	۱۵۹
۹ پردہ نشیں	دیبا خانم	۱۵۹
۱۰ پورن کمبھ	رانی چند	۱۶۰
۱۱ پھول کھلے چمن چمن	مینا ناز	۱۶۰
۱۲ پیاسے کو شبنم	دیبا خانم	۱۶۰
۱۳ تقدیر	عفت موہانی	۱۶۱

Marfat.com

۱۴	جیسے پیا چاہے	مینا ناز	۱۶۱
۱۵	جینے کی آرزو	فریدہ حق منجو	۱۶۲
۱۶	خوب صورت آندھی	افروز بھارتی	۱۶۲
۱۷	خوشبو تیرے نام کی	دیبا خانم	۱۶۲
۱۸	داراشکوہ	قاضی عبدالستار	۱۶۳
۱۹	دل ایک کھلونا	مینا ناز	۱۶۳
۲۰	دوپہر	اطہر نبی	۱۶۴
۲۱	دیکھے ہیں صنم تجھ کو	مینا ناز	۱۶۴
۲۲	رخسانہ	ماہ طلعت	۱۶۴
۲۳	سپنوں کی تنہائی	دیبا خانم	۱۶۵
۲۴	سپنوں کے پھول	مینا ناز	۱۶۵
۲۵	سپنے، سائے، گیت	فریدہ انیس	۱۶۵
۲۶	سونیا	بلقیس کنول	۱۶۶
۲۷	سہاگن	سلمیٰ کنول	۱۶۶
۲۸	شائی	بیگم رفیعہ سلیم	۱۶۶
۲۹	طیبہ	قمر تاج	۱۶۶
۳۰	عقیلہ	ماہ منیر عروج	۱۶۷
۳۱	فالتو لڑکی	حمیدہ جبیں	۱۶۷
۳۲	کوفتے	حفیظ نعیمی	۱۶۷
۳۳	کیسے کاٹوں رین اندھیری	واجدہ تبسم	۱۶۸
۳۴	موت کے بعد	شیورام کارنت	۱۶۸
۳۵	نور جہاں	صادق صدیقی سردھنوی	۱۶۹
۳۶	یگ جو بیت گیا	ظفر ادیب	۱۶۹

Marfat.com

۳۷ یہ ہماری زندگی، آدھے چاند کی رات	دلیپ کور ٹوانہ/گوردیال سنگھ	۱۶۰

۴۔ افسانہ

۱ اُردو کے تیرہ افسانے	اطہر پرویز	۱۶۳
۲ اعتراف	شبیر احمد	۱۶۴
۳ اک قدم اور	روشن اختر کاظمی	۱۶۴
۴ آگ اور دھواں	احمد ابراہیم علوی	۱۶۵
۵ آوٹ آف ڈیٹ	جاوید کاظمی	۱۶۵
۶ ایک صلیب سرحد پر	صفیہ سلطانہ	۱۶۶
۷ بدیسی کہانیاں	(مترجم) سلمان عباسی	۱۶۶
۸ بے گٹھلی کا آم	ناظم میواتی ہسرامی	۱۶۷
۹ پہلی بار	بشیشر پردیپ	۱۶۷
۱۰ چاندی کے تار	ضیا حسنی	۱۶۸
۱۱ چراغِ تہہ داماں	اقبال متین	۱۶۸
۱۲ حلالہ	شین مظفر پوری	۱۶۹
۱۳ خواتین افسانہ نگاروں کے دس افسانے	صغریٰ مہدی	۱۶۹
۱۴ رات کا سفر	قدیر زماں	۱۸۰
۱۵ رات کا سورج	کوثر چاند پوری	۱۸۰
۱۶ راستے اور کھڑکیاں	انور خاں	۱۸۱
۱۷ سب سے چھوٹا غم	عابد سہیل	۱۸۲
۱۸ سلوٹیں	نظیر نذر	۱۸۲
۱۹ کوششِ تعبیر	عبدالحق انجم امروہوی	۱۸۳
۲۰ گرتے ہوئے درخت	شرون کمار ورما	۱۸۳

Marfat.com

۲۱ لہو کے مول	شکیلہ اختر	۱۸۴
۲۲ مٹی کا چراغ	سلمیٰ صدیقی	۱۸۴
۲۳ نئی روشنی	انور نزہت	۱۸۵
۲۴ ہم تینوں	غمگین غلام نبی	۱۸۵

۵۔ ڈراما

۱ انسانیت کا پلیٹ فارم	مرزا پارس	۱۸۹
۲ پنجابی ڈرامے	کرتار سنگھ دگل، سنت سکھوں، بلونت گارگی	۱۸۹
۳ دھوئیں کے آنچل	ابراہیم یوسف	۱۹۰
۴ شہنشاہِ ایڈیپس	سمیع الحق	۱۹۱
۵ صولتِ عالمگیری	ابوالفضل الفیاض	۱۹۲
۶ عشق پر زور نہیں	محمد علی زیدی	۱۹۱
۷ عورت کا دل	منجو قمر	۱۹۲
۸ ہیروئن کی تلاش	محمد مجیب	۱۹۲
۹ ہیملیٹ	ولیم شکسپیر (مترجم: فراق گورکھپوری)	۱۹۳

۶۔ مضمون، انشائیہ، خاکہ

۱ در پردہ	مسیح انجم	۱۹۷
۲ شمع ہر رنگ میں	یم باگا ریڈی	۱۹۷
۳ کچھ آہ کچھ واہ	م۔ احمد	۱۹۸
۴ گستاخی معاف	ایم اے متان	۱۹۸
۵ گل و گلزار	خواجہ عبدالغفور	۱۹۹

Marfat.com

۶ گنجہائے گراں مایہ	رشید احمد صدیقی	۱۹۹
۷ نشاطِ خاطر	حسنین عظیم آبادی	۲۰۰
۸ نظرے خوش گزرے	بیگم انیس قدوائی	۲۰۰

۷۔ سفرنامہ

۱ دو ہفتے مغربِ اقصیٰ (مراکش) میں	ابوالحسن علی ندوی	۲۰۵
۲ قصہ میرے سفر کا	ڈاکٹر شکیل الرحمان	۲۰۵

۸۔ مکتوبات

۱ تجلیاتِ ربانی	نسیم احمد فریدی امروہوی	۲۰۹
۲ مکاتیبِ احتشام	اخلاق اثر	۲۰۹
۳ مکتوباتِ جوش ملسیانی بنام رضا	کالیداس گپتا رضا	۲۱۰

۹۔ زبان

۱ ادب اور لسانیات	ایس۔ اے۔ صدیقی	۲۱۳
۲ اُردو سے ہندی تک	عبدالودود	۲۱۳
۳ اُردو لسانیات کی مختصر تاریخ	سید حسن مصطفیٰ زیدی	۲۱۴
۴ اسلوب	سید عابد علی عابد	۲۱۴
۵ تلخیص معلّا	ڈپٹی کالب حسین خاں نادر	۲۱۵
۶ دلّی کی بیگماتی زبان	محی الدین حسن	۲۱۷
۷ زبان اور قواعد	رشید حسن خاں	۲۱۷
۸ سرگزشتِ الفاظ	احمد دین	۲۱۸
۹ ہمارے محاورے	سیفی پریمی	۲۱۹

Marfat.com

۱۰۔ تاریخ و تہذیب و سیاسیات

۱	احسان اللہ عباسی حیات اور کارنامے	فیروز احمد	۲۲۳
۲	اسیرانِ مالٹا	مولانا سید محمد میاں	۲۲۳
۳	امجد علی شاہ	سبط محمد نقوی	۲۲۴
۴	اورنگ زیب اور شیواجی	سید اقبال احمد	۲۲۵
۵	تاجدارِ اودھ	امجد علی خاں	۲۲۶
۶	تاریخ النوایط	عزیز ولا جنگ	۲۲۶
۷	تاریخِ اودھ	محمد نجم الغنی خاں	۲۲۷
۸	تاریخِ دستورِ انگلستان	سید علی محسن	۲۲۷
۹	تہذیب و تمدن اور اس کے اصول و ابتدائیات	ایس اے سیف اللہ	۲۲۸
۱۰	چراغِ راہ	منظر اعظمی	۲۲۹
۱۱	حکیم محمد اجمل خاں	محمد ابرار حسین فاروقی	۲۲۹
۱۲	دلیش بندھو چترنجن داس	شمس الزماں	۲۳۰
۱۳	سخاروف نے کہا	آندرئی۔ ڈی۔ سخاروف	۲۳۱
۱۴	سید محمد سلیم	اکمل ادیب	۲۳۱
۱۵	شہیدانِ وطن ضلع مراد آباد	امداد صابری	۲۳۲
۱۶	ظہیر الدین محمد بابر	ایل۔ ایف۔ رش بروک ولیمز	۲۳۲
۱۷	مسلمان اور وقت کے تقاضے	مولانا عبد السلام قدوائی	۲۳۳
۱۸	مضامینِ میر	میر مشتاق احمد	۲۳۵
۱۹	ہم ایک ہیں	عرش ملیسانی	۲۳۵
۲۰	یادگارِ زمانہ ہیں یہ لوگ	سید محمد ازہر شاہ قیصر	۲۳۶

Marfat.com

۱۱۔ تعلیم

۱ تاریخ کیسے پڑھائیں	مسرور ہاشمی	۲۳۹
۲ تعلیم اور سماج	سعید انصاری	۲۳۹
۳ روداد چمن	محمد الحسنی	۲۴۰

۱۲۔ صنعت و حرفت

۱ صنعتی امن، پیدا آوری اور مزدور قوانین	کے. ایس شیفیق	۲۴۳
۲ فنِ طباعت	بلجیت سنگھ مطیر	۲۴۳
۳ کامرس	محمد اختر صدیقی	۲۴۴
۴ لیتھوگرافی	احید الدین نظامی بدایونی	۲۴۴
۵ ہماکشیدہ کاری	طارق فیروز	۲۴۵
۶ ہینڈلوم صنعت	پیام گورکھپوری	۲۴۶

۱۳۔ سائنسی علوم

۱ ارضیات کے بنیادی تصورات	وی اوبروچیف	۲۴۹
۲ تفہیم العلاج	محمد احمد صدیقی	۲۴۹
۳ چند عام بیماریاں	حسین فاروقی	۲۵۰
۴ خالص جیومیٹری اور تحلیلی جیومیٹری	محمد خواجہ محی الدین	۲۵۰
۵ سلفر	عبد الحمید	۲۵۱
۶ علم کیمیا	نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ نئی دہلی	۲۵۲
۷ یونانی ذرائع تشخیص	سید حبیب الرحمٰن	۲۵۳

Marfat.com

۱۴۔ مذہبیات

۱	۔ اسلام اور فیملی پلاننگ (مسئلہ ضبط ولادت)	**شاہ زید ابوالحسن فاروقی**	۲۵۷
۲	ایشو پسند اور سوشلسٹ سیکولر جمہوری نظام	وینکٹ راؤ رائے سم	۲۵۷
۳	تبلیغ کا مقامی کام	میاں جی محمد علی فیروز پوری	۲۵۸
۴	تبلیغی جماعت کیلیے روانگی کی ہدایت	" " " " " "	۲۵۸
۵	تجلیات ربانی	نسیم احمد فریدی امروہوی	۲۵۹
۶	تذکرہ روحی	الہام الدین خاں	۲۵۹
۷	توحید و معرفت	سید اقبال احمد جونپوری	۲۵۹
۸	ثنائی پاکٹ بک	ثناء اللہ امرتسری	۲۶۰
۹	دینی خدمات اور معاوضہ	محمد داؤد مظاہری	۲۶۱
۱۰	سائنس اور اجتہاد	احسان اللہ خاں	۲۶۱
۱۱	سیرت مبارک رسالت مآب	علامہ سید جمال حسینی	۲۶۲
۱۲	شری گورو تیغ بہادر جی مہاراج	ڈاکٹر جیت سنگھ سیتل	۲۶۳
۱۳	شمشیر حقانی، ملقب بہ رضا خانی دھرم کا پول	عبدالرؤف چشتی	۲۶۴
۱۴	گلدستۂ حدیث	محمد یوسف اصلاحی	۲۶۴
۱۵	گیان گیتا	تمنا انبالوی	۲۶۵
۱۶	مخدوم علی مہائمی (حیات، آثار و افکار)	عبدالرحمان پرواز اصلاحی	۲۶۵
۱۷	مردان خدا	ضیا علی خاں اشرفی	۲۶۶
۱۸	مسیحیت (علمی اور تاریخی حقائق کی روشنی میں)	متولی یوسف چلپی	۲۶۷
۱۹	مقدمۃ القرآن یعنی تفسیری اصول	وجیہ الدین احمد خاں قادری	۲۶۷
۲۰	نبیوں کے قصے	خواجہ عبدالحی	۲۶۸
۲۱	ہمارے نبی	سید نواب علی رضوی	۲۶۸

Marfat.com

۱۵۔ بچوں کا ادب

۱	اچھی چڑیا	محمد شفیع الدین نیرّ	۲۷۱
۲	ادب کسے کہتے ہیں	اطہر پرویز	۲۷۱
۳	اقبال کی کہانی	جگن ناتھ آزاد	۲۷۲
۴	امیر خسرو	سلمیٰ اجمیری	۲۷۲
۵	بال بھارتی	ڈاکٹر اخلاق اثر	۲۷۳
۶	بالک باغ	محوی صدیقی لکھنوی	۲۷۳
۷	بچوں کی نظمیں	جگن ناتھ آزاد	۲۷۳
۸	بیسک ریڈر۔ ۱	ڈائرکٹر سررشتۂ تعلیم، اتر پردیش	۲۷۴
۹	بیسک ریڈر۔ ۴	" " " "	۲۷۵
۱۰	پرانوں کی کہانیاں	پروفیسر گوپی چند نارنگ	۲۷۵
۱۱	پہلا قدم	ذکیہ ضمیر الدین خطیب	۲۷۶
۱۲	پیارا کا دیس	ذاکر ندوی	۲۷۷
۱۳	تحفہ	ناظم میوانی سہسرامی	۲۷۷
۱۴	چار درویشوں کا قصہ	ڈاکٹر نورالحسن	۲۷۸
۱۵	چڑیا گھر میں	رسکن بانڈ	۲۷۹
۱۶	چوبیس مشعلیں	شوکت بناری	۲۷۹
۱۷	حاتم طائی کا قصہ	ڈاکٹر نورالحسن نقوی	۲۷۹
۱۸	خلفاء اربعہ	خواجہ عبدالحی فاروقی	۲۸۰
۱۹	خون کی روٹی	آفتاب حسین	۲۸۰
۲۰	درختوں کی دنیا	رسکن بانڈ	۲۸۰
۲۱	درسیات برائے دس سالہ اسکول	درسیات کمیٹی (این سی ای آر ٹی)	۲۸۱

Marfat.com

۲۲ ڈاک ٹکٹوں کی داستان	ایس۔ پی چٹرجی	۲۸۲
۲۳ ذرا ہنس لیجیے	حمید ندیم	۲۸۳
۲۴ روشنی کے مینار	پربھون ناتھ بھارگو	۲۸۳
۲۵ سائنس کے کھیل	اروند ناتھ	۲۸۴
۲۶ سب کے نبی	عثمان احمد قاسمی جونپوری	۲۸۴
۲۷ سوامی رام تیرتھ	اندر جیت	۲۸۵
۲۸ شری رام کی کہانی	ہنسا مہتہ	۲۸۵
۲۹ قوم کے معمار	رویندر ناتھ بھارگو	۲۸۶
۳۰ گاندھی باباکی کہانی	قدسیہ بیگم زیدی	۲۸۶
۳۱ للی پت کا سفر	جوناتھن سولفٹ	۲۸۷
۳۲ مرصع اُردو	خوشحال زیدی سرسوی	۲۸۷
۳۳ ہماری زبان (حصہ اول)	سررشتۂ تعلیم اتر پردیش	۲۸۸
۳۴ ہماری زبان (حصہ دوم)	" " " "	۲۸۸
۳۵ ہماری زبان (حصہ سوم)	" " " "	۲۸۹
۳۶ ہمارے تیوہار	آمنہ شوکت علی	۲۹۰
۳۷ ہندوستان کی عظیم کتابیں	منوج داس	۲۹۱
۳۸ یُسریٰ	محمد افضال الحق قاسمی اعظمی	۲۹۱

۱۶۔ متفرقات

۱ اوراقِ بصیرت افروز	آمنہ خاتون	۲۹۵
۲ اولمپک کھیل اور ان کے ہیرو	مل ول ڈی میلو	۲۹۶
۳ ترجمہ کا فن اور روایت	ڈاکٹر قمر رئیس	۲۹۷
۴ گوشۂ ادب	سید علی اظہر نقوی	۲۹۷

137983

Marfat.com

۵ مخزن المعلومات	شکیل احمد عاصم بریلوی	۲۹۸
۶ نام اور اس کے اثرات	میر محبوب علی	۲۹۹

اشاریے

۱ اشاریہ کتب	۳۰۱
۲ اشاریہ مصنفین	۳۱۰

Marfat.com

Marfat.com

دیباچہ

اُردو میں کتبِ حوالہ کی سخت کمی ہے۔ اگر اس بارے میں اُردو کا مقابلہ دنیا کی ترقی یافتہ زبانوں
سے کیا جائے تو مایوسی ہوتی ہے۔ کتبِ حوالہ میں کتابیات کا خاص مقام ہے۔ کسی بھی علمی و تحقیقی کام کے
لیے کتابیات کی حیثیت ریڑھ کی ہڈی کی سی ہے۔ کتابیات بھی کئی طرح کی اور کئی قسموں کی ہوتی ہیں،
مطبوعات کی کتابیات، مشاہیر کی کتابیات، عمومی کتابیات، علوم کی کتابیات وغیرہ۔ اتنی بات ہر شخص
جانتا ہے کہ علوم کی تعداد روز بروز بڑھ رہی ہے اور ان کی بیسیوں شاخیں اور سینکڑوں شقیں ہیں۔
چنانچہ ہر موضوع الگ کتابیات کا تقاضا کرتا ہے۔ صرف ادبیات ہی میں شخصیات، اصناف، ادوار،
نظریات اور زبانوں کی الگ الگ کتابیات ہو سکتی ہیں۔ کسی بھی زبان کی تمام مطبوعات کی جامع
کتابیات سب سے پہلا اور بنیادی کام ہے۔ اگر یہ کتابیات موجود نہیں تو دوسری خصوصی یا ذیلی کتابیات
آسانی سے تیار نہیں ہو سکتیں۔ اُردو میں سب سے پہلے محمد سجاد مرزا بیگ دہلوی نے "الفہرست" کے نام
سے کتابیات مرتب کی تھی، جو نظام دکن پریس حیدر آباد سے ۱۹۲۳ء میں شائع ہوئی۔ انھوں نے یہ کام
بہت پہلے مولانا شبلی کے مشورے سے شروع کیا تھا۔ بابائے اُردو مولوی عبدالحق کو بھی اس کام کی
اہمیت کا احساس تھا، چنانچہ انھوں نے کراچی جانے کے بعد کل اُردو مطبوعات کی کتابیات کی تیاری
کا کام شروع کیا۔ اس کی پہلی جلد "قاموس الکتب" کے نام سے انجمن ترقی اُردو (پاکستان) سے ۱۹۶۱ء
میں ۱۲، ۱۱۷۶، ۱۹۹ صفحوں پر محیط شائع ہوئی۔ اس جلد میں صرف مذہبیات سے متعلق کتابوں
کی تفصیل تھی۔ یہ بنیادی اہمیت کا MONUMENTAL کام ہے۔ سنا ہے کہ حال ہی
میں انجمن ترقی اُردو (پاکستان) نے اس کتابیات کی دوسری جلد شائع کی ہے۔ مولانا ابوالکلام
آزاد بھی اس کام کی اہمیت سے واقف تھے۔ ان کے ایما پر حسب مرکزی وزارت تعلیم نے کلکتہ

Marfat.com

میں نیشنل لائبریری یعنی ہندستان کا سب سے بڑا قومی کتب خانہ قائم کیا تو ناشرین و مصنفین سے مطالبہ کیا گیا کہ ہر نئی کتاب کی ایک جلد نیشنل لائبریری کو فراہم کی جائے۔ اس بارے میں ایک قانون کا اعلان بھی ہوا۔ تجویز یہ تھی کہ تمام زبانوں کی کتابیات ہر سال شائع کی جائیں گی۔ لیکن اس اسکیم کا جو حشر ہوا سب کو معلوم ہے۔ اُردو کتابیات کی اشاعت کا کام غالباً حکومت اتر پردیش کو سونپا گیا تھا، چند جلدیں شائع بھی ہوئیں، لیکن بعد میں یہ سلسلہ منقطع ہو گیا۔

ڈاکٹر عبدالعلیم مرحوم جب ترقی اُردو بورڈ کے چیرمین مقرر ہو کر دہلی آئے تو میں نے انھیں اس کام کی طرف توجہ دلائی اور انھوں نے اتفاق فرمایا کہ یہ کام ترقی اُردو بورڈ کے کرنے کا ہے۔ چنانچہ اس بارے میں ۱۹۷۵ء میں ایک تفصیلی تجویز وزارتِ تعلیم کو بھیجوائی گئی۔ میں نے اس بارے میں پروفیسر مسعود حسین صاحب اور مالک رام صاحب سے بھی مشورہ کیا۔ دونوں حضرات نے ہمت افزائی فرمائی۔ میری حقیر رائے ہے کہ جو کام تقریباً دو صدیوں پر پھیلا ہوا ہے اور جو ہر سال بڑھتا چلا جا رہا ہے، اگر بہت جلد اس کے پچھلے کام BACKLOG کی حد بندی نہ کر دی گئی تو مستقبل قریب میں یہ کام اتنا بڑھ جائے گا کہ اس کا کرنا کئی گنا زیادہ مشکلات پیدا کر دے گا، چنانچہ میں نے طے کیا کہ اُردو کی نئی مطبوعات کی وضاحتی کتابیات کا کام ۱۹۷۶ء سے شروع کر دیا جائے۔ اسی طرح ہر سال ایک جلد شائع ہوتی رہے گی، اور ۱۹۷۵ء تک کا کام جس کے لیے مختلف لائبریریوں کے تعاون اور کئی افراد کے اشتراک کی ضرورت ہے، اس کو ترقی اردو بورڈ یا کوئی دوسرا ادارہ ہاتھ میں لے سکتا ہے۔ اس سے پچھلے کام کی یوں حد بندی ہو جائے گی کہ جو ادارہ بھی اُردو کی مکمل کتابیات تیار کرنا چاہے گا اس کو ۱۹۷۵ء تک کی کتابوں کو [illegible] گا۔ اس کے بعد کی کتابیات سال بہ سال تیار ہو کر منظر عام پر آتی رہے گی۔ اس کام میں اشتراک کے لیے میں اُردو میں اپنے رفیق کار ڈاکٹر مظفر حنفی صاحب سے درخواست کی۔ اگرچہ سرکاری یا غیر سرکاری کوئی مدد حاصل نہ تھی اور نہ کتابوں کی فراہمی کا کوئی انتظام تھا، لیکن معاملہ عشق کا تھا، میری طرح وہ بھی بے خطر آتشِ نمرود میں کود پڑنے کے لیے تیار ہو گئے اور اس طرح ہم دونوں نے مل کر ایک حقیر سی شروعات کر دی۔

میں پروفیسر عبدالعلیم مرحوم، جناب مالک رام اور پروفیسر مسعود حسین صاحب کا بدل ممنون ہوں جنھوں نے وضاحتی کتابیات کے منصوبے کو نہ صرف پسند کیا بلکہ وقتاً فوقتاً اپنے مشوروں سے بھی نوازا۔ کتابیات میں شامل بہت سی کتابیں پروفیسر گیان چند جین کے توسط سے فراہم ہوئیں۔ انھوں نے اگر مدد نہ کی ہوتی تو شاید یہ کام پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکتا۔ ترقی اردو بیورو

Marfat.com

کے ڈائرکٹر جناب شمس الرحمن فاروقی کو اس کام کی اہمیت کا احساس ہے۔ ان کا ممنون ہوں کہ انھوں نے اس کام میں دلچسپی لی۔ ڈاکٹر خلیق انجم، جنرل سکریٹری، انجمن ترقی اردو (ہند) اور پروفیسر حکم چند نیر، صدر شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونی ورسٹی کا بھی شکرگزار ہوں کہ نئی مطبوعات کی فراہمی میں ان سے مدد ملتی رہی۔ جناب شہاب الدین انصاری لائبریرین، ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا شکریہ بھی واجب ہے کہ وہ بھی کتابوں کی فراہمی میں مدد کرتے رہے۔ اپنے رفقائے کار جناب حنیف کیفی، جناب عبدالوحید قاسمی اور ڈاکٹر سید فرحت حسین کا بھی ممنون ہوں کہ انھوں نے اس کام میں میرا ہاتھ بٹایا اور برابر مدد کرتے رہے۔

گوپی چند نارنگ
(پروفیسر و صدر شعبۂ اردو)

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
۱۲ر جولائی ۱۹۷۸ء

Marfat.com

Marfat.com

مقدمہ

ہندوستان کی شاید ہی کسی زبان میں نئی کتابوں کی فراہمی اتنا بڑا مسئلہ ہو جتنا اُردو میں ہے۔ اُردو میں کوئی ادارہ، کوئی انجمن، کوئی ناشر، کوئی تاجر ایسا نہیں جس کے یہاں اُردو کی تمام نئی مطبوعات دستیاب ہو سکتی ہوں۔ اس بارے میں کئی ناشروں سے رابطہ قائم کیا گیا، لیکن نتیجہ خاطر خواہ پیدا نہ ہوا۔ رسل و رسائل کی ترقی، عوامی رابطوں اور خلائی نشرگاہوں کے اس دور میں جب چھوٹی سی چھوٹی خبر چند سیکنڈ میں سارے کرۂ ارض پر پھیل جاتی ہے، اور مغرب کی ایک سے ایک نئی کتاب چند روز کے اندر اندر دنیا کے کسی بھی ملک میں پہنچ جاتی ہے، اُردو کتابوں کے معاملے میں ہنوز روزِ اوّل کی کیفیت ہے۔ اُردو کی تمام نئی کتابوں کی زیارت کرنا تو درکنار، ان سب کے نام معلوم کرنا بھی جوئے شیر لانے کے مترادف ہے۔ چند اخباروں اور رسالوں میں تبصرے شائع ہوتے ہیں، لیکن اکثر و بیشتر وہ سنہ اشاعت کے اندراج سے بے نیاز رکھے جاتے ہیں۔ اس حقیقت کا انکشاف بھی کتابیات کا کام شروع کر دینے کے بعد ہوا کہ رسائل و جرائد کے تبصرے اردو مطبوعات کے دسویں حصے کی نمائندگی بھی نہیں کرتے۔ ادھر اُدھر جو اطلاعات شائع ہوتی ہیں، اوّل تو ان میں کوئی باقاعدگی نہیں، دوسرے اکثر و بیشتر ان میں پرانی کتابوں کا تذکرہ بھی شامل کر دیا جاتا ہے۔

اگرچہ کتابوں کی فراہمی کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے، تاہم کچھ نہ کچھ کتابیں درج ہونے سے رہ گئی ہوں گی، بالخصوص بعض مذہبی کتابیں اور تفریحی کتابیں جو عوامی مانگ کی وجہ سے بار بار شائع ہوتی رہتی ہیں اور جن کے ناشر تجارتی مفاسد یا دوسرے وجوہ کی بنا پر ان پر سنہ نہیں ڈالتے یا ان کو نئے ایڈیشن کے طور پر پیش نہیں کرتے، یا وہ کتابیں جو ان ذرائع سے دستیاب نہ ہو سکیں جو ہماری دسترس میں تھے۔

Marfat.com

کتابیات کی ترتیب کے سلسلے میں پہلا مسئلہ یہ تھا کہ معلومات و مواد کی پیش کش کا کونسا طریقہ اختیار کیا جائے۔ لائبریری سائنس کے کئی نظام ہیں اور ہندوستان کی لائبریریوں میں کسی ایک نظام پر اتفاق نہیں۔ نیز اردو میں زیادہ تر کتابیں ادبی نوعیت کی شائع ہوتی ہیں اور پیش کش میں اتنی ضرورت علمی سماجی اور سائنسی شقوں کی نہیں جتنی ادبی اصناف کی شقوں کی ہے۔ اس لیے بعض ماہرین کے مشورے سے طے کیا گیا کہ کتابیات کو اہمیت کے اعتبار سے صنف وار مرتب کیا جائے۔ ترتیب ہر جگہ حروف تہجی کے اعتبار سے رکھی گئی ہے تاکہ تکنیکی نظر سے مطالعہ کرنے والے اور عام ادبی محققین یکساں آسانی سے اس سے استفادہ کر سکیں۔ فہرست پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوگا کہ کتابیات کو سولہ (۱۶) شقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلی نو (۹) شقیں ادب و زبان کے بارے میں ہیں۔ ان میں سب سے پہلے "ادبی تحقیق و تنقید" ہے، بعد میں "شاعری" "ناول" "افسانہ" "ڈراما" "مضمون، انشائیہ، خاکہ" "سفرنامہ" "مکتوبات" اور آخر میں "زبان" ہے۔ بعد کی سات (۷) شقیں سماجی اور سائنسی علوم یعنی "تاریخ و تہذیب و سیاسیات" "تعلیم" "صنعت و حرفت و کامرس" "سائنسی علوم" اور "مذہبیات" اور "بچوں کا ادب" سے متعلق ہیں۔ سب سے آخر میں "متفرقات" ہے۔ ان سب حصوں میں کتابیں حروف تہجی کے اعتبار سے دیکھی جا سکتی ہیں۔ جو کتاب ایک سے زیادہ شقوں سے متعلق ہے، اس کا ذکر دوسری شق میں بھی کر دیا ہے، لیکن تفصیل اس شق کے تحت درج کی گئی ہے جس سے وہ کتاب بنیادی طور پر متعلق ہے۔ رجوع کے لیے حوالہ دے دیا ہے۔ کتابیات کے آخر میں دو اشاریے بھی شامل ہیں۔ ایک تمام کتابوں کے ناموں کا بہ ترتیب حروف تہجی، دوسرا تمام مصنفین کے ناموں کا بہ ترتیب حروف تہجی۔ کتابوں کے نام تو شروع کی فہرست میں بھی ہیں، لیکن اس میں صنف یا موضوع یا فن کے اعتبار سے ہیں۔ گویا اگر دیکھنا ہو کہ کسی صنف یا موضوع میں کتنی یا کس کس کی یا کیا کیا کتابیں شائع ہوئیں تو شروع کی فہرست میں دیکھا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر کسی خاص کتاب کو دیکھنا ہو تو کتابوں کے ناموں کے اشاریے کی مدد سے یہ معلومات حاصل کی جا سکتی ہے۔ اسی طرح مصنف کے بارے میں معلومات مصنفین کے ناموں کے اشاریے سے حاصل ہو سکتی ہے۔ مصنفین کے ناموں کے اشاریے میں مصنفین کے علاوہ مولفین، مرتبین، مترجمین سب شامل ہیں۔

کتابوں کے اندراج کے بارے میں بعض باتوں کی وضاحت ضروری ہے۔ کتاب کے بارے میں معلومات پیش کرتے ہوئے زیادہ سے زیادہ معروضی انداز اختیار کیا گیا ہے اور کوشش کی گئی ہے کہ کم سے کم لفظوں میں زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کر دی جائیں۔ ہماری گزارش ہے کہ ان اندراجات کو ادبی تبصروں کا بدل تصور نہ فرمایا

Marfat.com

جائے۔ یہاں اہمیت معلومات کی فراہمی کی ہے، کیفیاتی رائے زنی کی نہیں۔ کتاب کے نام کے بعد مصنف کا پورا نام، ناشر کا پورا پتا، جائے اشاعت اور قیمت درج کی گئی ہے۔ اس کے بعد کتاب کا سائز، مجلد ہے یا نہیں، صفحات کی تعداد، ایڈیشن کی کیفیت اور اشاعت کے اعداد و شمار درج کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد کتاب کے مندرجات کی تفصیل ہے اگر کتاب سے مصنف کی دوسری کتابوں کے بارے میں کوئی ضروری معلومات حاصل ہوتی ہیں تو وہ بھی پیش کردی گئی ہیں۔ کتاب کے مندرجات کے بارے میں جتنی بھی واقعاتی معلومات ممکن تھیں، فراہم کردی گئی ہیں۔ البتہ ناولوں کے ذکر میں یہ ممکن نہ تھا۔ تاہم ہماری یہ کوشش رہی ہے کہ تحقیقی اہمیت کی کوئی بات یا کوئی ایسی اطلاع جو آئندہ تاریخی نوعیت کی ثابت ہو، درج ہونے سے رہ نہ جائے۔ بہرحال تجربے سے نئے امکان سامنے آتے ہیں، اندراجات کو بہتر بنانے کی راہ کھلی ہوئی ہے اور ان کو مزید جامع بنانے کی کوشش جاری رہے گی۔

تجزیہ و نتائج :

ہماری معلومات کے مطابق ۱۹۷۶ء میں کل ۳۷۶ کتابیں شائع ہوئیں۔ ان میں ۲۷۱ کتابیں ادب و زبان کے بارے میں ہیں، ۴۶ سماجی و سائنسی علوم کے بارے میں اور ۲۱ مذہبیات، اور ۳۸ بچوں کا ادب کے بارے میں ہیں تفصیل حسب ذیل ہے۔

ادب و زبان :

ادبی تحقیق و تنقید	۷۸
شاعری	۱۰۱
ناول	۳۷
افسانہ	۲۴
ڈراما	۹
مضمون، انشائیہ، خاکہ	۸
سفرنامہ	۲
مکتوبات	۳
زبان	۹

Marfat.com

سماجی وسائنسی علوم :

تاریخ و تہذیب وسیاسیات	۲۰
تعلیم	۳
صنعت و حرفت و کامرس	۶
سائنسی علوم	۷
مذہبیات :	۲۱
بچوں کا ادب :	۳۸
متفرقات :	۶

اس سے یہ دلچسپ حقیقت سامنے آتی ہے کہ اُردو آج بھی بنیادی طور پر شعر و ادب کی زبان ہے۔ مطبوعات میں تین چوتھائی سے بھی زیادہ یعنی ۱۷۱ کتابیں ادبی نوعیت کی ہیں۔ اُردو میں سائنسی علوم کی حالت ناگفتہ بہ ہے یعنی سال بھر میں صرف سات کتابیں شائع ہوئیں۔ سماجی علوم کی حالت بھی زیادہ اچھی نہیں، یعنی کل ۲۹ کتابیں شائع ہوئیں۔ اُردو زبان کے بارے میں جو عام تعصب پایا جاتا ہے کہ اس کی ایک نوعیت مذہبی ہے، وہ کتابیات سے غلط ثابت ہوتا ہے کیونکہ مذہبی کتابوں کی تعداد نسبتاً بہت کم ہے یعنی صرف ۲۱ کتابیں۔ البتہ بچوں کی کتابوں کی تعداد حوصلہ افزا ہے یعنی ۳۸۔ یہ تعداد نہ صرف مذہبی کتابوں کی تعداد سے زیادہ ہے بلکہ سماجی علوم اور سائنسی علوم کی کتابوں کی مجموعی تعداد سے بھی زیادہ ہے۔ یہ اشارہ ہے اس حقیقت کی طرف کہ اُردو میں بچوں کی کتابوں پر توجہ ہونے لگی ہے جو خوش آیند ہے۔

سب سے زیادہ کتابیں شاعری سے متعلق شائع ہوئی ہیں یعنی ۱۰۱ یہ کل شائع ہونے والی کتابوں ۲۷۲ کے ایک تہائی سے کچھ ہی کم ہیں۔ گویا اُردو پر شاعری کی زبان ہونے کا جو الزام روایتی طور پر چلا آیا ہے، وہ کچھ ایسا غلط بھی نہیں۔ یوں تو اُردو میں زیادہ تر مجموعے ایسے شائع ہوئے ہیں جن میں غزلیں، نظمیں، رباعیات، قطعات، حمد، نعت، منقبت، مراثی، سلام، گیت وغیرہ ملے جلے طور پر یعنی ایک سے زیادہ اصناف شامل ہیں، لیکن بعض مجموعے مخصوص اصناف کے بھی شائع ہوئے ہیں۔ اس سال بالخصوص نظموں کے بیس[۲۰] اور غزلوں کے ۱۶ مجموعے منظر عام پر آئے۔ قطعات و رباعیات کے سات[۷] مجموعے، نعتیہ کلام، مراثی وسلام کے دو، گیتوں اور بھجنوں کے تین اور مزاحیہ کلام کے دو مجموعے شائع ہوئے۔ انتخابات کی تعداد آٹھ تھی۔ اس میں بہار کے نئے غزل گویوں کا مجموعہ

Marfat.com

بھی ہے جنھوں نے مل کر کتاب شائع کی۔ پچھلی معیاری کتابوں کے آٹھ نئے ایڈیشن بھی شائع ہوئے، ان میں شکیب جلالی اور احمد فراز دو پاکستانی شاعروں کے مجموعے بھی ہیں اور نظیر و انیس جیسے کلاسیکی شعرا کا کلام بھی ہے۔ دو نو دریافت شدہ قدیم متن بھی شائع کیے گئے۔ موجودہ عہد کے شعرا میں کرشن موہن کی پُر گوئی کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ اس سال ان کے تین مجموعے شائع ہوئے، ایک اشعار کا مجموعہ، ایک کلام کا انتخاب اور ایک نیا مجموعہ۔

شاعری کے بعد سب سے زیادہ تعداد ادبی تحقیق و تنقید سے متعلق کتابوں کی ہے، یعنی ۷۸۔ یہ تعداد فکشن کی تمام اصناف یعنی ناول، افسانہ اور ڈراما کی کتابوں کی کل تعداد ۷۰ سے زیادہ ہے۔ ظاہر ہے کہ اُردو میں شاعری کے بعد جس چیز پر سب سے زیادہ توجہ ہے، وہ تحقیق و تنقید ہے، اور عام دلچسپی کے تخلیقی ادب یعنی فکشن کا نمبر بلحاظ تعداد تحقیق و تنقید کے بعد ہے۔ ان کتابوں میں بعض تحقیقی ہیں، بعض تنقیدی، لیکن اکثر و بیشتر ایسی ہیں کہ انھیں الگ سے کسی شق کے تحت رکھنا ممکن نہیں، اس لیے ایسی تمام کتابوں کا اندراج یکجا طور پر کیا گیا ہے۔ یہ بات دلچسپی سے خالی نہیں کہ ۱۹۷۷ء کی متوقع اقبال صدی تقریبات کے پیش نظر ادبی شخصیتوں میں سب سے زیادہ یعنی ۱۲ کتابیں اقبال پر شائع ہوئیں، غالب سے متعلق ۲، پریم چند سے متعلق ۲، امیر خسرو، دبیر اور ابوالکلام آزاد سے متعلق ایک ایک اور دیگر ادبی شخصیتوں پر ۷ کتابیں شائع ہوئیں، یعنی ادبی شخصیات سے متعلق ۲۸ کتابیں منظرِ عام پر آئیں۔ ادبی تاریخ اور شعرا و مصنفین کے تذکروں سے متعلق ۱۴ کتابیں شائع ہوئیں۔ مضامین کے ۱۶ مجموعے سامنے آئے جن میں سے ۱۰ تنقیدی اور ۶ تحقیقی نوعیت کے ہیں۔ اُردو کے علاوہ دوسری زبانوں کے ادیبوں اور شاعروں سے متعلق ۶ کتابیں شائع ہوئیں، اور غزل، مثنوی اور نظم پر ایک ایک کتاب منظرِ عام پر آئی۔

اُردو میں فکشن کی روایت افسوس ناک حد تک کمزور ہے۔ اس سال ناول ۳۷ افسانوں کے مجموعے ۲۴ اور ڈرامے یا ڈراموں کے مجموعے ۹ شائع ہوئے۔ یعنی کل ملا کر فکشن کی ۷۰ کتابیں شائع ہوئیں۔ عام خیال ہے کہ اُردو میں افسانے پر زیادہ توجہ ہے۔ لیکن اشاعت کے اعتبار سے ناولوں کی تعداد زیادہ ہے۔ تاہم ناول ہوں یا افسانے، اکثریت تفریحی نوعیت کے ادب کی ہے۔ فکشن کی ایسی کتابیں جو ادبی پایہ اعتبار رکھتی ہوں، بہت کم ہیں۔ اگرچہ ہر لکھنے والا خود کو ادبی مقام و مرتبے کا مستحق سمجھتا ہے، لیکن یہ حقیقت ہے کہ ناولوں میں سے صرف ۸ ناول ادبی نوعیت کے ہیں، جن میں سے چار دوسری ہندوستانی زبانوں کے شاہکاروں کے ترجمے ہیں۔ باقی سب تفریحی، جنسی، رومانی نوعیت کے سستے جذباتی ناول ہیں۔ ۳۷ میں سے ۲۲ ناول خواتین کے ناول

Marfat.com

سے شائع ہوئے ہیں۔ مثلاً شہناز تبسم، دیبا خانم، مینا ناز، فریدہ منجو، فریدہ انیس، ماہ طلعت، بلقیس کنول، سلمیٰ کنول۔ بیگم رقیہ سلیم، قمر تاج، ماہ منیر عروج، حمیدہ جبیں۔ گمان غالب ہے کہ ان میں سے بعض نام جعلی ہوں گے۔ اس سال سب سے زیادہ ناول مینا ناز کے پانچ شائع ہوئے، اور اس کے بعد دیبا خانم کے چار ناول شائع ہوئے۔ افسانے کی دنیا اس اعتبار سے بالکل دوسرا منظر پیش کرتی ہے، یعنی ۲۴ کتابوں میں صرف پانچ کتابیں خواتین کی ہیں۔ افسانوں کے مجموعوں پر جعلی ناموں کا شبہ نہیں ہوتا۔ ادبی نوعیت کے مجموعے اس میں بھی کم ہیں لیکن ناولوں سے زیادہ ہیں۔ زیادہ تر مجموعے نومشق یا غیر معروف لکھنے والوں کے ہیں۔ البتہ اس سال تین اچھے انتخاب شائع ہوئے، ایک اُردو افسانوں کا، ایک بالخصوص خواتین کے افسانوں کا اور ایک بدیسی کہانیوں کا۔

ڈرامے میں کل ۹ کتابیں شائع ہوئیں۔ ان میں ۵ طویل ڈرامے اور تین ڈراموں کے مجموعے ہیں یونانی اور انگریزی سے ایک ایک اور ایک مجموعہ پنجابی ڈراموں کا بھی شائع ہوا ہے۔

مضامین، انشائیوں اور خاکوں کے آٹھ مجموعے شائع ہوئے ہیں۔ ان میں زیادہ تعداد مزاحیہ مضامین کی ہے یعنی پانچ جن میں سے چار حیدرآباد سے شائع ہوئے۔ انشائیوں کے کل دو مجموعے شائع ہوئے اور خاکوں کا صرف ایک، اور وہ بھی پرانے مجموعے کا نیا ایڈیشن ہے۔ سفر نامے دو اور مکتوبات کے مجموعے تین شائع ہوئے۔ اُردو میں زبان پر خاصی توجہ ہے۔ کل ۹ کتابیں شائع ہوئیں جن میں ایک پرانی اور آٹھ نئی کتابیں ہیں اور معیاری۔ ان میں پانچ زبان پر، ایک قواعد پر، ایک اسلوب پر اور دو لسانیات پر ہیں۔

سماجی علوم میں کل ۲۹ کتابیں منظرِ عام پر آئیں۔ ان کو تین شقوں میں پیش کیا گیا ہے "تاریخ وتہذیب و سیاسیات" "تعلیم" اور "صنعت وحرفت وکامرس"۔ "تاریخ کی ذیل میں بیس کتابیں شائع ہوئیں جن میں بادشاہوں اور سلاطین کے حالات میں ۴ قومی وسماجی شخصیات کے بارے میں ۵ اور جنگِ آزادی سے متعلق ۲ کتابیں منظرِ عام پر آئیں "تعلیم" سے متعلق صرف تین کتابیں شائع ہوئیں، اور "صنعت وحرفت وکامرس" کی ذیل میں چھ کتابیں سامنے آئیں جن میں دو فنِ طباعت کے بارے میں ہیں، ایک صنعتی امن اور مزدور قوانین کے بارے میں اور ایک کامرس سے متعلق ہے۔

سائنسی علوم میں کتابوں کی کمی نہ صرف اُردو کی بلکہ دوسری ہندوستانی زبانوں کی بھی کمزوری ہے۔ اس سال کل سات کتابیں شائع ہوئیں۔ ان میں سے بھی تین علاج معالجے کے بارے میں ہیں، علم کیمیا کے بارے میں دو، ارضیات کے بارے میں ایک اور جیومیٹری کے بارے میں ایک ہے۔

Marfat.com

کتابیات کے آخر میں مذہبیات اور اس کے بعد بچّوں کے ادب کو پیش کیا گیا ہے۔ مذہبیات میں کل ۱۴۱ کتابیں شائع ہوئیں۔ ان میں جہاں سیرت رسالتمآب اور قرآن و تفسیر و حدیث و فقہ پر کتابیں ہیں، وہاں ہندوؤں سکھوں اور عیسائیوں کی کتابیں بھی ہیں، ایک کتاب اپنشد کا ترجمہ ہے، ایک گیان گیتا، ایک کتاب شری تیغ بہادر کے بارے میں اور ایک مسیحیت پر ہے۔ یہ کتابیں اُردو کے بین المذاہب رشتوں کا کھلا ہوا ثبوت ہیں۔ اسلامی کتابوں میں بعض کتابیں اولیا اللہ، صوفیا اور علما کے حالات میں بھی ہیں۔ ایک کتاب اسلام اور فیملی پلاننگ پر اور ایک سائنس اور اجتہاد پر بھی ہے۔

بچّوں کی کتابیں کل ۲۸ شائع ہوئیں۔ یہ تعداد خصوصی توجہ کی متقاضی ہے۔ ان میں زیادہ تر کتابیں معیاری ہیں۔ نیشنل بک ٹرسٹ نے بچّوں کے لئے سات اور ترقی اُردو بورڈ نے چھ کتابیں شائع کیں۔ دوسرے سرکاری اداروں نے درسی نوعیت کی ٹکسٹ بک اور ریڈریں آٹھ تیار کیں۔ اس طرح ۲۸ میں سے ۲۱ کتابیں سرکاری اداروں نے اور ۷ کتابیں پرائیویٹ ناشروں نے شائع کیں، گویا بچّوں کی کتابوں کی تیاری کا زیادہ کام سرکاری اداروں کے ذریعے ہورہا ہے۔ کتابیات کے بالکل آخر میں متفرقات کا اندراج ہے۔ اس میں ان کتابوں کو لیا گیا ہے جو کسی اور شق میں نہیں رکھی جاسکتی تھیں۔ ان میں علاوہ دو متفرق مجموعوں کے ایک کتاب کھیل کود پر، ایک ترجمے پر اور ایک عام معلومات کا انسائیکلوپیڈیا ہے۔

آخر میں ایک نظر ترجموں پر بھی ڈال لینی چاہیے جو اگرچہ زیادہ تر ادبیات سے متعلق ہیں، لیکن بعض کتابیں دوسرے موضوعات اور علوم سے متعلق بھی ہیں۔ اُردو میں اس سال کل ۲۱ کتابیں ترجمے کے ذریعے منتقل ہوئیں۔ یہ سب کی سب معیاری کتابیں ہیں اور اصل زبان میں اہمیت کی وجہ سے اُردو میں منتقل ہوئی ہیں۔ موضوع کے اعتبار سے سب سے زیادہ بچّوں کی کتابیں شائع ہوئیں یعنی چھ۔ ناول چار، ڈرامے تین، شاعری کی کتابیں تین، افسانوں کا مجموعہ ایک، تاریخی کتابیں دو، تاریخِ ادب سے متعلق کتاب ایک اور مذہبی نوعیت کی کتاب ایک شائع ہوئی۔ اُردو دنیا کو ترجموں کے اس مستحسن کام کے لیے نیشنل بک ٹرسٹ، ترقی اُردو بورڈ اور ساہتیہ اکادمی کا شکر گزار ہونا چاہیے۔

اُردو کی اشاعتی صنعت کے بارے میں ذیل کی معلومات دلچسپی سے خالی نہیں۔ اس سال کی کل مطبوعات میں سے:

سرکاری اداروں سے شائع ہونے والی کتابیں	۴۹
پرائیوٹ ناشروں کی شائع شدہ کتابیں	۲۲۳

Marfat.com

مصنفین کی خود شائع کردہ کتابیں : ۸۰

اور اکادمیوں یا اداروں کی جزوی مالی امداد سے شائع ہونے والی کتابیں : ۲۰

تھیں۔ سرکاری اداروں میں سے ترقی اردو بورڈ نے ۱۹ اور نیشنل بک ٹرسٹ نے ۱۲ کتابیں شائع کیں۔ انجمن ترقی اردو شاخ دہلی نے "دو" کتابیں شائع کیں۔ پرائیوٹ ناشروں میں سب سے زیادہ کتابیں مکتبہ جامعہ لمیٹڈ نے شائع کیں یعنی ۲۰۔ اگرچہ بعض کتابیں خوب صورت شائع ہوئیں اور آفسٹ سے چھاپی گئیں، لیکن طباعت کا عام معیار پست ہے اور اردو اس معاملے میں ہندوستان کی دوسری زبانوں سے بہت پیچھے ہے۔

اصولاً زیر نظر کتابیات کو بہت پہلے شائع ہو جانا چاہیے تھا۔ لیکن یہ دلچسپ حقیقت بھی وضاحتی کتابیات کی تیاری کے دوران سامنے آئی کہ ایک سال کی کتابیں زیادہ تر اگلے سال منظر عام پر آتی ہیں۔ غالباً اس کی وجہ یہ ہے کہ سال کتابت کے وقت درج ہو جاتا ہے، اور اردو مطابع کی مخصوص نفسیات کی وجہ سے کتاب اکثر و بیشتر تاخیر سے چھپتی ہے، چنانچہ بازار میں آتے آتے اگلا سال شروع ہو جاتا ہے۔ اکثر ادبی کتابیں انعام کے لیے داخل کی جاتی ہیں۔ مصنف کو چونکہ اس کی جلدی ہوتی ہے، پچھلا سنہ ڈال کر فارموں کا مجموعہ جتھا بعجلت اکادمیوں کو بھجوا دیا جاتا ہے۔ جلد سازی وغیرہ کے مراحل اطمینان سے دو تین ماہ بعد طے ہوتے ہیں، نتیجتاً پچھلے سال کی کتاب اگلے سال جولائی اگست تک بازار میں آتی ہے، اور بعض اوقات تو یہ سلسلہ سال کے آخر تک جاری رہتا ہے اس لیے کتابیات کی تیاری میں تاخیر ناگزیر تھی۔

ہم دونوں کو کتابیات کی کوتاہیوں اور خامیوں کا احساس ہے۔ اس کی تکمیل کا کوئی دعوا نہ ممکن ہے نہ مستحسن۔ بعض ناگزیر وجوہ سے جن کا ذکر پہلے کیا جا چکا ہے، کچھ کتابیں شامل ہونے سے یقیناً رہ گئی ہوں گی۔ بعض مقبول عام کتابیں جو زیادہ تر مذہبی نوعیت کی ہیں یا ناول ہیں، بار بار شائع ہوتی رہتی ہیں، لیکن ان کے ناشر منافع کی غرض سے یا بعض دوسری وجوہ سے ان کی اشاعت کو نئی اشاعت کے طور پر پیش نہیں کرتے اور ان پر یا تو پرانا سنہ پڑا رہنے دیتے ہیں یا پھر سرے سے سال اشاعت درج ہی نہیں کرتے۔ ایسی کتابیں کتابیات میں شامل نہیں ہو سکیں۔ بعض دوسری کتابیں بھی ہوں گی جو باوجود ہر ممکن کوشش کے دستیاب نہیں ہوئیں۔ بہرحال اُمید ہے کہ اگلا کام بہتر اور شاید زیادہ مکمل ہوگا، لیکن اس کے لیے تمام متعلقہ حضرات، اداروں اور انجمنوں کے تعاون کی ضرورت ہے۔ اس وقت ہمارے پاس نہ تو کتابیں خریدنے کے لیے کوئی فنڈ ہے نہ ان کی فراہمی کا کوئی مستقل انتظام۔

Marfat.com

ہمیں کسی سرکاری یا غیر سرکاری ادارے سے کسی نوعیت کی کوئی امداد بھی حاصل نہیں۔ جو کچھ بھی ہو سکا ہے، جذبۂ بے اختیارِ شوق کا نتیجہ ہے اور اپنی زبان سے محبت کا ثمر۔ اس بے سروسامانی کے عالم میں ہم دونوں سے جو ممکن تھا، کر دیا ہے، اور خدا کو منظور ہوا تو آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔

گوپی چند نارنگ
مظفر حنفی

Marfat.com

Marfat.com

۱

ادبی تحقیق و تنقید

Marfat.com

Marfat.com

اُردو زبان کا قومی کردار

مصنّف ظفر ادیب
ناشر ظفر ادیب، دہلی ۶۷ء
قیمت بیس روپے

سائز ۱۸×۲۲/۸، مجلد، ۲۰۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار

یہ کتاب وزارتِ تعلیم و ثقافت، حکومت ہند کی مالی امداد سے شائع کی گئی ہے قبل ازیں ظفر ادیب کی تین تنقیدی تصانیف "گفت و شنید"، "ہم عصروں پر غالب کا اثر" اور "روحانی" نیز ایک طویل نظم "خواب نئے" کتابی صورت میں شائع ہو چکی ہیں۔ مصنّف نے اُردو زبان کے قومی اور ہندوستانی کردار کے ثبوت میں یہ کتاب لکھی ہے۔ ان کا بیان ہے کہ اُردو زبان ہر اعتبار سے چاہے اس کی بناوٹ ہو، نشو و نما ہو، ارتقا ہو یا کوئی اور چلن ہو، ہندوستانی ہے۔

کتاب کے مباحث کو مندرجہ عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے: "قبل تاریخ سے تاریخ تک" — "جدید ہند آریائی زبان کے ارتقائی مراحل"۔ "تہذیبی انقلابات کا دور"۔ "زبانوں اور بولیوں کا وسطی گروہ" "اُردو کی بنیادی بولی کا ارتقاء" "ہندوستانی کا ظہور اور مختلف لسانی نظریات"۔ "اردو کا ابتدائی دور" — "اُردو کا اپنی بہن بولیوں سے لین دین"۔ "چشتی، کبیر اور نانک کا عہد" "اپنی نئی منزل میں"۔

اُردو کی ادبی تاریخ

مصنّف پروفیسر عبدالقادر سروری
ناشر شیخ محمد عثمان اینڈ سنز، سری نگر
قیمت بارہ روپے

Marfat.com

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰ مجلد، ۳۸۲ صفحات، دوسرا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

عبدالقادر سروری مرحوم کی کتاب کا دوسرا ایڈیشن ہے جس کے بعض حصوں پر نظرثانی کا اعلان کیا گیا ہے۔ غالباً نظرثانی کا کام بہت پہلے انجام پاچکا ہوگا اور دوسرا ایڈیشن مصنف کے انتقال کے بعد خاصی تاخیر سے شائع ہوا۔

اُردو کے غیر مسلم شعرا و ادیب

مرتب جگدیش مہتہ درد
ناشر حقیقت بیانی پبلشرز، نئی دہلی
قیمت پندرہ روپے

سائز ۱۶/ ۳۰ × ۲۰، مجلد، ۲۰۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

مرتب نے مخالفین اُردو کے اس بہتان کو باطل قرار دینے کے لیے کہ اُردو محض مسلمانوں کی زبان ہے، پیش نظر مجموعہ میں غیر مسلم شعرا کے سلسلے میں مختصر معلومات کے ساتھ ان کی تخلیقات کے منتخب نمونے شائع کر دیے ہیں۔ اس طرح اس کتاب میں عہد حاضر کے تقریباً دو سو غیر مسلم شاعروں کے حالات اور نمونہ ہائے کلام یکجا ہو گئے ہیں جن میں اکثریت پنجاب کے قلمکاروں کی ہے۔

اطرافِ اقبال

مصنف ملک حسن اختر
ناشر اعتقاد پبلشنگ ہاؤس، دہلی ۶
قیمت بیس روپے

Marfat.com

سائز ۱۶/۲۲×۱۸ ، مجلد، ۲۶۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

ملک حسن اختر کے مضامین کا مجموعہ اصلاً پاکستان سے شائع ہوا تھا۔ زیر نظر کتاب اسی کا ہندوستانی ایڈیشن ہے۔ بقول مصنف کتاب طلبہ کی ضروریات کے پیش نظر ترتیب دی گئی ہے۔ مجموعے میں شامل پہلا مضمون اقبال کی سوانح حیات کا احاطہ کرتا ہے۔ بقیہ سترہ مضامین میں سے گیارہ اقبال کے فکر وفن کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالتے ہیں اور آخری پانچ مضامین میں اقبال کی پانچ نظموں کے تجزیے پیش کیے گئے ہیں۔ کتاب کے آخر میں "زبانِ خلق" کے تحت اقبال کے بارے میں کچھ مشاہیر کی آرا یکجا کر دی گئی ہیں۔ کتاب کے مضامین کے عنوان درج ذیل ہیں۔

(۱) مختصر حالاتِ زندگی (۲) شاعرِ رنگیں نوا (۳) دیدۂ بینائے قوم (۴) فلسفۂ خودی اور بے خودی (۵) تصورِ عشق (۶) مردِ مومن (۷) نظریۂ فن (۸) تصورِ تعلیم (۹) تصورِ ابلیس (۱۰) اقبال اور سوشلزم (۱۱) اردو غزل (۱۲) اقبال اور ہم (۱۳) ایک آرزو (۱۴) خضرِ راہ (۱۵) طلوعِ اسلام (۱۶) مسجدِ قرطبہ (۱۷) ساقی نامہ (۱۸) زبانِ خلق۔

افکارِ انیس

مصنف محمود الحسن رضوی
ناشر احباب پبلشرز، لکھنؤ
قیمت پانچ روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸ ، مجلد، ۱۲۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں

پیشِ نظر کتاب اس مقصد کو سامنے رکھ کر قلمبند کی گئی ہے کہ میر انیس کی شخصیت

Marfat.com

اور اُن کے فن کے مختلف پہلو سامنے آجائیں اور ان تمام مباحث کے ساتھ اُس دور کی معاشرت اور تہذیبی زندگی کا مطالعہ کیا جا سکے۔ ابواب کی تقسیم اس طرح کی گئی ہے۔

۱ ۔ اُردو مرثیہ ۔ میر انیسؔ سے قبل

۲ ۔ میر انیسؔ ۔ حالات و پس منظر

۳ ۔ رزمیہ عناصر

۴ ۔ ڈرامائی عناصر

۵ ۔ واقعہ نگاری اور منظر کشی

۶ ۔ زبان اور اندازِ بیان

۷ ۔ مرثیہ میں جدید رجحانات

کتاب کے آخر میں "افرادِ مرثیہ" کے عنوان سے مرثیوں کی اہم شخصیتوں کا مختصر تعارف پیش کر دیا گیا ہے۔ نیز ان اہم مقامات کی وضاحت بھی کر دی گئی ہے جن کا تذکرہ مرثیوں میں کیا جاتا ہے۔

افکار و اقدار

مصنف طیب عثمانی ندوی

ناشر دار الکتاب، گیا

قیمت بارہ روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلد، ۲۳۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

یہ مصنف کے ۱۳ مضامین کا مجموعہ ہے جو بہار اُردو اکادمی کے مالی تعاون سے شائع

Marfat.com

کیا گیا ہے۔ مجموعہ میں حسب ذیل مضامین شامل ہیں: (۱) ادب میں معیار و اقدار کا مسئلہ۔ (۲) ادب میں اخلاقی اقدار کا تصور (۳) فن، مقصد اور کردار (۴) ادب اور تحریک (۵) ہماری ادبی فروگزاشتیں (۶) اقبال کا پیام (۷) جگر مراد آبادی (۸) رشید احمد صدیقی کا فکر و فن (۹) اختر اورینوی کا نظریۂ فن (۱۰) نذیر احمد کی ناول نگاری (۱۱) سید قطب شہید (۱۲) فکر ابوالکلام (۱۳) اقبال کی شاعری میں آدمی کا مقام۔

اقبال اور تصوّف

مصنّف محمد فرمان
ناشر تاج پبلشنگ ہاؤس، دہلی ۶
قیمت ساتھ روپے پچاس پیسے

مجلد، سائز ۱۶/۴×۳۰×۲۰، ۲۰۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

مصنّف کا خیال ہے کہ اقبال نے خودی کا درس دیتے ہوئے انسانی خودی کی تکمیل کے لیے ضبطِ نفس اور اطاعت پر بڑا زور دیا تھا۔ اسلامی تاریخ میں صوفیائے کرام کی زندگیاں ضبطِ نفس اور اطاعت شعاری کا کامل نمونہ پیش کرتی ہیں۔ لیکن بعض لوگوں نے روحانیت کو غیر اسلامی رنگ میں پیش کیا ہے اور صوفیائے کرام سے بیزاری کا اظہار کیا ہے۔ مصنف نے اس کتاب میں تصوف اور اقبال کے مسلک پر بحث کرتے ہوئے اسلام کے روحانی پہلو اور اس کی اہمیت کو نظر انداز نہیں ہونے دیا اور تصوف کے ان عوامل کو سراہا ہے جو قلب و نظر کو زندگی بخشتے ہیں۔ کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے جن کے عنوانات ہیں:

Marfat.com

(۱) تصوف کی حقیقت (۲) صوفیہ سے حسن عقیدت (۳) فکرِ اقبال پر ایک نظر (۴) عہدِ اضطراب (۵) مشرقی فلاسفہ وحکما اور صوفیائے کرام (۶) بابِ عرفان (۷) اقبال کے مسلک کے ارکان۔

اقبال اور عبدالحق

مصنف ممتاز حسن
ناشر اعتقاد پبلشنگ ہاؤس، نئی دہلی ۲
قیمت دس روپے

سائز ۸/ ۲۲×۱۸، مجلد، ۱۴۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ڈھائی سو۔

مصنف نے وضاحت کی ہے کہ پروفیسر حمید احمد خاں صاحب کا ارشاد ہوا کہ وہ اقبال کے ان خطوط کو جو مولوی عبدالحق کے نام لکھے گئے، ایڈٹ کردیں، تو انھوں نے فوراً اس دعوت کو قبول کرلیا۔ لیکن انھیں اقبال کے آٹھ سے زیادہ خط دستیاب نہیں ہوسکے، جن میں سات وہ ہیں جو شیخ عطاءاللہ مرحوم نے "اقبال نامہ" میں شائع کیے ہیں اور آٹھواں خط سید نذیر نیازی کے لیے سارٹن کے ترجمے سے متعلق ہے۔ "اقبال اور عبدالحق" میں اولاً ایک مقدمہ ہے جس میں مولوی عبدالحق اور اقبال کے باہمی روابط پر ایک نظر ڈالی گئی ہے۔ اس کے علاوہ کتاب میں خطوط پر مفصل حواشی اور ضمیمے کے طور پر مولوی عبدالحق کے اقبال سے متعلق کتابوں پر تبصرے، مولوی عبدالحق کی تقاریر، ان کی تصانیف کی فہرست، سہ ماہی اُردو میں اقبال کے بارے میں شائع شدہ مضامین کی فہرست، سہ ماہی اُردو میں اقبال کی اور اقبال سے متعلق کتب پر تبصروں کی فہرست، رودادِ کانفرنس علی گڑھ، نیز نامۂ سر تیج بہادر سپرو بھی شامل ہیں۔

Marfat.com

اقبال اور عظمتِ آدم

مصنف قدیر امتیاز

ناشر شالیمار پبلی کیشنز، حیدر آباد

قیمت آٹھ روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلد، ۱۱۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

پیش لفظ میں مصنف نے وضاحت کی ہے کہ مختلف اقوام اور مختلف دانشوروں میں عظمتِ آدم کا تصور جداگانہ رہا ہے اور اس کتاب میں عظمتِ آدم کے بارے میں مختلف تصورات کے پس منظر میں اقبال کے تصورِ عظمتِ آدم کا تقابلی مطالعہ پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کتاب کو مندرجہ ذیل عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے: میر اور عظمتِ آدم، غالب اور عظمتِ آدم، یگانہ اور عظمتِ آدم، ابوالکلام آزاد اور عظمتِ آدم، اقبال اور عظمتِ آدم، اقبال اور جوہر شناسی، انسانیت کی عظمت اور اقبال، جوش اور عظمتِ آدم، احمد ندیم قاسمی اور عظمتِ آدم آنند نرائن ملا اور عظمتِ آدم۔

اقبال شناسی

مصنف سردار جعفری

ناشر مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی ۲۵

قیمت دس روپے پچاس پیسے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، مجلد، ۱۱۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

Marfat.com

یہ کتاب "اقبال صدی، ۱۹۷۷ء کے خیر مقدم میں شائع کی گئی ہے۔ اس میں مصنف کے حسب ذیل تین مضامین یکجا کر دیے گئے ہیں: (۱) شاعرِ مشرق (تحریکِ آزادی کے پس منظر میں) (۲) اقبال اور فرنگی (۳) اقبال کا تصورِ وقت۔

ان مضامین کی نوعیت و اہمیت پر گفتگو کرتے ہوئے مصنف نے دیباچہ میں لکھا ہے:
"فرقہ پرستی کے الزام کو تقویت پہنچانے میں اس تنگ نظری کو بھی دخل ہے جس نے اس عالمی شاعر کو صرف مسلمانوں کا شاعر کہہ کر محدود کر لینے کی کوشش کی، اس لیے میں نے اپنے پہلے مقالے میں اقبال کی فکر اور شاعری کے اس پہلو کو پیش کیا ہے جس پر بہت کم لکھا گیا ہے یا جس کو نظر انداز کیا گیا ہے۔ شاعرِ مشرق کی فکر میں بہت سے تضادات ہیں جو ان کے عہد کی دین ہیں۔ ان کا مطالعہ میری پیشِ نظر کتاب میں شامل نہیں ہے یہاں صرف اتنا اشارہ کرنا چاہتا ہوں کہ ان تضادات سے اقبال کی عظمت اور اہمیت میں کمی نہیں ہوئی ... میری کتاب کے تین مقالات میں اقبال کی فکر و شعر کے ان ترقی پسند پہلوؤں کی نشاندہی کی گئی ہے جن کے بغیر اقبال کی عظمت کا پورا راز سمجھ میں نہیں آ سکتا۔" (ص ۱۱-۱۲)

امیر خسرو

مرتب شیخ سلیم احمد
ناشر ادارہ ادبیاتِ دلی
قیمت چالیس روپے

غیر مجلد، سائز ۸/۲۲×۱۸، ۴۷۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

اس کتاب میں مرتب نے امیر خسرو سے متعلق ان مضامین کو یکجا کر دیا ہے جو قبل ازیں شائع ہو کر اب کمیابی کی حدود میں داخل ہو رہے تھے۔ کتاب کا تعارف حسن الدین احمد نے

Marfat.com

لکھا ہے۔ فہرست مضامین حسب ذیل ہے : (۱) امیر خسرو کی کہانی خود اُن کی زبانی (جسے مرتب نے امیر خسرو کے مختلف دواوین کی مدد سے ترتیب دیا ہے) (۲) امیر خسرو۔ محمد حسین آزاد۔ (۳) حیاتِ خسرو۔ مولانا شبلی نعمانی (۴) حیاتِ خسرو۔ منشی محمد سعید احمد مارہروی (۵) امیر خسرو کا ہندی کلام۔ محمود شیرانی (۶) حضرت امیر خسرو دہلوی۔ پروفیسر محمد حبیب (۷) امیر خسرو اور ہندوستان۔ ڈاکٹر تارا چند (۸) ترتیب کلیاتِ حضرت امیر خسرو۔ نواب محمد اسحاق خاں (۹) حضرت امیر خسرو کے کلام کی تاریخی اہمیت۔ آغا مہدی حسین۔ کتاب کے آخر میں امیر خسرو کی سوانحی جدول بھی شامل ہے جس کے مرتب حسن الدین احمد ہیں۔

اندازِ بیاں

مصنفہ	نازؔ صدیقی
ناشر	اقبال پبلی کیشنز، گولکنڈہ
قیمت	سات روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰ مجلد، ۱۱۲ صفحات پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

"اندازِ بیاں" نازؔ صدیقی کے سات تحقیقی اور تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ ان مضامین میں ہمارے کلاسیکی ادب کے چند پہلوؤں کا مطالعہ کر کے کچھ دلچسپ نتائج اخذ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ کتاب میں شامل مضامین کے عنوانات ہیں: "حالی کی تنقید نگاری"، افاداتِ مہدی۔ صنفی حیثیت اور اسلوب"، "ولی اور اس کی شاعری"، "وجہی کا اسلوب"، "ہندوستان کی جنگِ آزادی میں اردو شعرا کا حصہ" اور "امیر خسرو کی شخصیت اور کارناموں کا اجمالی جائزہ"۔ کتاب کے پیش نامے ڈاکٹر رفیعہ سلطانہ اور محبوب حسین جگر نے قلم بند کیے ہیں۔

Marfat.com

انسان اور آدمی

مصنّف محمد حسن عسکری
ناشر علی گڑھ بکڈپو، علی گڑھ
قیمت آٹھ روپے

سائز ۲۰/۳۰×۲۰، مجلّد، ۲۰۰ صفحات، پہلا ہندوستانی ایڈیشن، تعدادِ اشاعت پانچ سو۔

محمد حسن عسکری کی مشہور کتاب کا ہندوستانی ایڈیشن جس میں ان کی مندرجہ ذیل تنقیدی وادبی تحریریں شامل ہیں: "ہیئت اور نیرنگِ نظر" "انسان اور آدمی"، "فن برائے فن"، "مارکسیت اور ادبی منصوبہ بندی"، "ادب اور انقلاب"، "ہمارا ادبی شعور اور مسلمان"، "فسادات اور ہمارا ادب"، "منٹو فسادات پر"، "غلام عباس کے افسانے"، "میر اور نئی غزل ۲"، "میر اور نئی غزل ۱" "حالی کی مناجاتِ بیوہ"، "اردو شاعری میں فراق کی آواز"، "اسلامی فنِ تعمیر کی روح"۔

اپنے مضامین کے سلسلے میں مصنف کا خیال ہے" انسان اور آدمی ۔ غالب کی ذہنیت اور میر کی ذہنیت میں کیا فرق ہے اس کا مجھے کبھی پتا نہ چلتا اگر میں مغرب کے ادب سے تھوڑا بہت واقف نہ ہوتا۔ اس لیے میں نے مغرب کے ادب اور مشرق کے ادب دونوں سے متعلق مضامین کو ایک ہی مجموعہ میں رکھا ہے کیونکہ اگر میں نے اردو ادب کے بارے میں کبھی کوئی سوجھ بوجھ کی بات کی ہے تو صرف اس لیے کہ میں نے مغرب کے لوگوں سے چند امتیازات سیکھے ہیں چنانچہ میرے دونوں قسم کے مضامین الگ الگ نہیں ہیں بلکہ ایک ہی سلسلے کی مختلف کڑیاں ہیں۔" (ص ۶، ۷)

Marfat.com

انشائیات

مصنف ۔ ڈاکٹر سید عابد حسین

ناشر مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی

قیمت ... پندرہ روپے

سائز ۸/۲۲"×۱۸"، مجلّد، ۲۴۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

"ہندوستانی قومیت اور قومی تہذیب"، "قومی تہذیب کا مسئلہ"، "ہندوستانی مسلمان آئینۂ ایام میں"، "گاندھی اور نہرو کی راہ"، "مسلمان اور عصری مسائل" اور "مضامینِ عابد" جیسی اعلا پایے کی کتابوں کے مصنّف، "پردۂ غفلت" کے ڈراما نگار، "بزمِ بے تکلف" کے فکاہیہ نویس اور متعدد گرانقدر کتابوں کے مترجم ڈاکٹر سید عابد حسین کے تقریباً سو مضامین اور تقریروں سے چودہ مضامین کا انتخاب بیگم صالحہ عابد حسین نے مکتبہ جامعہ لمیٹڈ کے لیے کیا ہے۔ مرتّبہ نے ان مضامین کا انتخاب کسی خاص علمی، ادبی، تہذیبی موضوع کے لحاظ سے نہیں، بلکہ اس بات کے پیشِ نظر کیا ہے کہ ڈاکٹر سید عابد حسین کے علمی اور ادبی اسلوب اور ان کی پچاس سالہ ادبی زندگی کے ہر دور کے خاص خاص مضامین اس مجموعے میں آجائیں۔ اسی لیے اس مجموعے کے کچھ مضامین مضامینِ عابد سے بھی لیے گئے ہیں۔ کتاب کی ابتدا میں بیگم صالحہ عابد حسین نے "عابد صاحب کی اردو خدمات" کا جائزہ پیش کیا ہے اس کے بعد مندرجہ ذیل چودہ مضامین ہیں: (۱) اقبال کا تصورِ خودی (۲) مسعودِ قوم کی زندہ دلی (۳) حالیؔ (۴) حدیثِ دیگراں (۵) سچا افسانہ (۶) برنارڈ شا (۷) ڈراما کیا چیز ہے؟ (۸) ہرگز نہ میرد آں کہ دلش زندہ شد بہ عشق (۹) ذاکر صاحب (۱۰) گاندھی جی کا فلسفۂ حیات (۱۱) وحدت میں یہ دوئی کیوں (۱۲) مولانا ابوالکلام آزاد (۱۳) جدید مسلکِ انسانیت (۱۴) مسلکِ انسانیت کا سالک غالب۔

Marfat.com

انیسیات

مصنف سید مسعود حسن رضوی ادیب
ناشر اتر پردیش اُردو اکادمی، لکھنؤ
قیمت تیرہ روپے پچاس پیسے
سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلد، ۲۰۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت چھ سو۔

انیسیات پروفیسر مسعود حسن رضوی کے ان مضامین کا مجموعہ ہے جو انھوں نے وقتاً فوقتاً انیس کی شخصیت اور فن سے متعلق تحریر کیے تھے۔ انھیں صباح الدین عمر نے مختلف مآخذ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔ یہ مضامین ۱۹۲۸ء سے ۱۹۷۳ء کے دوران شائع ہوئے۔ مضامین کی ترتیب اس طرح کی گئی ہے کہ حیات اور شخصیت سے متعلق مضامین درج کیے گئے ہیں اور فن سے متعلق مضامین بعد میں۔ ہر مضمون کی ابتدا میں ماخذ کا نام اور سنہ اشاعت کی وضاحت کر دی گئی ہے۔

مجموعے میں مندرجہ ذیل مضامین شامل ہیں۔

(۱) میر انیس: مختصر تعارف (۲) میر انیس کی علمی استعداد (۳) میر انیس کی سیرت (۴) میر انیس کی خوش آوازی، خوش بیانی اور مرثیہ خوانی (۵) میر انیس کے کچھ چشم دید حالات (۶) میر انیس کے ایک عقیدت مند رفیق کا بیان (۷) میر انیس کے دو استاد (۸) میر انیس کا سفر حیدرآباد (۹) میر انیس کا سفر حیدرآباد کا روزنامچہ (۱۰) میر انیس کی بیماری (۱۱) میر انیس کی وفات (۱۲) اُردو مرثیہ ابتدا سے انیس تک ایک مختصر جائزہ (۱۳) کلام انیس پر مختصر تبصرہ (۱۴) میر انیس کے کلام میں صنعتوں کا استعمال (۱۵) ایک مباحثہ (۱۶) میر انیس کی غزل گوئی (۱۷) انیس و دبیر ایک تقابل۔ (۱۸) مرزا دبیر کی رباعی اور میر انیس کا شعر (۱۹) میر انیس کے ایک مرثیے کا تجزیہ (۲۰) میر انیس کی تخمیس مونس کے کلام پر (۲۱) میر انیس کے نادر خطوط۔

Marfat.com

آئینہ

مرتب انجمن ترقی اُردو (پنجاب)، پٹیالہ
ناشر انجمن ترقی اُردو، برنالہ
قیمت درج نہیں

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، غیر مجلد، ۱۱۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت پانچ سو۔
مہر چند کوثر کے شعری مجموعہ "صبوحی" کی اشاعت کے موقع پر کوثر صاحب کی شخصیت اور فن پر جرائد و رسائل میں جو مضامین اور تبصرے شائع ہوئے ہیں انھیں پیشِ نظر مجموعہ میں یکجا کر دیا گیا ہے۔ کتاب میں ڈاکٹر اجمل اجملی، نوبہار صابر، شاعر شفائی اور ظفر ادیب کے مختصر مضامین، اکیس رسائل و اخبارات میں مطبوعہ تبصرے اور اٹھائیس قلم کاروں کے ایسے خطوط یکجا کر دیے گئے ہیں جن میں "صبوحی" پر اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔

آئینۂ ابوالکلام آزاد

مرتب عتیق صدیقی
ناشر انجمن ترقی اُردو (ہند) شاخ دہلی
قیمت بیس روپے

سائز ۸/ ۲۲×۱۸، مجلد، ۲۰۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔
بیگم حمیدہ سلطان کی کوششوں سے مولانا آزاد کی یاد کو تازہ رکھنے کے لیے انجمن ترقی اُردو

Marfat.com

(ہند) کی شاخ دہلی نے برصغیر کے قلم کاروں کے مقالات کا یہ مجموعہ شائع کیا ہے۔ مضامین میں مولانا آزاد کی حیات اور شخصیت اور ادبی و علمی کارناموں کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یہ مضامین ہند و پاک کے مختلف رسائل میں بکھرے ہوئے تھے جنھیں عتیق صدیقی نے یکجا کر دیا ہے۔ کتاب تین حصوں میں منقسم ہے پہلے حصے کا نام "تاثرات" ہے جس میں جواہر لعل نہرو، ڈاکٹر ذاکر حسین، ہمایوں کبیر، سجاد انصاری، نیاز فتح پوری اور سید حامد علی کے تاثرات شامل ہیں۔ دوسرے حصے "مقالات" کے مشمولات کی فہرست حسب ذیل ہے :

(۱) ابوالکلام ۔ امام عشق و جنوں ۔ ڈاکٹر سید عبداللہ (۲) چند یادیں ۔ مولانا عبدالماجد دریابادی (۳) مولانا ابوالکلام آزاد ۔ رشید احمد صدیقی (۴) مولانا آزاد کا فلسفۂ تعلیم ۔ خواجہ غلام السیدین ۔ (۵) آزاد اور نہرو قلعہ احمد نگر میں ۔ عتیق صدیقی (۶) ابوالکلام آزاد اور صدر یار جنگ ۔ ریاض الرحمان شیروانی (۷) زلیخا ۔ بیگم آزاد ۔ حمیدہ سلطان (۸) مولانا آزاد ہمعصروں کی نظر میں ۔ عبداللطیف اعظمی ۔

تیسرے حصے "انتخابِ آزاد" میں مولانا آزاد کی مندرجہ ذیل تخلیقات منتخب کی گئی ہیں :
مرزا غالب کا غیر مطبوعہ کلام، نوادرِ ابوالکلام (خطوط) لکھنؤ مسلم کانفرنس (۱۹۴۷ء) کا خطبۂ صدارت، دلیش بندھو چترنجن داس، غیر مطبوعہ خطوط۔ یہ کتاب وزارتِ تعلیم و سماجی بہبود حکومت ہند کے مالی تعاون سے شائع ہوئی ہے ۔

آئینہ و سیتی

مصنف — محمد مطیع الرحمن
ناشر — نام درج نہیں (کتاب یس لیتھو پریس، پٹنہ سے طبع ہوئی ہے)
قیمت — پندرہ روپے
سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلد، ۵۸۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

Marfat.com

حضرت صوفی سید فتح علی صاحب وؔیسی چاٹگامی ثم مرشد آبادیؒ ۱۸۲۵ء میں پیدا ہوئے اور ۶؍دسمبر ۱۸۸۶ء کو انتقال ہوا۔ موصوف قادریہ، چشتیہ، نقشبندیہ اور مجددیہ سلسلہ ہائے طریقت سے منسلک تھے اور اپنے پیچھے کئی نامور خلفا چھوڑ گئے۔ "دیوان وؔیسی" (فارسی مطبوعہ ۱۸۹۸ء، ۱۹۲۲ء اور ۱۹۳۵ء) میں ۱۷۵ غزلیں ۲۳ قصیدے اور ۶ متفرقات شامل تھیں۔ پیشِ نظر کتاب وؔیسی صاحب کی حیات اور تخلیقات کے بارے میں ہے۔ اسے دو حصوں میں منقسم کیا گیا ہے حصہ اوّل میں موصوف کی سوانح حیات اور اس سے متعلق دوسری معلومات فراہم کی گئی ہیں اور حصہ دوم میں ان کی شاعری زیر بحث آئی ہے۔ ابواب کی تفصیل حسب ذیل ہے:

حصہ اوّل: اسلام آباد چاٹگام کا تاریخی پس منظر (۲) چاٹگام پر اسلامی اقتدار (۳) چاٹگامی مسلمانوں کی مذہبی خدمات (۴) حضرت سید احمد شہیدؒ کے بنگالی رفقائے کار (۵) حضرت صوفی نور محمد صاحب نظام پوری (۶) مولوی سید وارث علی صاحبؒ (۷) حضرت صوفی سید فتح علی صاحب وؔیسی کی پیدائش اور تعلیم (۸) حصول بیعت اور تعلیم طریقت (۹) سلاسل طریقت (۱۰) ملازمت (۱۱) شادی (۱۲) انتقال (۱۳) ایصال ثواب کا سالانہ جلسہ (۱۴) اولاد امجاد (۱۵) اخلاق و عادات (۱۶) کشف و کرامات (۱۷) خلفا اور مریدین (۱۸) مولانا عبدالحق صاحبؒ (۱۹) فرفرا شریف (۲۰) حضرت مولانا شاہ محمد ابوبکر صاحب صدیقیؒ (۲۱) شمس العلما حضرت مولانا غلام سلمانی صاحب عباسی (۲۲) حضرت صوفی سید فتح علی صاحب وؔیسیؒ کا تخلص (۲۳) دیوانِ وؔیسی۔

حصہ دوم: (۱) حضرت وؔیسی قدس سرہٗ اور عشق رسول (۲) حضرت وؔیسی کی غزل گوئی (۳) نعت نویسی کی روایت (۴) حضرت وؔیسی قدس سرہٗ اور نعت رسول (۵) اتباع سنت رسول (۶) مدح و توصیفِ رسول (۷) محبوب کے مظاہر حسن اور رنگِ تغزل (۸) اے خوشا شہرے کہ آں جا دلبرست (۹) آرزوے دیدار جمال جاناں (۱۰) القاب محبوب (۱۱) منقبت شاہ اولیاء و غوث الاعظمؒ (۱۲) متفرقات (۱۳) حضرت وؔیسی اور اساتذۂ فارسی (۱۴) حضرت وؔیسی اور ان کی شاعری کے متعلق دوسروں کے خیالات (۱۵) حضرت وؔیسی کو خراج عقیدت (۱۶) خاتمۂ کتاب (۱۷) انتخاب غزلیات (۱۸) کتابیات (۱۹) عکس مزارات مبارک و عکس اوراق کتب مرسلہ (۲۰) ضمیمہ آئینۂ وؔیسی۔

Marfat.com

بدایوں کے چند ادبا و شعرا

مصنف مبشر علی صدیقی
ناشر کوہ نور بکڈپو، نئی دہلی
قیمت دس روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، غیر مجلّد، ۱۴۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

"اس کتاب کو تین حصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے (۱) پہلا حصّہ اشخاص سے متعلق (۲) دوسرا حصّہ تصانیف سے متعلق (۳) تیسرا حصّہ رسائل پر تبصرہ" (ص ۱۹)

پہلے حصّے میں فانی، علی حاتم، قمر بدایونی، لکشمی نرائن جوہر، ابر احسنی گنوری، آل احمد سرور، دلاور فگار کے علاوہ بدایوں کے غیر معروف شعرا پر بھی ایک مضمون شامل ہے۔ دوسرے حصّے میں حسب ذیل مضامین شامل ہیں:

"دیوانِ غالب کے بدایوں ایڈیشن"، "ڈاکٹر سید محمود کا مقدمۂ دیوانِ غالب"، "ثاقب بدایونی کا قصیدہ" "چراغِ مدعا" اور "طنزیات و مقالات (سید محفوظ علی بدایونی) مولفہ محمد محی الدین۔

تیسرے حصّے میں ماہنامہ "چمن" "بدایوں"، "المنظور" "بدایوں" پر تبصرہ، اور منتخب اشعار شعرائے بدایوں پر اظہارِ خیال کیا گیا ہے نیز بدایوں سے متعلق اُردو کے اخبارات کتب خانوں اور دیگر اداروں پر ایک مضمون بھی شریکِ اشاعت ہے۔ کتاب کا پیش لفظ ڈاکٹر انصار اللہ نظر نے لکھا ہے۔

برنارڈ شا

مصنف عبدالمغنی
ناشر ترقی اُردو بورڈ، نئی دہلی
قیمت چار روپے

Marfat.com

سائز ۸/۲۲×۱۸، غیر مجلد، ۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت گیارہ سو۔
برنارڈ شا کے سوانح حیات اور فکر و فن کے جائزے پر مشتمل یہ کتاب ترقی اُردو بورڈ کی جانب سے تیار کرائی گئی ہے۔ کتاب کے ابواب حسب ذیل ہیں:
(۱) وکٹورین عہد (۲) شا کے ابتدائی ایام (۳) تصنیفی جدوجہد کا آغاز (۴) شہرت و مقبولیت (۵) نیا ڈراما (۶) شا کا نظریۂ فن و ادب (۷) جدید مغربی سماج پر تنقید (۸) شا کا فلسفۂ حیات (۹) شا کے دیباچے (۱۰) شا اور فن ڈراما نگاری (۱۱) شا کا اسلوب (۱۲) شا کا مقام اور پیغام اور کتاب کے سرورق پر برنارڈ شا کی تصویر شائع کی گئی ہے۔

بسمل سعیدی ۔ شخص اور شاعر

مرتبین گوپال متل، مخمور سعیدی، پریم گوپال متل
ناشر نیشنل اکادمی، نئی دہلی
قیمت اٹھارہ روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلد، ۲۴۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔
یہ کتاب بسمل سعیدی کی شخصیت اور فن پر لکھے گئے مختلف مضامین کا مجموعہ ہے کتاب کا پیش لفظ گوپال متل نے لکھا ہے: "آئینہ بہ آئینہ" کے تحت شخصیت پر نثار احمد فاروقی، میکش اکبر آبادی، ساحر ہوشیار پوری، مخمور سعیدی، اسلم پرویز اور پریم گوپال متل کے مضامین شائع کیے گئے ہیں۔ دوسرے حصے کا عنوان "قیمت عرض ہنر" ہے جس میں بسمل سعیدی کے فن پر مندرجہ ذیل مضامین شامل ہیں:
(۱) بسمل سعیدی کی غزل ۔ یوسف حسین خاں (۲) شاعری اور مرصع سازی ۔ رشید حسن خاں (۳) بسمل سعیدی کا تغزل ۔ عنوان چشتی (۴) بسمل سعیدی اپنی غزل کے آئینے میں ۔ نورالحسن انصاری (۵) طنز اور بسمل سعیدی ۔ خلیق انجم (۶) کچھ یادیں کچھ باتیں ۔ سید فضل المتین (۷) بسمل سعیدی

Marfat.com

اوران کی شاعری۔ بنواری لال (۸) اوراقِ زندگی پر ایک نظر۔ شوکت علی خاں (۹) ایک نظر ہزار امکان ۔ کنور سین ۔ اگلے حصّے " متاعِ فن " میں شاعر کا انتخاب کلام ہے بعد ازاں " نذرانۂ خلوص " کے تحت محسن زیدی، کرشن موہن، کمار پاشی، باقی، ضیا فتح آبادی، سید فضل المتین، رشی پٹیالوی، مراد سعیدی اور حیات جاوید کے منظوم تاثرات یکجا کردیے گئے ہیں پھر ارمغان خیال " کے تحت بسمل سعیدی کی چند غزلوں کی تضمینیں اور" پرتو احساس " کے تحت ان کی دو زمینوں میں مختلف شعرا کی غزلیں شائع کی گئی ہیں آخر میں بسمل صاحب نے کہا " کے عنوان سے رزاق ارشد کا انٹرویو بھی کتاب میں شامل ہے۔ سرورق کے آخری صفحے پر بسمل سعیدی کی تصویر چھاپی گئی ہے۔

بنگال میں اُردو زبان و ادب

مصنّف شانتی رنجن بھٹاچاریہ
ناشر نصرت پبلشرز، لکھنؤ ۳
قیمت سات روپے

سائز ۱۶/ ۳۰×۲۰، مجلد، ۱۹۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت چھ سو۔

" اُردو اور بنگال "، " بنگالی ہندوؤں کی خدمات "، " مختصر تاریخ بنگلہ ادب " وغیرہ کے مصنّف کے نو تحقیقی مضامین کا مجموعہ ہے۔ مصنّف نے " معروضات " کے تحت لکھا ہے کہ انھوں نے بنگال میں اُردو سے متعلق اب تک کم و بیش پچیس مضامین لکھے ہیں۔ زیر نظر کتاب ایسے ہی نو مضامین کا مجموعہ ہے، یہ تمام مضامین اس سے قبل ادبی رسائل میں چھپ چکے ہیں۔

(۱) اُردو میڈیکل تصانیف کا پہلا مصنّف (۲) چند یوروپین مصنفین اُردو اور ان کی تصانیف (۳) بعض کمیاب اخبارات و رسائل (۴) اُردو طبی تصانیف (۵) بنگال میں غالب کے شاگرد، معتقدین اور مخالفین (۶) تذکرۂ شاعرات (۷) انیسویں صدی میں شائع شدہ مجموعہ ہائے کلام (۸) اُردو صحافت کے دو سال (۹) حجاب ۔ ایک طوائف : ایک شاعرہ۔

Marfat.com

پریم چند کی ناول نگاری

مصنّف یوسف سرمست
ناشر الیاس ٹریڈرس، حیدر آباد
قیمت دس روپے

سائز ۳۰/۱۶ x ۲۰، مجلّد، ۲۴۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو
اس موضوع پر قبل ازیں ڈاکٹر قمر رئیس کا مقالہ شائع ہو چکا ہے مصنّف کے خیال میں چونکہ مذکورہ کتاب میں پریم چند کو ایک خاص نقطۂ نظر سے پیش کیا گیا تھا اس لیے اس نے موجودہ کتاب میں خود پریم چند کے نقطۂ نظر کو ملحوظ رکھتے ہوئے ان کی ناول نگاری کا جائزہ لیا ہے۔ مصنّف نے مقالہ کو مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت مکمل کیا ہے۔

پریم چند کے موضوعات، پریم چند کا نظریۂ ادب، پریم چند کے ناولوں کی اہم خصوصیت، پریم چند کے ناولوں کا فنی ارتقا، پریم چند کے ناولوں کی بعض اہم کمزوریاں، کرداروں کی نفسیاتی پیش کش، ہندوستان کا بالزاک اور پریم چند کا کارنامہ۔

پوشکن

مصنّف ظ انصاری
ناشر ترقی اردو بورڈ، نئی دہلی
قیمت بارہ روپے

سائز ۲۲/۸ x ۱۸، غیر مجلّد، ۲۲۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔
پوشکن کی حیات اور ادبی کارناموں پر مشتمل یہ کتاب ترقی اردو بورڈ کی طرف سے شائع کی گئی ہے جو دس ابواب پر مشتمل ہے اولیں نو ابواب سوانح حیات پر مبنی ہیں اور دسویں باب "پوشکن شناسی" میں فن پر بحث ہے آخر میں نظموں اور شخصیات سے متعلق دو ضمیمے شامل ہیں۔

Marfat.com

تاریخی اور علمی مقالات

مصنّف ڈاکٹر نذیر احمد
ناشر مکتبۂ برہان، دہلی
قیمت دس روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلّد، ۱۶۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

ڈاکٹر کبیر احمد جائسی نے ڈاکٹر نذیر احمد کے تین مضامین انگریزی سے اُردو میں ترجمہ کرکے اس مجموعہ میں یکجا کر دیے ہیں۔ مضامین کے عنوانات حسب ذیل ہیں:

(۱) ہندوستان پر سلطان محمود غزنوی کی معرکہ آرائی کے بارے میں بیہقی کے بیانات کا ایک تنقیدی جائزہ (۲) مغل مصوّر فرخ بیگ (۳) ہندوستان میں مغلیہ عہد کے مصوّر اور تاریخی اہمیت کے حامل مخطوطات۔

کتاب کے اوائل میں مصنف اور مترجم کی جانب سے "پیش لفظ" اور "عرضِ مترجم" بھی شامل ہیں۔

تالستائے

مصنّف ڈاکٹر محمد یٰسین
ناشر نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا، نئی دہلی
قیمت نو روپے پچیس پیسے

سائز ۸/۲۲×۱۸، غیر مجلّد، ۱۵۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

پیشِ نظر تصنیف تالستائے کی سوانح حیات اور ادبی تصانیف کو اُردو پڑھنے والوں سے

Marfat.com

روشناس کرانے کے لیے لکھی گئی ہے۔ تالستائے کی حیات وشخصیت کے علاوہ خصوصی طور پر اس کے افسانوی شاہکاروں پر توجہ کی گئی ہے، تنقیدی تبصرہ کے سلسلے میں تالستائے پر لکھی گئی اہم تنقیدی کتابوں اور مضامین سے استفادہ بھی کیا گیا ہے۔ کتاب میں بارہ ابواب ہیں:

(۱) ابتدائی حالات و تاثرات (۲) قلم اور تلوار، سپاہی اور فن کار (۳) ابتدائی مختصر ناول۔ (۴) "جنگ اور امن" (۵) "انا کرینینا" (۶) مذہبی اور اخلاقی تصانیف (۷) فن کیا ہے (۸) آخری فیصلہ (۹) آخری دور کی کہانیاں اور مختصر ناول (۱۰) تالستائے بحیثیت انسان اور فن کار۔ (۱۱) تالستائے کی اہمیت: زندہ تصورات (۱۲) تالستائے کی موجودہ عظمت۔ آخر میں تالستائے کی سوانح حیات اور کارناموں سے متعلق ضمیمہ اور کتابیات بھی شامل کتاب ہیں۔ اس کتاب کو ترقی اُردو بورڈ کے لیے نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا نے شائع کیا ہے۔

تجربہ و تجزیہ

مصنف سلام سندیلوی
ناشر نسیم بک ڈپو، لکھنؤ
قیمت نو روپے

سائز ۱۶/۱ ۳۰ × ۲۰، مجلد، ۳۰۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

سلام سندیلوی گورکھپور یونیورسٹی میں اُردو کے استاد ہیں۔ مختلف موضوعات پر اُن کی کئی علمی و تنقیدی کتابیں منظر عام پر آ چکی ہیں پیش نظر کتاب میں وہ مضامین یکجا کر دیے گئے ہیں جن میں انھوں نے اُردو ادب کے گوشوں پر تنقیدی روشنی ڈالی ہے۔

تذکرۂ فانی

مؤلف مختار سبزواری بدایونی
ناشر مصنف

Marfat.com

قیمت دس روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلد، ۱۹۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔
شوکت علی فانی بدایونی کی شخصیت اور شاعری پر ایک مختصر لیکن جامع کتاب۔

تذکرۂ معاصرین (۲)

مصنف مالک رام
ناشر مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی
قیمت چودہ روپے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، مجلد، ۲۴۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

۱۹۷۲ء اور ۱۹۷۳ء میں وفات پانے والے ادبا کے حالات اور نمونۂ کلام اس مجموعے میں یکجا کر دیے گئے ہیں۔ تذکرۂ معاصرین کی پہلی جلد ۱۹۷۲ء میں شائع ہوئی تھی، اس میں ۱۹۱۷ء سے ۱۹۴۷ء کے دوران وفات پانے والے شعرا و ادبا کے تذکرے شامل تھے۔ مالک رام صاحب نے کتاب کے تعارف میں لکھا ہے "جن اصحاب سے میرے ذاتی تعلقات لمبے عرصے تک رہے یا جن کے پسماندگان اور احباب نے دستِ تعاون بڑھایا آپ کو ان کے حالات مفصل تر اور نسبتاً مکمل ملیں گے...... ہر جگہ ضروری تفصیلات نہ مل سکیں مجبوراً جو کچھ میسر آ گیا اسی پر صبر و شکر کرنا پڑا۔ پاکستان کے ادبا کے حالات جمع کرنے میں خاص طور پر دشواری پیش آئی.... اسی لیے آپ کو ان اصحاب کے حالات میں بعض ایسی تفاصیل نہیں ملیں گی جن کے دینے کا دوسری جگہ التزام کیا گیا ہے۔" (ص ۷)، اس جلد میں حسب ذیل اشخاص کے حالات شامل ہیں۔ ابر احسنی، اثیم خیر آبادی، سید احتشام حسین، اختر حیدر آبادی، باقی صدیقی، بحر و محبوب راجا محمد امیر احمد خاں، بشیر النساء بشیر حیدر آبادی، بگٹ عظیم آبادی، سپہر آرا پنہاں بریلوی، عبداللہ بن احمد تاب حیدر آبادی، تاج قریشی، تمنا عمادی، جذب عالمپوری، جعفر حسن۔ حافظ حسن، حشر سیتاپوری، حفیظ ہوشیارپوری، حمید ناگپوری، ذاکر حسین فاروقی، سجاد ظہیر، سلام مچھلی

Marfat.com

شہری، سید یحییٰ حسن نقوی، شوکت سبزواری، ضیا بدایونی، سراج الدین ظفر، عادل رشید، عبدالستار صدیقی، علیم اختر مظفر نگری، فرقت کاکوروی، گہر گورکھپوری، محمد اسماعیل پانی پتی، شیخ محمد اکرام، مختار صدیقی، صالحہ بیگم مخفی، ممتاز شیریں، ناصر کاظمی، یحییٰ اعظمی، یوسف ظفر۔ کتاب کے اواخر میں اشاریہ اشخاص اور کتابیات بھی شامل ہیں۔

تشکیلِ جدید

مصنف عبدالمغنی

ناشر احمد مسعود، پٹنہ

قیمت بیس روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۳۰، مجلّد، ۴۴ ۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔

قبل ازیں عبدالمغنی کے تنقیدی مضامین کے دو مجموعے "نقطۂ نظر" اور "جادۂ اعتدال" شائع ہو چکے ہیں ان کے اس تیسرے تنقیدی مجموعۂ مضامین کا بڑا حصہ ان کے مقالہ "ادبی قدروں کی تشکیلِ جدید" پر مشتمل ہے جس میں انھوں نے اپنے تنقیدی موقف کو فکری نقطۂ نظر اور اخلاقی تنقید کا نام دیا ہے۔

"میرا تنقیدی موقف" کے تحت مجموعے کی ترتیب اشاعت کے بارے میں وضاحت کے بعد مجموعہ میں حسب ذیل مضامین شامل اشاعت ہیں: (۱) عالمی ادب میں اقبال کا مقام (۲) اقبال اور اسلامی فکر کی تشکیل جدید (۳) جوش کی شاعری کی اہمیت (۴) آل احمد سرور کی تنقید نگاری۔ (۵) احتشام حسین اور عملی تنقید (۶) اردو شاعری میں انیس کا مقام (۷) ادب کی پہچان (۸) فکر و فن (۹) جدت و قدامت (۱۰) ادبی تشکیل جدید کے اسباب و عوامل (۱۱) شاعری کی تشکیل جدید۔

اس مجموعہ کی اشاعت میں بہار اردو اکادمی کا مالی تعاون شامل ہے۔

Marfat.com

تفکرات

مصنف ظہورالدین
ناشر مصنف، (جموں)
قیمت پانچ روپے

سائز۱۶/۳۰″ × ۲۰″ مجلد، ۱۶۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

ظہور الدین جموں یونیورسٹی میں اُردو کے استاد ہیں قبل ازیں اُن کی ایک تصنیف "محروم کی شاعری" شائع ہو چکی ہے۔ پیش نظر مجموعے میں اُن کی ریڈیائی تقریریں اور ہلکے پھلکے مضامین یکجا کر دیے گئے ہیں جن میں فلسفیانہ اور ادبی موضوعات پر اظہار خیال کیا گیا ہے۔

تلاش و تاثر

مصنف عبدالقوی دسنوی
ناشر نسیم بک ڈپو، لکھنؤ
قیمت پانچ روپے پچاس پیسے

سائز۱۶/۳۰″ × ۲۰″، مجلد، ۱۹۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

"اقبالیات"، "حسرت کی سیاسی شاعری"، "غالبیات"، "اقبال بھوپال میں"، "غالب اور بھوپال"، "مضامینِ لسان الصدق"، "ہندوستان جاگ اٹھا" "ایک شہر پانچ مشاہیر" اور "سات تحریریں" کے بعد پروفیسر عبدالقوی دسنوی کے اٹھارہ مضامین کا ایک اور مجموعہ "تلاش و تاثر" کے عنوان سے منظرِ عام پر آیا ہے۔ اس کتاب میں دسنوی صاحب کے مندرجہ ذیل مضامین شامل ہیں:

(۱) قادر نامہ غالب (۲) نسخۂ حمیدیہ یا نسخۂ بھوپال (۳) گلِ رعنا سے نسخۂ بھوپال ثانی تک (۴) اقبالیات (۵) اقبال کا پیغام (۶) لسان الصدق (۷) صحافت پاکستان و بنگلہ دیش (۸) مولانا ابوالکلام آزاد اور

Marfat.com

خدنگِ نظم (۹) محذوفات، اصلاحات وتبرکات حسرت موہانی (۱۰) پروفیسر سید سعید رضا (۱۱) پروفیسر نجیب اشرف ندوی (۱۲) بشیرالحق ندوی (۱۳) ملا سجاد حسین (۱۴) دیوانہ مرگیا آخر (۱۵) محمد یوسف قیصر (۱۶) پروفیسر سید احتشام حسین (۱۷) سلام مچھلی شہری (۱۸) چند شخصیتیں، چند یادیں، چند باتیں۔

جیساکہ عنوانات سے ظاہر ہے اولین تین مضامین کا تعلق غالب سے ہے اور ان کے بعد کے دو مضامین اقبال سے متعلق ہیں۔ لسان الصدق، صحافت پاکستان وہند میں اور خدنگ نظم مولانا ابوالکلام آزاد کے بارے میں ہیں اس کے بعد ایک اور تحقیقی مضمون حسرت موہانی کے محذوفات، اصلاحات اور تبرکات کے متعلق ہے۔ کتاب کے باقی ماندہ مضامین تاثراتی نوعیت کے ہیں جن میں اُن اشخاص و مقامات کا ذکر ہے جنھوں نے مصنف کو متاثر کیا ہے۔ یہ شخصیتیں ہیں، پروفیسر سید سعید رضا، پروفیسر نجیب اشرف ندوی، بشیرالحق دسنوی، مُلا سجاد حسین (ربانی سیفیہ کالج بھوپال)، ایم عرفان، محمد یوسف قیصر، سید احتشام حسین اور سلام مچھلی شہری اور مقامات ہیں وسنہ (بہار) اور بھوپال۔ آخری مضمون اُن تاثرات پر مبنی ہے جو گجرال کمیٹی کی بھوپال میں آمد پر اور اس کے اراکین کی مختلف ادبی سرگرمیوں سے پیدا ہوئے۔

تنقیدِ اقبال اور دوسرے مضامین

مصنف ڈاکٹر عبدالحق
ناشر مسعود احمد، جونپور
قیمت پندرہ روپے

سائز ۲۶/۸×۲۰، مجلد، ۱۶۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

اقبال کے فکر و فن اور دوسرے موضوعات پر مصنف کے آٹھ مضامین کا مجموعہ ہے عنوانات حسب ذیل ہیں: (۱) مطالعۂ اقبال کے چند اساسی پہلو (۲) اقبال کی فکری سرگزشت کا دوسرا دور (۳) خطوط اقبال (۴) اقبال اپنے معاصرین کی نگاہ میں (۵) انسان۔ فکر اقبال کے آئینہ میں (۶) اردو کا تاریخی و تہذیبی پس منظر (۷) مذہبی تصانیف کے اردو تراجم (۸) اقبالیات۔

Marfat.com

جدید اُردو تنقید، اصول اور نظریات

مولف شارب ردولوی
ناشر نصرت پبلشرز، وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ ۳
قیمت بیس روپے

مجلّد، سائز ۸/ ۲۲ x ۱۸، ۵۱۲ صفحات، دوسرا ایڈیشن، تعداد اشاعت سات سو۔
اس مقالے پر مصنف کو لکھنؤ یونیورسٹی سے ۱۹۶۵ء میں ڈاکٹر آف فلاسفی کی ڈگری دی گئی تھی۔
کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۶۸ء میں شائع ہوا تھا اور اب اضافہ شدہ ایڈیشن منظر عام پر آیا ہے۔ کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب میں ادب اور تنقید کی ماہیت سے متعلق مشرقی و مغربی نظریات اور مغرب کے مختلف تنقیدی دبستانوں کا بیان ہے۔ دوسرے باب میں اُردو تنقید کے سماجی، سیاسی و تاریخی پس منظر اور تنقید کے مختلف اسالیب کے آغاز پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ تیسرے، چوتھے، پانچویں اور چھٹے ابواب میں مختلف تنقیدی دبستانوں کا تذکرہ ہے۔ ساتواں باب مختلف اسالیب نقد کے تجزیے، ادبی تنقید کے اصول اور اخذِ نتائج پر مشتمل ہے۔ آخر میں اشاریہ شامل کیا گیا ہے۔

چند تحقیقی مقالے

مصنف سید حسن
ناشر کتاب خانہ، بانکی پور
قیمت چھ روپے پچاس پیسے

سائز ۸/ ۲۲ x ۱۸، غیر مجلّد، ۹۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔
پروفیسر سید حسن سابق صدر شعبہ فارسی پٹنہ یونیورسٹی کے سات ایسے تحقیقی مقالوں کا مجموعہ ہے جن کا تعلق اُردو ادبیات سے ہے۔ یہ مضامین قبل ازیں اُردو کے مختلف رسائل میں

Marfat.com

شائع ہو چکے ہیں۔ مضامین کے عنوانات حسب ذیل ہیں :

۱ ۔ لکھنؤ، سوا سو برس پہلے
۲ ۔ لکھنؤ کے چند نامور شعرا ایک پرانے روزنامچے کی روشنی میں
۳ ۔ آتش سے نجات حسین خاں صاحب، کی ملاقات
۴ ۔ نالۂ عشاق
۵ ۔ بہار کا ایک گمنام مصنّف مولوی حسن علی
۶ ۔ اُردو ادب میں کرشن بھگتی کی روایت
۷ ۔ اخبار "اپنچ" بانکی پور کا پہلا سال

چے خف

مصنف ڈاکٹر ظ۔ انصاری
ناشر نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا، نئی دہلی
قیمت گیارہ روپے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، غیر مجلّد۔ ۱۳۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

یہ ترقیِ اُردو بورڈ کی کتاب ہے جس میں شہرہ آفاق رُوسی فنکار انتون پاولووچ چے خف کی زندگی اور فن کا مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ چے خف نے "افسانے، مضامین، طنزیے اسکیچ، ایکانکی اور ڈرامے، سب ملا کر گیارہ سو (۱۱۰۰) چھوٹے بڑے افسانے" (ص ۱) لکھے جن میں سے تقریباً آٹھ سو کو کتابوں میں جگہ ملی، اور ۲۲۶ انتخابات میں شامل کیے گئے۔ مصنف نے کتاب کے باب اوّل میں چے خف کی زندگی کے حالات، باب دوم میں اس کی مختلف ممالک کی سیاحتوں کی تفصیلات اور باب سوم میں اس کے فن کا جائزہ پیش کیا ہے۔ آخر میں فن اور زندگی سے متعلق چیخوف کے چند اقوال یکجا کر دیے گئے ہیں۔

Marfat.com

حافظ اور اقبالؔ

مصنّف — یوسف حسین خاں
ناشر — غالب اکیڈمی، نئی دہلی
قیمت — پچیس روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸″، مجلّد، ۲۱۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

"فرانسیسی ادب"، "روحِ اقبال"، "اُردو غزل" اور "غالب اور آہنگِ غالب" اور کئی دوسری کتابوں کے مصنّف ڈاکٹر یوسف حسین خاں کی ایک اور تصنیف، کتاب میں پانچ ابواب ہیں باب اوّل میں حافظ اور اقبال کے محرکاتِ عشق کا تنقیدی و تاریخی تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ دوسرے باب "حافظ کا نشاطِ عشق" میں حافظ کے نظریۂ عشق کی مدلّل توضیح و تفصیل ملتی ہے۔ تیسرا باب اقبالؔ کے تصورِ عشق پر ہے۔ یوسف صاحب نے وضاحت کی ہے کہ حافظ کے تصوّرِ عشق میں ابہام پایا جاتا ہے۔ اس کے برخلاف اقبال کا عشق واضح ہے .... چوتھا باب پچھلے تین ابواب کا تتمہ ہے، اس میں حافظ اور اقبالؔ کی مماثلت اور اختلاف پر توجہ کی گئی ہے۔ پانچواں باب محاسنِ کلام ہے جس میں حافظ کے کلام کی دلآویز غنائیت و موسیقیت، برجستہ استعارات اور نادر تشبیہات و تمثیلات پر مفصل گفتگو کی گئی ہے۔ مصنف کا خیال ہے کہ اقبال کے یہاں حافظ کے پیرایۂ بیان کی شعوری تقلید ملتی ہے وہ سبکِ حافظ کے سب سے بڑے پیرو ہیں اور یہ رنگ اُن کی غزلوں میں بہت نمایاں ہے۔ نیز "پیام مشرق" لکھتے وقت اقبالؔ نے حافظ کے طرز کی شعوری تقلید کی ہے۔

کتاب کے آخر میں اشاریہ بھی شامل کیا گیا ہے۔

حیاتِ اسماعیل

مصنّف — ڈاکٹر سیفی پریمی

Marfat.com

ناشر مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی
قیمت اٹھارہ روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلد، ۳۳۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

خلیل الرحمن سیفی پریمی نے یہ تحقیقی مقالہ "اسماعیل میرٹھی، حیات اور خدمات" ۱۹۶۸ء میں پی ایچ۔ ڈی کی ڈگری کے لیے دہلی یونیورسٹی میں پیش کیا تھا اور ۱۹۶۹ء میں انھیں ڈگری عطا کی گئی۔ کتاب کا پیش لفظ پروفیسر گوپی چند نارنگ نے قلم بند فرمایا ہے جو مقالے کے نگراں بھی تھے۔

عام طور پر اسماعیل کو بچوں کے ادیب کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ مقالہ نگار کی تحقیقات کی روشنی میں اسماعیل کا شمار اُردو نظم کے ہیئتی تجربوں کے بنیاد گزاروں میں بھی ہونا چاہیے۔ آزاد اور حالی نے جدید نظم کے لیے زیادہ تر مثنوی اور مسدس کے فارم کو برتا تھا اسماعیل نے ان کے علاوہ مثلث، مربع، مخمس اور مثمن سے بھی کام لیا۔ مقالے میں اسماعیل کی حیات و شخصیت کے آثار و کوائف کے علاوہ ان کی علمی، ادبی اور شعری خدمات کا بھرپور تحقیقی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ اور اسماعیل سے متعلق نئی نئی معلومات سامنے لائی گئی ہیں۔ کتاب چھ ابواب میں منقسم ہے:

باب اوّل: حیات (الف) حالات زندگی (ب) شخصیت اور کردار (باب دوم): ماحول (الف) تاریخی اور ادبی پس منظر (ب) نئے رجحانات (باب سوم): شاعری (باب چہارم): بچوں کا ادب۔ باب پنجم: نثر (الف) نثر اُردو مطبوعہ (ب) غیر مطبوعہ (ج) متفرقات (باب ششم): اُردو ادب میں اسماعیل میرٹھی کا مقام۔

علاوہ ازیں ضمیمہ میں اسماعیل میرٹھی کی کتاب قواعد اردو کے بارے میں کچھ مشاہیر اہل قلم کے غیر مطبوعہ خطوط کے اقتباسات شائع کر دیے گئے ہیں۔ کتاب کے آخر میں کتابیات بھی شامل ہے۔

حیاتِ جاوید (تلخیص)

مصنف الطاف حسین حالی
ناشر تاج پبلشنگ ہاؤس، دہلی ۶
قیمت پندرہ روپے

Marfat.com

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلد، ۸۴ صفحات، تعداد اشاعت درج نہیں۔ پہلا ایڈیشن۔

سرسید احمد خاں کی سوانح عمری اور ان کی خدمات کے بارے میں مولانا حالی کی مشہور تصنیف حیات جاوید کی تلخیص بہار الہ آبادی نے کی ہے جس کے ساتھ ڈاکٹر سید عبد اللہ کا تنقیدی مقالہ "حیاتِ جاوید پر ایک نظر"، اور ڈاکٹر قمر رئیس کا تعارف شامل ہے۔

خانہ جنگی کا تنقیدی مطالعہ

مصنف شرافت اللہ
ناشر فرینڈس بک کارنر بریلی
قیمت دو روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، غیر مجلد، ۵۶ صفحات، دوسرا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

پروفیسر محمد مجیب کا ڈراما "خانہ جنگی" ہندوستان کی کئی یونیورسٹیوں کے نصاب میں شامل ہے۔ پیش نظر نا بچہ طلبہ کی درسی ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے قلم بند کیا گیا تھا اور اب اس کا دوسرا ایڈیشن منظر عام پر آیا ہے۔ فہرست مضامین:

(۱) ڈراما کا تاریخی پس منظر (۲) ڈراما کی تعریف کا ارتقا (۳) ڈراما کے پانچ ایکٹ کا مختصر خلاصہ۔ (۴) شاہجہاں (۵) اورنگ زیب (۶) ملا ابوالقاسم (۷) شیخ سرمد (۸) اعتماد خاں عبد القوی (۹) ڈراما خانہ جنگی کا جائزہ۔

ڈاکٹر ذاکر حسین

مصنف محمد مجیب
ناشر نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا، نئی دہلی

Marfat.com

قیمت دس روپے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸ ، غیر مجلّد ، ۲۶۸ صفحات ، پہلا اُردو ایڈیشن ، تعداد اشاعت درج نہیں۔

پروفیسر محمد مجیب نے ذاکر حسین میموریل کمیٹی کی تجویز پر ڈاکٹر ذاکر حسین کی سوانح حیات انگریزی میں لکھی تھی پیش نظر کتاب اُسی کا ترجمہ ہے جو محمد طیّب (جامعی) نے کیا ہے۔ یہ کتاب محض روایتی سوانح عمری نہیں ہے بلکہ ذاکر صاحب کو ایک ہمدرد انسان ، ذمہ دار کارکن فلسفی اور اہلِ قلم کی حیثیت سے بھی روشناس کرانی ہے عصری واقعات میں سے صرف ان ہی باتوں کا ذکر کیا گیا ہے جو ذاکر صاحب کی زندگی اور کاموں پر اثر انداز ہوئے اور ان کی وہ سب تقریریں حذف کر دی گئیں جن کا سوانح عمری سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ دیباچہ کے علاوہ کتاب حسب ذیل ابواب میں تقسیم کی گئی ہے :

کام کی ابتدا کا زمانہ ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کی تعمیر میں ، تعلیم کے تصورات اور نصب العین ، بنیادی تعلیم کی مہم ، پُرآشوب دور ، پرانی بوتل میں نئی شراب ، درمیانی زمانہ ، مادر وطن کی مجسمہ سازی ، (۱) بہار کے گورنر کی حیثیت سے (۲) ہندوستان کے نائب صدر کی حیثیت سے (۳) ہندوستان کے صدر کی حیثیت سے۔

بحیثیت مجموعی کتاب ڈاکٹر ذاکر حسین کے سلسلے میں ایک اہم دستاویز بن گئی ہے۔

ڈاکٹر سیّد عابد حسین کے مضامین میں طنز و مزاح

مصنّف قاضی انیس الحق

ناشر نربسل پبلی کیشنز ، بنگلور

قیمت پندرہ روپے (مجلّد) دس روپے (غیر مجلّد)

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰ ، غیر مجلّد و مجلّد ۲۱۶ صفحات ، پہلا ایڈیشن ، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

ڈاکٹر سیّد عابد حسین کی شخصیت گوناگوں خصوصیات کی حامل ہے۔ وہ صاحب طرز ادیب ، فلسفی ، مترجم ، صحافی ، ناظم ، ڈرامانویس ، سبھی کچھ ہیں۔ مصنّف نے ان کی علمی شخصیت کے صرف ایک پہلو یعنی "طنز و مزاح" کو اپنے اس مقالے کا موضوع بنایا ہے۔ اس مقالے میں عابد صاحب کی صرف ان

Marfat.com

تخلیقات سے استفادہ کیا گیا ہے جن میں طنز و مزاح کی خصوصیت نمایاں ہے۔

یہ کتاب مندرجہ ذیل ابواب پر مشتمل ہے :

(۱) طنز و مزاح کی تعریف و اہمیت (۲) اردو ادب میں ظرافت نگاری کی مختصر تاریخ (۳) عابد حسین کے موضوعاتِ طنز و مزاح۔

آخری باب میں مولف نے عابد حسین کی تحریروں سے طنزیہ و مزاحیہ اقتباسات بڑی تعداد میں یکجا کر دیے ہیں۔

سرورق کی پشت پر مولف کی تصویر اور حالاتِ زندگی بھی شائع کیے گئے ہیں۔

ذکرِ غالب

مصنف مالک رام
ناشر مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی
قیمت پندرہ روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلد، ۲۷۹ صفحات، تعداد اشاعت درج نہیں، پانچواں ایڈیشن

علمی معروضی انداز پر لکھی ہوئی غالب کی مکمل سوانح۔ مصنف کی زندگی بھر کی تحقیقات کا نتیجہ۔ اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۳۸ء میں شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد اس کتاب کے ہر نئے ایڈیشن میں نئی تحقیقی معلومات کی بنا پر مصنف نے اضافے کیے۔ اب پوری نظرِ ثانی اور مزید اضافوں کے ساتھ اس کا پانچواں ایڈیشن شائع ہوا ہے۔ ڈاکٹر سید عابد حسین کا دیباچہ شاملِ اشاعت ہے۔

"عرضِ مولف" کے عنوان سے مالک رام صاحب نے کتاب کی تصنیف و اشاعت کے مختلف مراحل کا ذکر کیا ہے۔ کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے، جن کے عنوانات ہیں: "سوانح حیات"، "تصنیفات" (فارسی، اردو، قاطع برہان کا مباحثہ، لطائفِ غیبی کا مصنف) اور "عادات و اخلاق"۔ آخر میں کتابیات اور اشاریہ بھی شامل ہیں۔

Marfat.com

رشید احمد صدیقی

مصنف　سلیمان اطہر جاوید
ناشر　نیشنل بک ڈپو، حیدر آباد
قیمت　بارہ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰″، مجلّد، ۴۲۶ صفحات، دوسرا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔

رشید احمد صدیقی کی شخصیت اور فن پر مصنف کا یہ تحقیقی مقالہ، جس پر انھیں عثمانیہ یونیورسٹی سے اردو میں پی ایچ ڈی کی ڈگری عطا کی گئی، پروفیسر مسعود حسین کی نگرانی میں لکھا گیا تھا۔ اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۶۸ میں شائع ہوا تھا اور اب ترمیم و اضافے کے ساتھ کتاب کا دوسرا ایڈیشن منظرِ عام پر آیا ہے۔ مصنف نے اس کتاب میں رشید صاحب کی سوانح اور سیرت کے بارے میں بہت سا مواد یکجا کر دیا ہے اور بقول پروفیسر مسعود حسین یہ کتاب رشید صاحب پر ایک مستقل اور مستند تصنیف کی حیثیت رکھتی ہے۔ کتاب حسب ذیل ابواب میں منقسم ہے:

مصنف کا عہد، حالاتِ زندگی، رشید احمد صدیقی اور علی گڑھ، طنز و مزاح، مرقع نگاری، تنقید، اسلوب۔

مقالے کا تعارف پروفیسر مسعود حسین صاحب نے تحریر کیا ہے۔

رموزِ غالب

مصنف　ڈاکٹر گیان چند جین
ناشر　مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی
قیمت　اٹھارہ روپے پچاس پیسے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸، مجلّد، ۴۴۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ۱۱۰۰

Marfat.com

غالب سے متعلق بارہ تحقیقی اور تنقیدی مضامین کا مجموعہ ہے۔ اولین نو مضامین تحقیقی ہیں جن کے عنوانات حسب ذیل ہیں :

(۱) نسخۂ بھوپال کی اصلاحیں اور اضافے (۲) نسخۂ عرشی طبع ثانی سے متعلق کچھ معروضات (۳) نسخۂ عرشی کے کچھ اشعار کی قرأتیں (۴) غالب کا خود نوشت دیوان (۵) نسخۂ عرشی زادہ، ایک جائزہ (۶) خود نوشت مخطوطۂ غالب اور اس کی اصلاحیں (۷) دیوانِ غالب کا متنازع مخطوطہ (۸) دیوان غالب کے متنازع مخطوطے پر مزید مشاہدات (۹) "بیاضِ غالب ایک تحقیقی جائزہ" پر ایک نظر۔

باقی ماندہ تین مضامین تنقیدی ہیں جن کے عنوانات ہیں (۱) غالب کے طرفدار نہیں (۲) غالب کے نقاد (۳) غالب کی زبان اور ابتدائی کلام

مصنف کتاب کے مقدمہ میں مطلع کرتے ہیں: "اس مجموعے کے جملہ مضامین ۱۹۶۸ء یا اس کے بعد کے ہیں۔ غالب صدی کے سلسلے میں مرکزی غالب کمیٹی نے سفارش کی تھی کہ جن یونیورسٹیوں میں اردو کے شعبے ہیں وہ غالب پر ایک ایک کتاب شائع کریں۔ اس سلسلے میں نسخۂ عرشی کا بالاستیعاب مطالعہ کیا جس کی وجہ سے نسخۂ عرشی سے متعلق مضامین وجود میں آئے۔ غالب کے خود نوشت دیوان کی دریافت غالبیات میں ایک تاریخ ساز واقعہ تھا۔ مجھے اس کے عکس کا مطالعہ کرنے کا موقعہ ملا "بیاض غالب۔ ایک تحقیقی جائزہ" بھی مجھے اشاعت کے فوراً بعد پڑھنے کو مل گئی۔ ان سب کتب کی وجہ سے میں نے کلام غالب کے مختلف نسخوں اور ایڈیشنوں کے متعلق کئی تحقیقی مضامین سپردِ قلم کیے۔ اس مجموعے کے تمام تحقیقی مضامین میں نے کسی فرمائش کے بغیر از خود لکھے ہیں۔" (ص ۹)

روحِ اقبال

مصنف یوسف حسین خاں
ناشر غالب اکیڈمی، نئی دہلی
قیمت پچیس روپے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸، مجلد، ۲۰۴ صفحات، ساتواں ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

Marfat.com

اس کتاب کا ساتواں ایڈیشن ، صدی ایڈیشن کے طور پر شائع کیا گیا ہے ڈاکٹر یوسف حسین خاں صاحب نے اس ایڈیشن میں کافی اضافے اور ترمیمات کی ہیں ۔

رہبرِ تحقیق

مرتب اُردو سوسائٹی
ناشر شعبۂ اُردو لکھنؤ یونیورسٹی
قیمت دس روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸ ، غیر مجلد ، ۱۷۶ صفحات ، پہلا ایڈیشن ، تعداد اشاعت درج نہیں ۔

یہ کتاب اُردو میں ریسرچ کرنے والوں کی رہنمائی کی غرض سے شعبۂ اُردو لکھنؤ یونیورسٹی کی جانب سے شائع کی گئی ہے جس میں تحقیق سے متعلق مختلف رسائل میں بکھرے ہوئے مفید مضامین اور انجمن اساتذۂ اُردو ، جامعات ہند کی کانفرنسوں میں پڑھے جانے والے مقالات یکجا کر دیے گئے ہیں ۔ کتاب کی ابتدا میں پروفیسر شبیہہ الحسن کا پیش لفظ اور "حرفے چند" کے تحت مرتبین کی جانب سے کتاب کے بارے میں وضاحتیں شامل ہیں بعد ازاں جو سترہ مضامین اس میں شامل کیے گئے ہیں ان کی تفصیل حسب ذیل ہے :

(۱) اُردو میں تحقیقی کام ۔ پروفیسر عبدالقادر سروری
(۲) اُردو تحقیق پر ایک نظر ۔ پروفیسر گیان چند جین
(۳) اُردو تحقیق ۔ پروفیسر گیان چند جین
(۴) اُردو تحقیق کی رفتار و سمت ۔ ڈاکٹر سید محمد حسنین
(۵) اُردو تحقیق ۔ خواجہ احمد فاروقی
(۶) قدیم دواوین کی ترتیب کے مسائل ۔ ڈاکٹر تنویر احمد علوی
(۷) اُردو تحقیق ۔ پروفیسر آل احمد سرور
(۸) ادبی تحقیق اور حقائق ۔ ڈاکٹر خلیق انجم

Marfat.com

(۹) تحقیقی کام ۔ نیاز فتح پوری
(۱۰) اُردو میں تحقیق ۔ مالک رام
(۱۱) ارتقاے اُردو کی تحقیق ۔ ڈاکٹر عبد العلیم نامی
(۱۲) تحقیق و تنقید (ترجمہ) ڈاکٹر نگیندر
(۱۳) اصول تحقیق ۔ قاضی عبد الودود
(۱۴) وادیِ تحقیق ۔ پروفیسر نور الحسن ہاشمی
(۱۵) اُردو میں تحقیق کا معیار (مذاکرہ) احتشام حسین، مالک رام، گیان چند جین، محمد حسن، گوپی چند نارنگ ۔
(۱۶) ادبی تحقیق کے بعض مسائل ۔ ڈاکٹر محمد حسن
(۱۷) اُردو کی اعلا تعلیم کے نصاب میں متن کے مسائل ۔ پروفیسر سید شبیہ الحسن

سیر المصنفین

مصنف محمد یحییٰ تنہاؔ
ناشر ادارہ اشاعت ادب، میرٹھ
قیمت پندرہ روپے

سائز ۸/ ۲۲ × ۱۸، مجلد، ۲۲۴ صفحات، نیا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں ۔
محمد یحییٰ تنہاؔ کی "سیر المصنفین" کی جلد اوّل کا نیا ایڈیشن امیر اللہ خاں شاہینؔ نے ترتیب دے کر اپنے مقدمہ کے ساتھ شائع کیا ہے ۔

شبلی نقادوں کی نظر میں

مرتب نازؔ صدیقی
ناشر الیاس ٹریڈرس، حیدر آباد
قیمت پندرہ روپے

Marfat.com

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلد، ۲۵۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔

شبلی کے بارے میں بارہ نقادوں کے منتخب مضامین کا مجموعہ ہے جس کا پیش لفظ ڈاکٹر مغنی تبسم نے تحریر کیا ہے۔ ابتدا میں ناز صدیقی نے شبلی کے سوانح حیات شامل کر دیے ہیں۔ مضامین کی تفصیل حسب ذیل ہے:

(۱) حیاتِ شبلی۔ ایک تبصرہ۔ آل احمد سرور (۲) شبلی خطوط کی روشنی میں۔ خورشید الاسلام (۳) شبلی مہدی افادی کی نظر میں۔ آفاق احمد (۴) شبلی کی تنقید نگاری۔ عبادت بریلوی (۵) شبلی بحیثیت مورخ۔ سید عبداللہ (۶) سوانح مولانا روم شبلی کے آئینۂ تحقیق و تنقید میں۔ محمد ظفر خاں (۷) مولانا شبلی اور علم کلام۔ سعید احمد اکبر آبادی (۸) شبلی کی قومی شاعری۔ عبدالودود (۹) دارالمصنفین اور اس کی خدمات۔ سید صباح الدین عبدالرحمن (۱۰) اسلامی فکر کی تشکیل جدید میں شبلی کا حصہ۔ عالم خوندمیری (۱۱) شبلی کا طرزِ تحریر — عبدالسلام ندوی (۱۲) شبلی کا اسلوب بیان۔ سید عبداللہ۔

شعرائے اردو کے تذکرے

مصنف حنیف نقوی

ناشر نسیم بکڈپو، لکھنؤ

قیمت چوبیس روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلد، ۸۹۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

یہ حنیف نقوی کا وکرم یونی ورسٹی اوجین کے لیے لکھا گیا تحقیقی مقالہ ہے جس پر انھیں اردو میں پی ایچ ڈی کی ڈگری تفویض کی گئی۔ مقالہ ابو محمد سحر صاحب کی نگرانی میں ۱۹۶۳ء سے ۱۹۶۷ء کے درمیان مکمل کیا گیا تھا اور اب شائع ہوا ہے۔ دیباچہ کے علاوہ جس میں موضوع کی اہمیت کے بارے میں اظہار خیال کیا گیا ہے۔ کتاب مندرجہ ذیل ابواب پر مشتمل ہے:۔

... تذکرہ نگاری بحیثیت فن۔ عربی و فارسی میں تذکرہ نگاری کی روایت۔ اُردو تذکرہ نگاری —

Marfat.com

آغاز سے شیفتہ کے عہد تک، نکات الشعرا اور دوسرے ابتدائی تذکرے۔ چمنستانِ شعرا سے گلشنِ سخن تک۔ تذکرۂ ہندی، ریاض الفصحا اور معاصر تذکرے طویل اور جامع تذکرے۔ حاصل کلام۔ کتاب کے آخر میں فہرستِ مآخذ بھی شامل کر دی گئی ہے۔

صفیر بلگرامی (حیات اور کارنامے)

مصنف ظفر اوگانوی
ناشر افدار کتاب گھر، کلکتہ
قیمت درج نہیں

سائز ۲۲/۸ × ۱۸″، مجلد، ۴۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

ڈاکٹر ظفر اوگانوی کا تحقیقی مقالہ، جو پی ایچ ڈی کی ڈگری کے لیے پٹنہ یونیورسٹی کو پیش کیا گیا تھا، شعبۂ ثقافت، حکومت ہند کی مالی معاونت سے کتابی شکل میں آفسیٹ پر طبع ہو کر منظر عام پر آیا ہے مقالے پر "حرف بلند" کے تحت پروفیسر احتشام حسین مرحوم اور سید نجیب اشرف ندوی (مرحوم) کے تاثرات اور مقالے کے ساتھ شاہ مقبول احمد، ڈاکٹر عطا کریم برکی اور جناب جمیل مظہری کی آرا درج ہیں مقالہ غالب کے شاگرد صفیر بلگرامی کی سوانح حیات اور ان کی تصنیفات کے بارے میں ہے۔ کتاب نو ابواب میں تقسیم کی گئی ہے جس کی تفصیل یہ ہے:

باب اوّل؛ عہد صفیر۔

باب دوم۔ حیاتِ صفیر (ا) بلگرام (ب) سلسلۂ نسب (ج) اجداد و والد (د) سوانح حیات۔ (ہ) شعر و سخن (و) صفیر اور پٹنہ (ز) غالب سے تعلقات اور خط و کتابت (ح) سیر و سفر، تلامذہ، وضع و لباس، تصاویر، اولاد۔ رحلت۔

باب سوم۔ تصانیف

باب چہارم۔ تنازعے (ا) صفیر و سخن دہلوی (ب) صفیر و شاد عظیم آبادی

Marfat.com

باب پنجم ۔ "جلوۂ خضر" ایک جائزہ
باب ششم ۔صفیر کا تحقیقی شعور
باب ہفتم ۔صفیر بحیثیت طرزکار
باب ہشتم ۔ صفیر بحیثیت شاعر (۱) شعروسخن کی ابتدا (ب) غزلیں (ج) مثنوی (د) قصیدہ ۔
(ہ) مسدس اور مرثیہ (و) رباعی (ز) صفیر کی شاعرانہ حیثیت ۔
باب نہم ۔صفیر بحیثیت ناقد
کتاب کے آخر میں کتابیات بھی شریک ہے ۔

عرفی شیرازی

مصنف محمد ولی الحق انصاری
ناشر مصنف، لکھنؤ
قیمت بیس روپے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، مجلد، ۳۱۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت چھ سو۔

"عرفی شیرازی" کے مصنف شعبۂ فارسی لکھنؤ یونیورسٹی کے پروفیسر اور صدر ہیں۔ انھوں نے عرفی کی زندگی کردار اور فن کے متعلق کچھ مضامین تحریر کیے تھے جو مختلف رسائل میں شائع ہوئے۔ موجودہ کتاب ایسے ہی مضامین کا مجموعہ ہے جن سے عرفی کی زندگی کے چند پہلو اور اس کی کلیات کے بارے میں چند حقائق روشنی میں آتے ہیں۔ کچھ مضامین کے عنوانات ہیں: "حیات عرفی شیرازی" "شعرالعجم اور ذکر عرفی شیرازی" "لطائف عرفی شیرازی" "کلیات عرفی شیرازی کے دیباچہ نگار" "عرفی کا کچھ غیر مطبوعہ نادر کلام" وغیرہ۔ کتاب اترپردیش اردو اکاڈمی کی مالی امداد سے چھپی ہے۔

غالب ۔ شخص اور شاعر

مصنف مجنوں گورکھپوری

Marfat.com

ناشر علی گڑھ بکڈپو، علی گڑھ
قیمت دس روپے
سائز ۸/۲۲x۱۸، مجلد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت پانچ سو۔

زیرِ نظر کتاب پاکستان میں مجنوں گورکھپوری کی شائع ہونے والی تصنیف کا ہندستانی ایڈیشن ہے۔ اس کے مرتب شبنم رومانی ہیں۔ جیساکہ نام سے ظاہر ہے اس میں مجنوں گورکھپوری کے وہ مضامین شامل ہیں جن میں غالب کا کلام اور ان کی شخصیت زیرِ بحث آئی ہے۔ ان پانچ مضامین کے عنوانات حسبِ ذیل ہیں: (۱) غالب کا عہد اور غالب (۲) غالب: فکر و نظر (۳) غالب: اندازِ بیان (۴) غالب اور ہم (۵) حرفِ توبہ ہے۔

غزل، پس منظر، پیش منظر

مصنف ساحل احمد
ناشر اردو رائٹرس گلڈ، الٰہ آباد ۳
قیمت اٹھائیس روپے
سائز ۸/۲۲x۱۸، مجلد، ۳۰۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔

اس کتاب کے مصنف ابتدا میں ساحل مانکپوری کے نام سے اپنی تصنیفات و تالیفات پیش کرتے رہے ہیں۔ اب ساحل احمد کے نام سے لکھنے لگے ہیں۔ اپنی اس تصنیف کے پیش لفظ میں انھوں نے لکھا ہے: "شاعری جو کہ فنونِ لطیفہ کی ایک نازک ترین صنف ہے اور اس صنف کی اور زیادہ نازک اور موثر اور حسین صورت غزل ہے جو اپنی معنوی اور بے مثال ہیئت کی بنا پر دنیا کی تمام زبانوں میں امتیازی وصف رکھتی ہے ... میرے اس آئینۂ جرات میں غزل کی پوری تاریخ، فکر و نظر، ہیئت و موضوع اور اپنے کئی رجحانوں کے ساتھ موجود ہے۔ دکن کی ہند آریائی تہذیب کی آغوش میں پروان چڑھنے والی غزلیہ شاعری کی چھ سو سالہ تاریخ کا ذکر اوروں سے الگ تو نہیں لیکن بہار اور آنرہ کی خدمات کو دبستانی حیثیت دینے کی کوشش ضرور کی ہے۔" (ص ۱۳)

Marfat.com

کتاب میں غزل کی ابتدا سے لے کر موجودہ دور تک کے ارتقائی سفر اور اس کی مختلف تحریکات و رجحانات سے اثر پذیری کی داستان قلم بند کر دی گئی ہے نیز مختلف غزل گویوں کے کلام سے حوالے بھی پیش کیے گئے ہیں ۔

فارسی ادب کی تاریخ

مصنف آقائی علی اصغر حکمت
ناشر ماڈرن بکس، علی گڑھ
قیمت دس روپے

سائز ۲۲/۸×۱۸، مجلد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں ۔

ہندوستان میں ایرانی سفیر کی تصنیف "فارسی ادب کی تاریخ" کو فارسی سے اردو میں محمد ضیاالدین احمد انصاری نے منتقل کیا ہے ۔

کتاب کے ابواب کی ترتیب حسب ذیل ہے :

لکچر (۱) تاریخ ایران کے اہم سیاسی ادوار، ہند ایران تاریخ کے اہم سنین
لکچر (۲) فارسی زبان کی تاریخ
لکچر (۳) قبل از اسلام نثر، منگول حملے سے قبل کی نثر
لکچر (۴) عہد اسلامی کی نثر، منگول عہد سے قبل کی نثر کی اہم خصوصیات
لکچر (۵) نظم قبل از عہد اسلامی، فارسی شاعری کی اہمیت
لکچر (۶) شاعری اسلامی، فارسی شاعری کی پیدائش اور اس کا ارتقا
لکچر (۷) اصناف سخن، قصیدہ، غزل، قطعہ، اصناف سخن جو ایرانیوں سے مخصوص ہیں، موجودہ شاعری کے اصناف ۔

Marfat.com

فکرِ اقبال کا تدریجی انقلاب

مصنف سردار احمد
ناشر ایجوکیشنل بک ہاؤس ... لکھنؤ
قیمت دس روپے

سائز ۲۰×۳۰/۱۶، مجلد، ۱۳۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

مصنف شعبۂ اردو، اسلامیہ کالج اٹاوہ میں لکچرار ہیں۔ پیشِ نظر کتاب میں انھوں نے اقبال کے چالیس برس کے اُس ذہنی سفر کا مختصر تعارف کرایا ہے جو انھوں نے تصوف کی راہ میں طے کیا تھا۔ بقول مصنف اس سفر کا نقطۂ آغاز وحدت الوجود تھا اور اس کا اختتام بھی وحدت الوجود ہی پر ہوا۔ کتاب کے ابواب ہیں۔ اقبال تصوف کی آغوش میں، وحدت الوجود کی تائید، خیالات میں تبدیلی، اسلامی تصوف کی طرف واپسی وحدت الوجود کی دوبارہ تائید۔ علامہ اقبال کا نظریۂ خودی مخالفت کے اسباب، حرفِ آخر۔

فہمِ اقبال

مصنف شمیم طارق
ناشر شفاعت بک ڈپو، لکھنؤ
قیمت چار روپے

سائز ۲۰×۳۰/۱۶، مجلد، ۹۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔
اقبال کے فکر و فن پر مضامین کا مجموعہ۔

Marfat.com

قصائدِ سودا

مصنف عتیق احمد صدیقی
ناشر عتیق احمد صدیقی، علی گڑھ
قیمت پندرہ روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلد، ۳۸۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

مصنف کا خیال ہے کہ ہر چند سودا کے متعلق اور بالخصوص اُن کی قصیدہ گوئی کے سلسلے میں مستقل تصانیف بھی ہیں اور تاریخِ ادب کی ہر کتاب میں ان کی قصیدہ گوئی کے بارے میں تفصیلی تبصرے بھی کیے گئے ہیں اس کے باوجود ان کے بہت سے قصائد تاحال مخطوطات تک ہی محدود ہیں اور اشاعت پذیر نہیں ہو سکے۔ چنانچہ اس کتاب میں سودا کے ۵۹ قصائد یکجا کر دیے گئے ہیں جن میں سے دس کے بارے میں مصنف کا قول ہے کہ تاحال غیر مطبوعہ تھے۔ مبینہ غیر مطبوعہ قصائد میں سے آٹھ مختلف بزرگانِ دین کی منقبت میں ہیں اور دو قصیدے ہجویہ ہیں۔ اس نسخے میں تعینِ متن کے لیے سودا کے ۱۲۰۳ھ کے لکھے ہوئے مخطوطے کو مرجع قرار دیا گیا ہے۔

کتاب کے آغاز میں ایک مفصل و مبسوط مقدمے کے ذریعے سودا کی شاعری اور ان کے قصائد کے امتیازی نشانات سے بحث کی گئی ہے۔

اس کتاب کی اشاعت میں اترپردیش اردو اکادمی کی مالی امداد بھی شامل ہے۔

کافر اقبال

مصنف سہیم انصاری مرادآبادی
ناشر عاصم بہاری پبلی کیشنز، مرادآباد
قیمت آٹھ روپے

Marfat.com

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلّد، ۱۴۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔
مصنّف نے کتاب کے دیباچہ میں لکھا ہے کہ" کا فر اقبال مندرجہ ذیل موضوعات پر مشتمل ہے۔
(۱) خودی (۲) خدا کی شان میں گستاخیاں (۳) ملائکہ پر الزام تراشی (۴) علما کی ہرزہ سرائی (۵) وطنیت (۶) تقسیم ہند (۷) خدائی رازوں کا سرقہ یا ایٹم کی کہانی۔
مذکورہ بالا عنوانات کے تحت مذہبی، سماجی، سیاسی، تاریخی، اقتصادی اور سائنسی مسائل کا ذکر کرتے ہوئے مسلمانانِ ہند اور ہندوستانی سماج کے حالات پر روشنی ڈالی گئی ہے ساتھ ہی دنیا کے ارتقا میں مسلمانوں کا حصّہ اور تاریخی کارناموں کا ذکر شامل ہے۔
مصنّف نے آخر میں قارئین کرام سے بھی ایک التجا کی ہے کہ وہ صرف کافر اقبال کا جزو اول ہی پڑھ کر چیں بہ جبیں نہ ہوں جب تک وہ اس کا دوسرا جزو "اقبال کا جواب خدا کے حضور میں" مطالعہ نہ فرمالیں۔" (ص ۸۰)
کتاب کے آخری صفحے پر مذکورہ بالا دوسرے جزو کے جلد شائع کیے جانے کی توقع بھی ظاہر کی گئی ہے۔

گئودان کا تنقیدی مطالعہ

مصنّف سیّد احتشام احمد ندوی
ناشر احتشام ندوی، کالی کٹ
قیمت چھ روپے

سائز ۳۰/۱۶×۲۰، غیر مجلّد، ۲۰۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔
گئودان کو منشی پریم چند کا شاہکار ناول تسلیم کیا جاتا ہے اس ناول پر مختلف پہلوؤں سے تنقیدی مطالعے پیش نظر کتاب میں شامل ہیں۔ ابواب ہیں "گئودان کی عظمت"، "گئودان۔ ایک تنقید حیات"، "اعلیٰ اخلاقی قدروں کی ترجمانی"، "ہندو مسلم اتحاد"، "ترقی پسندی"، "اشتراکیت"، "فسانۂ آزاد، امراؤ جان اور گئودان"، "حقوقِ نسواں"، "ہندی ماحول اور تہذیب"، "اردو میں گئودان کی حیثیت"

Marfat.com

"گئودان کی زبان" "پریم چند کے اسلوب کا تدریجی ارتقا" "پریم چند کی تشبیہات" "مرقع نگاری" "منظر نگاری" "دیہاتی الفاظ" اور "چند عیوب کی نشاندہی" کے علاوہ تیرہ علاحدہ ابواب میں ناول کے مختلف کرداروں کے تجزیے پیش کیے گئے ہیں۔

کتاب کا پیش لفظ پروفیسر مسعود حسین نے قلم بند فرمایا ہے۔ کتاب کے آخر میں مسعود صاحب کا مضمون "گئودان، تصنیف یا ترجمہ" شامل ہے جس کے مطابق "گئودان" پریم چند کے ہندی ناول کا ترجمہ ہے اور اس کے مترجم بھی پریم چند نہیں ہیں۔

لاہور کا جو ذکر کیا

مصنف گوپال متل
ناشر مکتبہ تحریک، نئی دہلی ۲
قیمت دس روپے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸، مجلد، ۱۲۸ صفحات، دوسرا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

" دوراہا" اور "صحرا میں اذان" کے شاعر اور ماہنامہ "تحریک دہلی کے مدیر کی ان یادداشتوں کی حکایت ہے جن کا تعلق اُن کے قیام لاہور سے ہے کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۷۱ء میں شائع ہوا تھا۔ اشاعتِ ثانی میں کوئی اضافہ یا ترمیم نہیں ہے. کتاب کے بارے میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے حیات اللہ انصاری صاحب نے گردپوش کے آخری صفحے پر لکھا ہے" اس میں آپ ایسے نوجوان شاعروں، ادیبوں اور صحافیوں سے ملاقات کریں گے جو آگے چل کر اپنے دور کے ادبی ستون بن گئے۔ ایک ظفر علی خاں پر ہی کیا منحصر اس مختصر سی کتاب میں آپ کو ملیں گے اختر شیرانی، حفیظ جالندھری، مولانا تاجور، عبدالمجید سالک، دیوندر ستیارتھی، پنڈت ہری چند اختر، چراغ حسن حسرت، کرشن چندر، باری علیگ، احسان دانش، عبدالمجید عدم وغیرہ کئی درجن اہل قلم ... یہ لوگ اپنے نفسیاتی منظر کے ساتھ سامنے آتے ہیں ... ادیبوں کے پہلو بہ پہلو ادبی تحریکیں بھی ہیں، روزنامے بھی ہیں، ماہنامے بھی ہیں۔ روزناموں کی پالیسیوں اور صحافیوں

Marfat.com

کی ذہنیتوں پر خوب صورت اور حقیقت پسندانہ تجزیے ہیں، سیاسی تحریکیں بھی آنکھوں کے سامنے آجاتی ہیں، کہیں کہیں ان تہہ نشیں خونی لہروں کی جھلک بھی مل جاتی ہے جنھوں نے پنجاب کو نہ صرف دو حصوں میں بانٹ دیا بلکہ پڑوسیوں کے ہاتھوں سے پڑوسیوں کے گلے بھی کٹوا دیے۔"

لفظ و پیکر

مصنف ایم۔ اے۔ نصر
ناشر وارثی پبلی کیشن، کلکتہ
قیمت عام ایڈیشن سات روپے پچاس پیسے، لائبریری ایڈیشن دس روپے، ڈی لکس ایڈیشن پچیس روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸"، مجلّد، ۱۴۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت گیارہ سو۔

محمد ابو نصر کے مضامین کا پہلا مجموعہ ہے جس میں اُن کے مندرجہ ذیل مقالے شریک اشاعت ہیں: (۱) امیر خسرو کی ہندوی شاعری (۲) دو گمنام صوفی شاعر (۳) پریم چند کا ایک رومانی کردار (۴) کرشن چندر اور شکست (۵) جاوید نہال کی افسانہ نگاری (۶) میر کے بہتر نشتر (۷) ادب سے سماج کا رشتہ (۸) مغربی بنگال میں اردو کا سفر۔

ابتدا میں مصنف نے "سنگ میل" کے عنوان سے اپنے ادبی سفر اور پیش نظر کتاب میں شامل مضامین کے سلسلے میں روشنی ڈالی ہے۔ "مغربی بنگال میں اُردو کا سفر" کے ساتھ مضمون میں متذکرہ فنکاروں کے اسکیچ بھی شامل ہیں۔

مثنوی کا فن اور اُردو مثنویاں

مصنف نجم الہدیٰ
ناشر بک امپوریم، پٹنہ
قیمت دس روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸"، مجلّد، ۱۳۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

Marfat.com

یہ کتاب بہار اردو اکادمی کی مالی معاونت سے شائع کی گئی ہے۔ کتاب دو حصوں میں منقسم ہے پہلا حصہ مثنوی کے فن سے بحث کرتا ہے اور دوسرے حصے میں اردو مثنویوں کا جائزہ لیا گیا ہے۔ مصنف کا بیان ہے کہ مثنوی کے موضوع پر مضامین اور کتابچے دستیاب ہیں، بایں ہمہ مثنوی نگاری کے فن کی اتنی تفصیلات یکجا کہیں نہیں ملتیں جن سے اس صنف کی ماہیت وسعت اور اس کے امکانات پر روشنی پڑنے کے ساتھ ساتھ اس کے ارتقا کی مکمل تاریخ سامنے آجاتی۔ اس کتاب میں تمام اہم محققین و ناقدین کی آرا سے بھی استفادہ کیا گیا ہے اور ان کے درمیان جہاں تضادات و التباسات ہیں وہاں مسئلے کی صحیح صورت واضح کرنے کی کوشش بھی کی گئی ہے......

محروم کی شاعری

مصنف ڈاکٹر ظہور الدین
ناشر ظہور الدین، جموں
قیمت دس روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلد، ۱۳۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

مصنف نے کتاب کا تعارف کراتے ہوئے لکھا ہے کہ محروم کی شخصیت و شاعری سے متعلق اس مقالے سے قبل تین کتابیں ملتی ہیں جو مختلف ادیبوں کے مضامین پر مشتمل ہیں "نلوک چند" کو جگن ناتھ آزاد نے "آثار محروم" کو ڈاکٹر گوپی چند نارنگ نے اور "افکار محروم" کو مالک رام نے مرتب کیا ہے۔ یہ مقالہ ایک مربوط تصنیف ہے جس میں مصنف نے محروم کی شخصیت و شاعری کو اپنے طور پر پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ کتاب کے ابواب کی تفصیل یہ ہے :-

(۱) محاسن کلام محروم (۲) محرومیت کے سائے میں (۳) سالار کاروان (۴) معلم اخلاق (۵) نقش گر مصور (۶) جمال لب و رخسار کے نام (۷) بچوں کا محروم (۸) سوانح حیات۔

Marfat.com

مراٹھی ادب کا مطالعہ

مصنف یونس اگاسکر
ناشر نقش کوکن پبلی کیشنز، بمبئی ۹
قیمت دس روپے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸"، مجلد، ۱۵۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔

یونس اگاسکر گذشتہ دس بارہ سال سے مراٹھی زبان و ادب اور تاریخ و تہذیب کو اپنے مضامین و تراجم کے ذریعے اُردو والوں سے روشناس کرا رہے ہیں۔ ماہنامہ "کتاب" لکھنؤ کا مراٹھی ادب نمبر بھی یونس اگاسکر کی معاونت سے شائع ہوا تھا۔ "مراٹھی ادب" یونس اگاسکر کی پہلی تصنیف ہے جس کا پیش لفظ ڈاکٹر رفیق زکریا نے اور مقدمہ پروفیسر را۔ بھی۔ جوشی نے قلم بند کیا ہے کتاب کے متعلق عبدالستار دلوی نے لکھا ہے "ہندوستانی ادبیات میں مراٹھی زبان و ادب کو اپنی قدامت اور فنی خصوصیات کی وجہ سے امتیازی حیثیت حاصل ہے... خصوصاً جدید عہد میں مراٹھی ناول، افسانہ اور ڈراما نے غیر معمولی ترقی کر کے قومی سرمایۂ ادب میں قابلِ قدر اضافہ کیا ہے، مراٹھی ادب کے ان مختلف النوع پہلوؤں کے پیشِ نظر اس بات کی سخت ضرورت تھی کہ اس کی عہد بہ عہد ترقیوں سے اُردو والوں کو بھی واقف کرایا جاتا، "مراٹھی ادب کا مطالعہ" اس کمی کو پورا کرتی ہے" کتاب کی ترتیب اس طرح ہے:

مراٹھی تہذیب کے چند پہلو، قدیم مراٹھی شاعری۔ سنت کاویہ (مذہبی و اخلاقی)، پنڈت کاویہ (علمی و قصہ جاتی)، شاہیری کاویہ (رزمیہ و عشقیہ)، سنت گیانیشور اور گیانیشوری، سنت تکارام اور ان کی ابھنگ وانی۔

قدیم مراٹھی نثر کی آبرو: بکھر، جدید مراٹھی نثر کا مقدمۃ الجیش، مراٹھی فکشن کا آغاز۔ دورِ اخذ و ترجمہ، مراٹھی کے ابتدائی ناولوں پر ایک نظر، مراٹھی اسٹیج اور ڈراما۔ آغاز و ارتقا، مراٹھی لوک ناٹک۔ وشاوتار۔

یہ کتاب مہاراشٹر اسٹیٹ اُردو اکادمی کی مالی امداد سے شائع ہوئی ہے۔

Marfat.com

مرزا سلامت علی دبیر

مصنف اکبر حیدری
ناشر اردو پبلشرز، لکھنؤ
قیمت بیس روپے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، مجلد، ۲۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

مرزا سلامت علی دبیر کے حالاتِ زندگی اور فنی کارناموں پر ذاکر حسین فاروقی نے "دبستانِ دبیر" شائع کی تھی۔ ڈاکٹر اکبر حیدری کشمیر کے ایک کالج میں اردو کے استاد ہیں اور تحقیقی نوعیت کا کام کرتے رہے ہیں۔ پیش نظر کتاب میں انھوں نے سلامت علی دبیر کا سوانحی و تحقیقی مطالعہ پیش کیا ہے اور اُن کی کاوشوں سے دبیر کی شخصیت کے بارے میں جزوی معلومات یکجا ہو گئی ہیں۔ مصنف نے دبیر کی مرثیہ گوئی کا جائزہ لے کر اس کا تنقیدی تعارف بھی کرایا ہے۔

مولانا محمد علی: شخصیت اور خدمات

مرتب نظر برنی
ناشر ادبی سنگم، نئی دہلی
قیمت بیس روپے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، مجلد، ۲۲۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

مرتب نے مولانا محمد علی جوہر کی شخصیت اور خدمات سے متعلق ادبی سنگم کے زیر اہتمام منعقدہ ایک سمپوزیم کے بعض مضامین اور بعض پرانے مضامین ترتیب دے کر اس کتاب میں یکجا کر دیے ہیں۔ مولانا محمد علی کی شخصیت سیاسی بھی تھی اور ادبی بھی۔ زیر نظر کتاب کے مضامین میں ان تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا گیا

Marfat.com

ہے۔ مشمولات کی فہرست حسب ذیل ہے :

(۱) سمپوزیم کا پورتاژ۔ نظر برنی (۲) صاحب قلب ۔ رشید احمد صدیقی (۳) رئیس الاحرار اپنے اشعار کی روشنی میں۔ ابراہیم فکری (۴) ایک وطن دوست رہنما۔ محمد حسین حسان (۵) مولانا محمد علی کے دو لطیفے۔ امتیاز علی عرشی (۶) ہندوستانی مسلمان آئینۂ ایام میں۔ سید عابد حسین (۷) محمد علی کی زندگی کے چند واقعات۔ صوفی نظیر احمد کشمیری (۸) مولانا محمد علی جوہر کی"۔ عصف جدید (۹) محمد علی کی یاد ۔ ۲۴ سال بعد۔ صدق جدید (۱۰) خلافت کمیٹی اور کانگریس کا اشتراک عمل۔ طفیل احمد منگلوری (۱۱) محمد علی ایک بلند قامت شخصیت۔ کرنل بشیر حسین زیدی (۱۲) علی برادران۔ عبداللطیف بجنوری (۱۳) مولانا محمد علی ۔ چند تاثرات چند یادیں۔ یوسف حسین خاں (۱۴) محمد علی بانی جامعہ۔ عبدالماجد دریابادی (۱۵) عاشق وطن ... خضر برنی (۱۶) ایک مرد قلندر۔ ضیاالدین احمد برنی (۱۷) تقریر انڈین نیشنل کانگریس۔ مولانا محمد علی (۱۸) جوہر بھی یاد ہے۔ آل احمد سرور (۱۹) محمد علی بحیثیت شاعر۔ نورالرحمٰن (۲۰) محمد علی مرحوم اور جامعہ۔ عبدالحمید زبیری (۲۱) رئیس الاحرار محمد علی۔ خان غازی کابلی (۲۲) تقریر گول میز کانفرنس۔ محمد علی جوہر (۲۳) رئیس الاحرار۔ اسرار بصری (۲۴) محمد علی۔ شخصیت اور خدمات۔ ہاشم قدوائی (۲۵) جوہر کی شخصیت ادبی اور غیر ادبی۔ سید حامد (۲۶) ببلوگرافی۔ نظر برنی (۲۷) مرثیہ۔ مولانا فدا۔ (۲۸) ببلوگرافی۔ مہ لقا ملکہ (۲۹) مرثیہ۔ عبداللہ البہاری (۳۰) تاثرات۔ مشاہیر عالم

نذرِ اقبال

مصنّف شرافت اللہ
ناشر فرینڈس بک کارنر، بریلی
قیمت تین روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلد، ۱۰۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔
کتاب کے مندرجات کے بارے میں مصنّف نے اپنے پیش لفظ میں اعتراف کیا ہے "نذر

Marfat.com

اقبال" میں جو کچھ لکھا گیا ہے وہ نہ تحقیق ہے اور نہ تنقید ہے۔ سب کچھ وہی ہے جو اُن کے دِلدادہ برسوں سے کہتے چلے آ رہے ہیں۔ میں نے صرف وقت کا احساس کر کے اس کو عام فہم بنا کر پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔" (ص ۳) اس مجموعۂ مضامین کے مندرجات حسب ذیل ہیں:

" اقبال ایک شاعر"، " اقبال کا فلسفۂ شاہین"، " اقبال غزل گو"، "اقبال کا مردِ مومن"، " اقبال کا فلسفۂ خودی"، " اقبال کا قومی نظریہ"، " اقبال ایک فلسفی شاعر"، " اقبال اور فلسفۂ عورت"، " اقبال کا نظریۂ فن"، " اقبال کا تصورِ ابلیس"، "ساقی نامہ"، " ذوق و شوق"، "لینن"، " مسجدِ قرطبہ"۔

نظم جدید کی کروٹیں

مصنف وزیر آغا

ناشر علی گڑھ بک ڈپو۔ علی گڑھ

قیمت بارہ روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلّد، ۱۹۲ صفحات، پہلا ہندوستانی ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

وزیر آغا کی اس کتاب کے پاکستان میں دو ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور اب اسے ہندوستان میں بھی شائع کر دیا گیا ہے۔ کتاب کا پیش لفظ مولانا صلاح الدین احمد مرحوم نے لکھا تھا۔ کتاب میں اولاً "نظم اور اس کا پس منظر" بیان کیا گیا ہے اور بعد ازاں مصنف نے ان شعرا پر مضامین قلم بند کیے ہیں جو کسی نہج سے نظم کے ہر سفر میں کسی خاص روّیے یا رجحان کی نمائندگی کرتے ہیں۔ مندرجات کی فہرست حسب ذیل ہے:

(۱) نظم اور اس کا پس منظر (۲) اقبال ـ فطرت پرستی کی ایک مثال (۳) ن۔ م۔ راشد ـــ بغاوت کی ایک مثال (۴) میرا جی ـــ دھرتی پوجا کی ایک مثال (۵) فیض احمد فیض ـ اُردو نظم میں انجماد کی ایک مثال (۶) مجید امجد ـ توازن کی ایک مثال (۷) یوسف ظفر ـ حرکت و حرارت کی ایک مثال (۸) قیوم نظر ـ افسردہ دلی کی ایک مثال (۹) راجہ مہدی علی خاں ـ مسرت و بہجت کی ایک مثال (۱۰) اختر الایمان ـــ مراجعت کی ایک مثال (۱۱) ضیا جالندھری ـ پُر آشوب لمحہ کی ایک مثال (۱۲) بلراج کومل ـ متحرک لمحہ کی ایک مثال (۱۳) شہاب جعفری ـ سورج پوجا کی ایک مثال۔

Marfat.com

نقوشِ دکن

مصنف نورالسعید اختر
ناشر اناساگر ویلفیر ایسوسی ایشن، بمبئی
قیمت سات روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸"، مجلد، ۱۳۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

قدیم اُردو سے متعلق تحقیقی نوعیت کے مضامین کا یہ مجموعہ مہاراشٹر اُردو اکادمی کی مالی امداد سے شائع ہوا ہے جس میں ڈاکٹر نورالسعید اختر کے مندرجہ ذیل مضامین یکجا کر دیے گئے ہیں:

(۱) قصۂ حسن و دل مختلف زبانوں میں (۲) بھوگ بل از قریشی بیدری (۳) قدیم اُردو کا پہلا انشائیہ نگار (۴) گیان سروپ از شاہ تراب چشتی (۵) رسالہ کشف الاذکار از شاہ شریف (۶) عہد تاناشاہ کا ایک گمنام شاعر (۷) محمد عبدالجبار خاں صوفی ملکاپوری۔ کتاب کا پیش لفظ ڈاکٹر عبدالستار دلوی نے اور تعارف پروفیسر عبدالقدوس منشی نے قلم بند کیا ہے۔

نگارشاتِ نو

مصنف مبشر علی صدیقی
ناشر کوہ نور بک ڈپو، نئی دہلی
قیمت دس روپے

سائز ۱۲/۳۰ × ۲۰، غیر مجلد، ۱۴۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

"صحیفۂ بشارت"، "اُردو اور تاریخ کیسے پڑھائیں"، "ایک معلم کی سرگزشت"، اور "بدایوں کے چند ادبا و شعرا" کے مصنف کے مضامین کا نیا مجموعہ ہے جس کا پیش لفظ ڈاکٹر انصار اللہ نظر نے لکھا ہے

Marfat.com

مصنف نے " اور پھر بیان اپنا " میں لکھا ہے : " گذشتہ بارہ مہینوں میں میرے نصف درجن کے قریب مضامین ادبی رسائل میں شائع ہوئے ہیں اور تبصروں کی تعداد اس سے کچھ زیادہ ہے ان کا انتخاب آپ اس کتاب میں پائیں گے " (ص ۹) کتاب میں مصنف کے حسب ذیل چار مضامین شامل ہیں :

(۱) اردو کی کہانی (۲) غالب اور اردو خطوط نویسی (۳) حفیظ جالندھری اور رامائن کی منظوم کتھا (۴) سید محفوظ علی بدایونی ۔

مصنف نے اپنے کئی ایسے مکتوبات بھی اس کتاب میں یکجا کر دیے ہیں جن کی اشاعت قبل ازیں مختلف رسائل میں ہو چکی تھی ۔

نوح ناروی ۔ حیات اور شاعری

مصنف ڈاکٹر ظفر الاسلام ظفر
ناشر نیشنل بک ڈپو ، بھیونڈی
قیمت سولہ روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸ ، مجلد ، ۲۰۸ صفحات ، پہلا ایڈیشن ، تعداد اشاعت درج نہیں ۔

اس تحقیقی مقالہ پر ۱۹۷۲ء میں مصنف کو بمبئی یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی ڈگری عطا کی گئی تھی اور اس کی اشاعت مہاراشٹر اردو اکادمی کی مالی امداد سے ممکن ہوئی ہے ۔ کتاب کا پہلا باب نوح ناروی کے حالات زندگی کے لیے وقف ہے دوسرے باب میں نوح ناروی کے سفر حیدرآباد اور وہاں ان کے قیام کے واقعات پر روشنی ڈالی گئی ہے تیسرے باب میں نوح کی مقبولیت کے اسباب کا جائزہ لیا گیا ہے ۔ چوتھا باب نوح کی تصانیف سے بحث کرتا ہے پانچویں باب میں ان کی اصلاح سخن اور جدید ادبی رجحانات کے متعلق ان کے رویوں پر گفتگو کی گئی ہے ۔ چھٹا اور آخری باب نوح کے فن کے تجزیے میں صرف کیا گیا ہے ۔ یہ مقالہ ڈاکٹر نظام الدین گورکیر ، صدر شعبہ اردو ، فارسی ، سینٹ زیویرز کالج بمبئی کی نگرانی میں لکھا گیا تھا ۔

Marfat.com

نئے تنقیدی زاویے

مصنف خوشحال زیدی سرسوی

ناشر ادارہ بزم خضر راہ، دہلی ۶

قیمت دس روپے پچاس پیسے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰ مجلد، ۳۳۶ صفحات، تعداد اشاعت ۵۰۰، پہلا ایڈیشن۔

طلبہ کے لیے ایک امدادی کتاب ہے۔ کتاب کے چھ حصے ہیں۔ پہلے حصے میں اردو مثنوی سے متعلق مضامین ہیں، دوسرے حصے کے مضامین افسانے سے متعلق ہیں، تیسرے حصے میں میر تقی میر کی سیرت اور شاعری سے بحث کی گئی ہے، چوتھا حصہ لسانیات پر ہے پانچواں حصہ تنقید کے بارے میں ہے جس میں احتشام حسین، مسعود حسن رضوی، رشید احمد صدیقی اور فراق گورکھپوری پر مضامین ہیں اور آخری حصہ متفرقات پر مبنی ہے جس میں ولی، سودا، اقبال اور فیض کے کلام سے بحث کی گئی ہے۔

نیا ادب نئے مسائل

مصنّف بشر نواز

ناشر امیج پبلیکیشنز اورنگ آباد

قیمت دس روپے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸، مجلّد، ۱۰۴ صفحات، پہلا اڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

بشر نواز اُردو کے ممتاز شاعروں میں سے ہیں اور تنقیدی نوعیت کے مضامین بھی لکھتے رہتے ہیں۔ پیش نظر کتاب جدید ادب کے بعض مسائل پر ان کے فکر انگیز مضامین کا مجموعہ ہے جن کے عنوانات حسب ذیل ہیں:

۱۔ عصری ادب اور میری پہچان

Marfat.com

۲ ۔ کچھ جدید شاعری کے بارے میں
۳ ۔ عملی تنقید اور نظم جدید
۴ ۔ نئی غزل (ایک جائزہ)

ہدیۂ عقیدت

مرتب رام لعل
ناشر جشنِ وفا تقریبات کمیٹی، لکھنؤ
قیمت درج نہیں

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰ ، غیر مجلّد، ۱۶۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

پنڈت میلارام وفاؔ نے جنگ آزادی میں عملی حصّہ لیا اور قومی شاعری بھی کی۔ یہ کتاب ان کی خدمات کے اعتراف میں ہدیۂ عقیدت کے طور پر ترتیب دی گئی ہے جس میں کئی سیاسی لیڈروں کے پیغاماتِ تہنیت کے علاوہ متعدد شاعروں اور ادیبوں نے اپنی تحریروں اور نظموں کے وسیلے سے وفاؔ صاحب کو نذرانۂ عقیدت پیش کیا ہے۔ کتاب میں میلارام وفاؔ کی دس نظمیں اور پچیس۲۵ غزلیں بھی شامل کرلی گئی ہیں۔ کتاب کو جشنِ وفا تقریبات کمیٹی لکھنؤ کے جنرل سکریٹری رام لعل نے مرتب کیا ہے۔

ہندوستان کی یونیورسٹیوں میں اُردو تحقیق

مرتب سیّد فرحت حسین
ناشر ماہنامہ کتاب نما، نئی دہلی ۲۵
قیمت ایک روپیہ پچھتر پیسے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸ ، غیر مجلّد، ۶۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

اپنی بات کے تحت مرتب نے لکھا ہے "اس وقت ملک کی ساٹھ سے زیادہ یونیورسٹیوں میں

Marfat.com

چونتیس یونیورسٹیوں میں اُردو کے باقاعدہ شعبے ہیں جہاں اُردو تحقیق کے نئے نئے باب کھلتے جارہے ہیں' گذشتہ ستائیس برسوں میں اُردو زبان وادب پر تحقیق کا کثیر سرمایہ جمع ہوگیا ہے لیکن یونیورسٹیوں کے اُردو شعبہ جات میں باہمی تال میل نہ ہونے کی وجہ سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ کس یونیورسٹی میں کن موضوعات پر کیا تحقیقی کام ہوچکا ہے اور کون سے موضوع زیر تحقیق ہیں" (ص ۴) اس کتاب میں وہ موضوعات جن پر مختلف یونیورسٹیوں میں تحقیق ہوچکی ہے یا جو موضوعات زیر تحقیق ہیں، اصناف کے تحت عنوانات قائم کرکے یکجا کردیے گئے ہیں نیز ان پر تحقیق کرنے والے اصحاب کے نام بھی درج کردیے گئے ہیں۔ ان لائبریریوں کی فہرست بھی شامل کردی گئی ہے جو تحقیقی کاموں کے لیے اہمیت رکھتی ہیں، نیز کتاب کے آخر میں "تحقیق۔ اصول اور مسائل" کے عنوان سے ایک مضمون بھی شامل اشاعت ہے۔

یادوں کی برات کا خصوصی مطالعہ

مصنف صابر کمال

ناشر ارشاد احمد، حیدرآباد

قیمت بارہ روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلد، ۲۴۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت بارہ سو۔

مصنف نے پیش لفظ میں کتاب کی وجہ تصنیف پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھا ہے: "جوش صاحب جس وقت "یادوں کی برات" بہت تیزی سے قلم بند کررہے تھے، اس وقت مجھے جوش صاحب کے ساتھ رہنے کا شرف حاصل ہوا ہے۔ اس لیے میں نے یہ محسوس کیا کہ بہت سی باتیں جو جوش صاحب "یادوں کی برات" میں کہنا چاہتے تھے اور جو تشنہ رہ گئی ہیں، انھیں واضح کردوں تاکہ جو غلط فہمیاں قارئین کے دل و دماغ میں اس تعلق سے پیدا ہوگئی ہیں وہ دور ہوجائیں" (ص ۱۸-۱۹) یہ کتاب ایم۔ اے میں تنقیدی مقالے کے طور پر لکھی گئی۔

کتاب کا تعارف پروفیسر رفیعہ سلطانہ (عثمانیہ یونیورسٹی) نے لکھا ہے۔ کتاب حسب ذیل ابواب میں منقسم ہے: (۱) جوش کے اسلاف (۲) چند ابتدائی باتیں (۳) جوش کے چند قابل ذکر احباب (۴) جوش کے دور کی چند عجیب ہستیاں (۵) جوش کی زبان و بیان (۶) جوش ملیح آبادی کے ساتھ چند دن (۷) جوش صاحب کے غیر مطبوعہ خطوط (۸) غیر مطبوعہ کلام (۹) انقلابی نظمیں (۱۰) ستارے۔

Marfat.com

یادیں

مصنف رحم علی الہاشمی
ناشر رحم علی الہاشمی، علی گڑھ
قیمت آٹھ روپے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، غیر مجلد، ۱۲۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت چھ سو۔

یہ کتاب مصنف کی خود نوشت سوانح عمری ہے جو پہلے انگریزی میں GEMINI SCIENCES کے عنوان سے نیویارک سے شائع ہوئی تھی اب اتر پردیش اردو اکادمی کی مالی امداد سے اردو میں طبع کی گئی ہے۔ کتاب کے پہلے حصے میں مصنف نے اپنی زندگی کے تقریباً چالیس سال سے اوپر کے واقعات کا تذکرہ کیا ہے جس میں اُن کے خاندانی حالات، تعلیم و تربیت کی تفصیلات، سیاسی تحریکات سے دلچسپی، ادبی سرگرمیاں، اخبار نویسی سے تعلق، مختلف اخبارات اور سرکاری دفتروں میں ملازمتوں کی حکایات، ملک کے رہنماؤں سے ملاقاتیں، اپنے صحافتی کارنامے "ہمدم"، "علی گڑھ یونیورسٹی گزٹ"، ایڈیٹری وغیرہ کی روداد بیان کی گئی ہے۔

کتاب کے دوسرے حصے کا عنوان "شخصیات" ہے جس میں ان شخصیتوں کے مختصر خاکے شامل ہیں جن سے مصنف کو سابقہ رہا۔ ان میں مولانا ابوالکلام آزاد، پروفیسر آل احمد سرور، پنڈت آنند نرائن ملّا، ابوالفضل مرزا، اجمل خاں، مسیح الملک حکیم اجمل خاں، خان بہادر میر احمد حسین، خان بہادر احمد سعید خاں، مولانا سعید احمد اکبر آبادی، اسلوب احمد انصاری، ڈاکٹر شوکت اللہ انصاری، ڈاکٹر مختار احمد انصاری، بابو بپن چندر پال، ڈاکٹر تارا چند، قزلباش لکھنوی، جالب دہلوی، جگر مراد آبادی، جوش ملیح آبادی، حسرت موہانی، مولانا حسن نظامی، مولانا حفظ الرحمٰن، خواجہ غلام السیدین، ڈاکٹر ذاکر حسین خاں، روش صدیقی، ساغر نظامی، شکیل بدایونی، شوکت تھانوی، مولانا شوکت علی، پروفیسر رشید احمد صدیقی، صفی لکھنوی، ضیاء الدین احمد، مولوی عبدالحق، حکیم عبدالحمید،

Marfat.com

قاضی عبدالغفار، مولانا عبدالماجد دریابادی، مفتی عتیق الرحمان، عزیز لکھنوی، ضیاءالحسن فاروقی، رفیع احمد قدوائی، سیف الدین کچلو، پنڈت دتاتریہ کیفی، نواب زدہ لیاقت علی خاں، مولانا محمد علی، مالک رام، جسٹس محمد سلیمان، پروفیسر محمد مجیب، پروفیسر مسعود حسن رضوی، پروفیسر مسعود حسین خاں وغیرہ کے مختصر مختصر حالات درج ہیں۔

Marfat.com

۲

شاعری

Marfat.com

Marfat.com

آبروئے وطن

مصنف ظہیر کاکوروی
ناشر عبدالمنان، لکھنؤ
قیمت چھ روپے

سائز ۸/ ۲۲×۱۸، غیر مجلد، ۱۱۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں ہے۔

قصبہ کاکوری اپنی مردم خیزی کے لیے مشہور رہا ہے اور حب الوطنی کی تاریخ میں بھی کاکوری کے باشندوں کا ممتاز مقام رہا ہے۔ ظہیر کاکوروی نے اپنی طویل نظم کے ذریعہ قصبہ کاکوری کی تاریخ، کاکوری ریلوے ڈکیتی کیس اور کانگریس کی مختصر تاریخ پیش کی ہے۔ کتاب کا پیش لفظ ملک زادہ منظور احمد نے قلم بند کیا ہے۔

اجالوں کا سفر

مصنف ضمیر عاقل شاہی
ناشر آرٹ سنٹر، میسور
قیمت چھ روپے

سائز ۸/ ۲۲×۱۸، مجلد، ۸۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

شاعر کی ۴۲ موضوعاتی نظموں کا مجموعہ ہے جس کا پیش لفظ ڈاکٹر ہاشم علی نے اور "حرف گفتنی" مظہر احمد شاہد نے قلمبند کیا ہے۔ مشتملات کا اندازہ حسب ذیل چند نظموں کے عنوانات سے کیا جاسکتا ہے۔

"پندرہ اگست"، "ٹیگور"، "سجاد ظہیر"، "فیض احمد فیض"، "خواجہ احمد عباس"، "جشن آزادی"، "فیملی پلاننگ" وغیرہ

Marfat.com

اُردو کے پانچ مزاحیہ شاعر

مرتب احمد جمال پاشا
ناشر شفاعت بک ڈپو، لکھنؤ
قیمت دس روپے

سائز ۱۶/ ۳۰ × ۲۰، ۲۵۶ صفحات، دوسرا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

ظریف لکھنوی، شوکت تھانوی، سیّد محمد جعفری، مجید لاہوری اور رضا نقوی واہی کے مزاحیہ کلام کا انتخاب۔ مرتب نے شاعروں کا مختصر مگر جامع تعارف کرایا ہے اور ان کی شاعری پر تنقیدی روشنی بھی ڈالی ہے۔

ارژنگِ مانی

مصنف مانی جائسی
ناشر مشتاق احمد نقوی، نئی دہلی
قیمت سات روپے پچاس پیسے

سائز ۱۶/ ۳۰ × ۲۰، مجلّد، ۱۶۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

مانی جائسی مرحوم کے مجموعے "نقوشِ مانی"، "نگارستانِ مانی" اور "وادیِ ایمن" ان کی زندگی میں ہی شائع ہو گئے تھے۔ اب ان کی ۱۲۵ غزلوں کا مجموعہ اتر پردیش اردو اکادمی کی مالی امداد سے مرحوم کے صاحبزادے مشتاق احمد نقوی نے شائع کر دیا ہے۔ مانی جائسی اپنے دور کے اساتذہ میں شمار ہوتے تھے کلام میں کلاسیکی روایات کی پیروی کے باوصف انفرادیت اور پختگی ہے۔ کتاب کی ابتدا میں مانی جائسی کا ۱۹۶۳ء کا قلمبند کردہ ایک پیش لفظ بھی شامل ہے جس سے اُن کی شخصیت کے بارے میں بہت سی آرا اور باتیں معلوم ہوتی ہیں۔

Marfat.com

ارمغانِ بہار

مصنف اے۔سی۔بہار
ناشر نیشنل اکادمی، نئی دہلی ۲
قیمت دس روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلد، ۱۶۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

اس کتاب کے مسودے کو ہریانہ سرکار نے ۷۵-۱۹۷۴ء کا "حالی ایوارڈ" عطا کیا تھا اور کتاب اب زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آئی ہے۔ اس شعری مجموعہ میں مصنف کی جانب سے "عرضِ حال" کے علاوہ عرش صہبائی کے "پیش لفظ" کے ساتھ ۱۲ نظمیں، ۳۷ غزلیں اور ۴۸ قطعات شامل ہیں۔ نظمیں زیادہ تر موضوعاتی ہیں جن کا تعلق قوم و وطن سے ہے۔ کتاب کے آخر میں شاعر کے پہلے مجموعۂ کلام "نسیم بہار" سے متعلق چند فنکاروں کی آرا بھی شریک کی گئی ہیں۔ "ارمغانِ بہار" شاعر کی تیسری شعری پیش کش ہے۔

اُڑان

مصنف شباب للت
ناشر پی۔ کے۔ پبلی کیشنز نئی دہلی ۲
قیمت چھ روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، ۱۰۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

شباب للت ۳ اگست ۱۹۳۳ء کو خان گڑھ ضلع مظفر نگر میں پیدا ہوئے۔ ملک تقسیم ہوا تو ترکِ وطن کر کے ہندوستان چلے آئے... آج کل دھرم سالہ ہماچل پردیش میں گورنمنٹ ملازمت

Marfat.com

کی وزارت اطلاعات ونشریات میں فیلڈ پبلسٹی آفیسر کے عہدے پر کام کر رہے ہیں۔"
اُن کے پانچ شعری مجموعے پہلے شائع ہو چکے ہیں جن کے نام ہیں "مضراب" (۱۹۶۱ء) تیلار (۱۹۶۴ء) پُروائی (۱۹۶۷ء) "منزل منزل" (۱۹۷۰ء) "صحرا کی پیاس" (۱۹۷۳ء) "اڑان" شاعر کی غزلوں، نظموں اور گیتوں کا نیا مجموعہ ہے جس کا پیش لفظ نوبہار صابر نے قلمبند کیا ہے۔ مجموعہ میں ۲۳ غزلیں، ۲۰ نظمیں اور ۷ گیت شریک اشاعت ہیں۔

افشاں

مصنف ساغر شفائی
ناشر مالوہ کتاب گھر، پٹیالہ
قیمت درج نہیں

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلد، ۱۶۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔
ساغر شفائی کا یہ مجموعۂ کلام بھاشا وبھاگ پنجاب کی مالی معاونت سے شائع ہوا ہے جس میں ۳۵ نظمیں، ۴۶ غزلیں اور ۳۳ رباعیات وقطعات شامل ہیں۔ مجموعہ میں شریک تخلیقات میں بیشتر قومی اور وطنی نظمیں ہیں مثلاً، "بیس نکتے"، "سرزمین پنجاب"، "مجاہدِ وطن سے"، "بنگلہ دیش میں"، "وادیٔ کشمیر"، "دورِ جمہور" وغیرہ۔ کتاب کا تعارف نوبہار صابر نے لکھا ہے۔

الفاظ کا سفر

مصنف ظہیر غازی پوری
ناشر مکتبہ آدرش، گیا
قیمت دس روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلد، ۱۶۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

Marfat.com

ظہیر غازی پوری کا پہلا مجموعۂ کلام جس میں زیروزبر کے تحت شاعر کی ۸۴ غزلیں اور حرف وصوت کے تحت ۳۴ نظمیں شامل ہیں چند نظموں کے عنوانات ہیں "الفاظ کا سفر"، "نئی فصلوں کی مہک"، "رشتہ"، "میرا من مطمئن ہوگیا" یہ مجموعہ بہار اُردو اکادمی کے مالی اشتراک سے شائع ہوا ہے۔

امرائی

مصنّف بدیع الزماں خاور

ناشر پی۔ کے۔ پبلی کیشنز، نئی دہلی ۲

قیمت دس روپے

سائز ۸/۲۶×۲۰، مجلّد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ساڑھے سات سو۔

"حروف"، "میرا وطن ہندوستان"، "بیاض" اور "خوشبو" کے بعد بدیع الزماں خاور کا یہ پانچواں شعری مجموعہ ہے۔ پیش لفظ ڈاکٹر عبدالستار دلوی نے تحریر کیا ہے۔ مجموعہ میں شاعر کے متعلق نثری یادجوشی کا مضمون "کوکن کا مغنّی" بھی شامل ہے کل ۴۵ نظمیں شامل ہیں جن میں سے اکثر شاعر کی مادرِ وطن سرزمین کوکن سے متعلق ہیں، مثلاً "کوکن میں کیا نہیں ہے"، "امرائی"، "میرے کوکن کی زمین" "یاد اپنے گاؤں کی" وغیرہ۔

امرت بانی

مرتب عبدالستار دلوی

ناشر مہاتما گاندھی میموریل ریسرچ سینٹر، بمبئی

قیمت بیس روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلد ۲۳۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

اُردو اور کچھ ہندی شاعروں کے کلام سے ہندوستانی رنگ کی شاعری کا انتخاب کرکے

Marfat.com

یہ مجموعہ شائع کیا گیا ہے۔ اس انتخاب میں ایسی کویتاؤں اور غزلوں کو شامل کیا گیا ہے جو ملی جلی ہندی اور اُردو کا نمونہ ہوں اور اس گنگا جمنی زبان کی عکاس ہوں جسے ہندوستانی کہا جاتا ہے اور جس کے تصور کو گاندھی جی نے عام کیا تھا۔ اس انتخاب کے تین حصے ہیں پہلے حصے میں غزلیں دوسرے میں نظمیں اور کویتائیں اور تیسرے میں رباعیاں اور چوپدے شامل ہیں۔ ابتدا میں مرتب نے مقدمہ میں انتخاب کی غرض و غایت اور اصولوں پر روشنی ڈالی ہے۔

افکار

مصنف امیر قزلباش

ناشر نازش بک سنیٹر۔ دہلی

قیمت دس روپے

سائز ۲۲/۸×۱۸، مجلد، ۱۴۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

امیر قزلباش کا شمار نئی حسیت کے ترجمان شعرا میں ہوتا ہے۔ "بازگشت" کے بعد یہ ان کا دوسرا مجموعۂ کلام ہے۔ کتاب کا پیش لفظ بانی نے تحریر کیا ہے۔ بقول مخمور سعیدی "امیر قزلباش نے اپنے پہلے مجموعے "بازگشت" کی اشاعت سے "افکار" تک کے مختصر وقفے میں ذہنی ارتقا کی کئی منزلیں طے کی ہیں" اس مجموعے میں شاعر کی ۵۸ غزلیں شامل ہیں۔

برگِ سبز

مصنف آزاد نوحی

ناشر پی۔ کے پبلی کیشنز، نئی دہلی

قیمت دس روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلد، ۲۱۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

Marfat.com

آزاد نوحی کا مجموعۂ کلام ہے جس میں "گزارشِ احوالِ واقعی" کے تحت انھوں نے اپنے سوانح حیات اور شعری رجحانات قلم بند کیے ہیں۔ مجموعہ شاعر کی حمدوں، نعتوں، منقبتوں، غزلوں، نظموں اور قطعات پر مشتمل ہے۔ چند نظموں کے عنوانات ہیں "تلاش"، "ماتمِ سیماب" "اردو زبان کی فریاد" "پیغام" وغیرہ۔ بیشتر نظمیں موضوعاتی ہیں۔

برگ و بار

مصنّف سلام سندیلوی
ناشر نسیم بکڈپو، لکھنؤ
قیمت ساڑھے چار روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلّد، ۱۳۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

سلام سندیلوی کی منظریہ نظموں کا مجموعہ ہے۔ قبل ازیں شاعر کے پانچ شعری مجموعے شائع ہو چکے ہیں۔

برگ و بار

مصنّف کنول ایم اے
ناشر خمخانۂ ادب، نئی دہلی
قیمت سنہری جلد آٹھ روپے، جلد چھ روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، غیر مجلّد، ۱۷۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔

کنور لعل شرما، کنول (پیدائش ۱۹۲۱ء، قصبہ لساڑا، ضلع جالندھر) کا اوّلین مجموعۂ کلام ہے ابتدا میں "دعائیہ" جوش ملسیانی نے اور پیش لفظ "تبرکاتِ وفا" کے عنوان سے پنڈت میلارام وفا نے تحریر کیا ہے۔ علاوہ ازیں کچھ اور حضرات کے توصیفی کلمات و اشعار بھی شاملِ کتاب ہیں۔ عرضِ حال کے تحت

Marfat.com

شاعر نے بھی اپنی شاعری پر اظہار خیال کیا ہے۔ کتاب میں شاعر کی غزلیں، نظمیں، قطعات و رباعیات شامل ہیں۔ چند غزلوں کو بھی عنوانات دیے گئے ہیں۔ کچھ وطنی، اور قومی نظمیں بھی مجموعہ میں شامل ہیں جن کے عنوانات ہیں "پنج سالہ پلان" "چھوت چھات"، "چین کی یلغار"، "مہاتما گاندھی"، "روحِ قدوائی" "جشنِ آزادی"، "پنج شیل"، "مہاویر سوامی"۔

بساطِ رقص

مصنف مخدوم محی الدین
ناشر ادبی ٹرسٹ، حیدر آباد
قیمت بارہ روپے

سائز ۸/۳۰×۲۰، مجلّد، ۲۶۰ صفحات، دوسرا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت بارہ سو۔

مخدوم کا یہ مجموعۂ کلام پہلے شالیمار پبلی کیشنز حیدر آباد نے شائع کیا تھا۔ اب دوسرا ایڈیشن ادبی ٹرسٹ حیدر آباد نے خصوصی اہتمام کے ساتھ شائع کیا ہے۔ مجموعے کے ساتھ "طبع ثانی" کے عنوان سے عابد علی خاں اور "من تراحاجی بگویم" کے عنوان سے زینت ساجدہ کے مضامین بھی شامل ہیں۔ نظمیں اور غزلیں وہی ہیں جو پہلے ایڈیشن میں شریک تھیں۔

بوستانِ معرفت

مرتب جوالا پرشاد بھارگو
ناشر بھارگو اینڈ سنس، الہ آباد
قیمت چھ روپے

سائز ۱۶/۳۶×۲۰، غیر مجلّد، ۱۱۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

معرفت کے اشعار کا انتخاب اور مجموعہ جن کے ساتھ مرتب نے اپنے وضاحتی نوٹ بھی شامل کر دیے ہیں۔ یہ اشعار مختلف عنوانات کے تحت ترتیب دیے گئے ہیں مثلاً نفس پروری، دنیا کی ناپائیداری عشق مجازی سزا و جزا وغیرہ۔ کتاب کا پیش لفظ ڈاکٹر محمود الٰہی نے قلم بند کیا ہے۔

Marfat.com

بہارِ وطن

مصنّف — ایم۔ سی۔ نگم مینش
ناشر — اپرادھ نرودھک سمیتی، لکھنو
قیمت — درج نہیں

سائز ۱۶/۳۰" × ۲۰"، غیر مجلد، ۴۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں

مصنّف بنیادی طور پر سائنسداں ہیں اور شوقیہ شاعری بھی کر لیتے ہیں۔ پیشِ نظر مجموعہ اُن کی ایسی نظموں پر مشتمل ہے جو وطن کی محبت اور رہنمایانِ قوم کی عقیدت کی مظہر ہیں۔ چند نظموں کے عنوانات ہیں، "اپنا وطن"، "بیس سوتری کاریہ کرم"، "فیملی پلاننگ"، "سنجے کو آنا ہی پڑا" وغیرہ نظمیں بہ ظاہر پابند ہیں لیکن اکثر و بیشتر مقامات پر عروضی پابندیوں کو توڑتی ہوئی نظر آتی ہیں۔

پتھروں کا شہر

مصنف — علی عباس اُمید
ناشر — پرگیا شودھ منڈل، بھوپال
قیمت — پانچ روپے

سائز ۸/۲۰ × ۳۰، غیر مجلد، اٹھاسی صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

علی عباس اُمید کی طویل نظم کتابی صورت میں شائع ہوئی ہے جس کے بارے میں اس کے مقدمہ نگار ڈاکٹر اخلاق اثر کا خیال ہے کہ پتھروں کا شہر نہ صرف بھوپال بلکہ پورے ملک کے مسائل کی ایسی ادبی تصویر ہے جو ہمارے عہد کے داغ و درد کا آئینہ بن گئی ہے۔ کتاب میں مصنف کے برادرِ خورد سید حسین عباس عابدی کا تبصرہ "قصّۂ درد" بھی شامل ہے۔

Marfat.com

پرتوِ جمہور

مصنف رشی پٹیالوی
ناشر مصنف (چنڈی گڑھ)
قیمت آٹھ روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلد، ۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

رشی پٹیالوی اُردو میں عرصے سے شعر کہہ رہے ہیں" پرتوِ جمہور" اُن کی موضوعاتی نظموں کا مجموعہ ہے جس میں بیشتر نظمیں مختلف اشخاص کو عنوان قرار دے کر لکھی گئی ہیں مثلاً" فرمودۂ نانک" شیدائے رام تلسی داس"،" نویں گرو تیغ بہادر"،" امیر خسرو"،" مہاتما گاندھی"،" غیر فانی نہرو"،" شاعرِ زماں ٹیگور" وزیرِ اعظم اندرا گاندھی" وغیرہ

یہ کتاب محکمہ السنۂ پنجاب کی مالی امداد سے شائع ہوئی ہے۔

پروائیاں

مصنف بیکلؔ اُتساہی بلرامپوری
ناشر انجمن تہذیبِ نو، الہ آباد
قیمت پندرہ روپے پچاس پیسے

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلد، ۱۴۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

بیکلؔ اُتساہی مشاعروں کے مقبول شاعر ہیں، اُن کے گیت بطورِ خاص پسند کیے جاتے ہیں۔ پیشِ نظر مجموعۂ کلام میں اُن کی غزلیں یکجا کر دی گئی ہیں جن پر کلاسیکی رنگ کی گہری چھاپ ہے۔ کتاب کی ابتدا میں شاعر نے اپنی شاعری پر مختصراً اظہارِ خیال کیا ہے۔

Marfat.com

پنکھڑیاں

مصنف سعید سہروردی
ناشر مرکزِ معاشی ترقی، دہلی
قیمت پانچ روپے

سائز ۱۶/۳۰" × ۲۰" ، مجلّد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

شعری مجموعہ ہے جس میں سعید سہروردی کی ایک نظم "میں اور دیواریں" نیز ۱۲۱ قطعات شامل ہیں۔ ایک اور قطعہ جلد کے آخری صفحے پر مصنف کی تصویر کے ساتھ درج کیا گیا ہے۔

تپشِ شوق

مصنف بال کرشن مضطرؔ
ناشر سنگم کتاب گھر، دہلی ۲۵
قیمت تین روپے

سائز ۱۶/ ۳۰" × ۲۰" ، مجلّد، ۴۷ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار

بال کرشن مضطرؔ کی ۵۶ غزلوں کا مجموعہ ہے۔ یہ غزلیں بیشتر کلاسیکی طرز کی حامل ہیں کتاب کے آغاز میں مصنف نے اپنے حالاتِ زندگی اور مزاجِ شعری کے بارے میں مختصراً اظہارِ خیال کیا ہے علاوہ ازاں اُن کے کلام پر طالب پانی پتی، یوسف ظفر، خموش سہروردی اور موہن ورما کی رائیں بھی شریکِ اشاعت ہیں۔ مصنف کی تصویر بھی کتاب میں شامل ہے۔

Marfat.com

تصویریں

مصنف سعادت نظر
ناشر مینار بکڈپو، حیدرآباد
قیمت دس روپے

سائز ۱۶/۳۰"×۲۰"، مجلد، ۱۶۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

سعادت نظر کی اکیس نظموں کا مجموعہ ہے جن میں سے چند کے نام ہیں "حسنِ دل نواز"، "دل کی موت"، "جانِ تمنا"، "آرزو" وغیرہ۔ یہ کلاسیکی طرز کی بیانیہ رومانی اور پابند نظمیں ہیں۔ کتاب کا پیش لفظ مرحوم محی الدین قادری زور نے لکھا ہے۔ آخر میں شاعر کی چند غزلوں کے ساتھ اُن کے بارے میں ڈاکٹر یوسف سرمست کا مضمون بھی شاملِ اشاعت ہے۔ سرورق کی پشت پر پروفیسر ایس محمد کی رائے انگریزی میں شائع کی گئی ہے۔

تعمیرِ وطن

مصنف آلِ نبی زیدی
ناشر درج نہیں
قیمت درج نہیں

سائز ۱۶/۳۰"×۲۰"، غیر مجلد، ۸۸ صفحات، ایڈیشن نمبر درج نہیں، تعداد اشاعت درج نہیں۔

شاعر کی موضوعاتی نظموں کا مجموعہ ہے تمام نظمیں بیانیہ ہیں۔ چند عنوانات ہیں:
"ایمرجنسی کا دور"، "جلالِ اندرا"، "ہمالہ"، "پنچ شیل"، "پنچائتی راج اور گاندھی جی"

Marfat.com

ٹوٹی ہوئی پتیاں

مصنف اسلام پرویز
ناشر ادارہ فروغ ادب، سیتامڑھی (بہار)
قیمت آٹھ روپے

سائز ۸ /۲۲×۱۸ ، مجلد، ۱۰۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

اسلام پرویز کے پہلے مجموعۂ کلام کے پیش لفظ "اسلام پرویز میری نظر میں" کے عنوان سے اویس احمد دوراں اور "جدید نسل کا ایک ذہین شاعر" کے عنوان سے کرامت علی کرامت نے قلم بند کیے ہیں۔ سرورق پر علیم اللہ حالی اور مظہر امام کی رائیں شامل ہیں۔ شاعر کی تصویر اور ان کے مختصر حالات بھی کتاب میں شریک کیے گئے ہیں۔ مجموعہ میں اسلام پرویز کی ۴۴ غزلیں، ۱۳ نظمیں اور ۳ بے عنوان مختصر نظمیں شائع کی گئی ہیں۔ چند نظموں کے عنوانات ہیں: "خانہ بدوش"، "راکٹ اور چاند"، "خلا"، "تنہائی"، "پامال زندگی"، "حیاتِ عریاں"۔

جذبۂ دل

مصنف قمر شمس آبادی
ناشر قمر شمس آبادی، پیلی بھیت
قیمت تین روپے پچیس پیسے

سائز ۲۰×۳۰/۱۶، غیر مجلد، ۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

قمر شمس آبادی کی نعتیہ شاعری کے مجموعے "توشۂ آخرت"، "سامانِ جنت"، "گنجینۂ ارم" اور "رحمتِ عالم"، شائع ہو چکے ہیں۔ "جذبۂ دل"، ان کی غزلوں کا مجموعہ ہے جن کے ساتھ "قیامت کے آثار" اور "زورِ قلم" وغیرہ دو تین نظمیں بھی شریک ہیں۔ غزلیں کلاسیکی طرزِ اظہار کی حامل ہیں۔

Marfat.com

جسارت

مصنف عزیز وارثی
ناشر مکتبہ ندائے اتحاد، دہلی
قیمت دس روپے

سائز ۲۲/۸×۱۸ ، مجلد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

"سفینہ و ساحل" اور "محراب" کے شاعر عزیز وارثی کا تیسرا مجموعۂ کلام ہے جس میں اُن کی نعتیں منقبتیں، خمسے، قومی نظمیں اور قطعات شامل ہیں۔

جنبشِ قلم

مصنف سیّد نیاز احمد شمیم
ناشر نیاز احمد، فتح پوری
قیمت چھ روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰ ، مجلد، ۱۳۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

شمیم فتح پوری کلاسیکی طرز کی غزلیں کہتے ہیں۔ "جنبشِ قلم" اُن کی ۱۲۴ غزلوں اور چند قطعات و رباعیات کا مجموعہ ہے جو اُتر پردیش اُردو اکادمی کی مالی امداد سے شائع ہوا ہے۔ کتاب کی ابتدا میں شاعر کا "تعارف" اس کے ہم وطن افسانہ نگار ضیا حسنی نے کرایا ہے۔

جواہر پارے

مصنف محمد نور الدین عربی
ناشر انجمن مہدویہ، کرچگی (شولاپور)
قیمت دو روپے پچیس پیسے

Marfat.com

سائز ۱۶/۳۰×۲۰×۲۰، غیر مجلد، ۸۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت پانچ سو۔
نورالدین عربی قوم مہدویہ کے ایک مذہبی رہنما ہونے کے ساتھ ساتھ شاعر بھی ہیں۔
ان کی شاعری کا مجموعہ "جواہر پارے" کے نام سے منظر عام پر آیا ہے جس میں کچھ نعتیں، اور چند مذہبی نظمیں شامل ہیں۔

جوش کی رومانی رباعیاں

مرتب عصمت ملیح آبادی
ناشر مکتبہ دین وادب، لکھنؤ
قیمت پانچ روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔
جیسا کہ کتاب کے نام سے ظاہر ہے اس مجموعہ میں جوش کی رومانی رباعیاں یکجا کر دی گئی ہیں ان کی تعداد ۱۶۵ ہے۔ مرتب نے "جوش کی بات" کے تحت کتاب کی ابتدا میں ان کی شخصیت، شاعری اور بحیثیت رباعی گو اُن کی خدمات سے تفصیل کے ساتھ بحث کی ہے۔

جوش ملیح آبادی کی منتخبہ رُباعیات و قطعات

مرتب صابر کمال
ناشر ارشاد احمد، حیدرآباد
قیمت پچاس پیسے

سائز ۱۶/ ۱۵×۱۰، غیر مجلد، ۶۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔
صابر کمال کی کتاب "یادوں کی برات کا خصوصی مطالعہ" حال ہی میں منظر عام پر آئی ہے۔ موجودہ جیبی سائز کا یہ کتابچہ بھی انھیں نے ترتیب دے کر شائع کیا ہے جس میں جوش ملیح آبادی کی ۶۴ رباعیاں اور قطعات یکجا کر دیے گئے ہیں۔

Marfat.com

چشمِ خوں بستہ

مصنّف ثریا رحمان
ناشر مہر پبلشرز، لکھنؤ
قیمت بیس روپے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، مجلّد، ۲۲۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار

ثریا رحمان لکھنؤ کی ایک کہنہ مشق شاعرہ ہیں۔ پیشِ نظر کتاب اُن کا پہلا مجموعۂ کلام ہے جس میں شاعرہ کے متعلق فراق گورکھپوری اور عمر انصاری وغیرہ کے تعارفی مضامین بھی شامل ہیں۔ اس مجموعے میں ثریا رحمان کی غزلیں، گیت اور نظمیں یکجا کر دی گئی ہیں۔ چند اشعار پر مشتمل تصویریں بھی کتاب میں شامل ہیں۔ کلام کا رنگ کلاسیکی ہے۔

کتاب اتر پردیش اُردو اکادمی کی مالی امداد سے شائع ہوئی ہے۔

حسابِ رنگ

مصنف بانیؔ
ناشر نیشنل اکادمی، نئی دہلی ۲
قیمت پندرہ روپے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، مجلّد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

"حرفِ معتبر" کے ممتاز و منفرد شاعر بانیؔ مرحوم (پیدائش ۱۲، نومبر ۱۹۳۲ء) کا دوسرا مجموعۂ کلام۔ ابتدا میں بانیؔ کے خاص انداز کی حامل ایک حمد کے بعد ۶۴ غزلیں اور نو نظمیں اس مجموعہ میں شامل

Marfat.com

اشاعت ہیں۔ نظموں کے عنوانات ہیں، "۳۱ر دسمبر"، "کوئی خواب سا فاصلہ"، "ادھر کی آواز اس طرف ہے"، "نہ قائل ہوتے ہیں نہ زائل"، "ایک شب رقص"، "نفی سارے احسانوں کی"، "کیا زمینوں کا اپنا سفر کچھ نہیں"، "ن۔م۔ راشد کے انتقال پر"۔ کتاب کے آخر میں بانی نے "میرا مکمل میں" کے عنوان سے اپنے قریبی دوستوں کا مخصوص انداز میں ذکر کیا ہے۔ کتاب کا دیباچہ عتیق اللہ نے لکھا ہے جس میں غزل کے جدید رجحانات اور نئی حسیت کے تناظر میں بانی کے کلام کا تجزیہ کیا گیا ہے۔

حسینؑ اور زندگی

مصنف عظیم امروہوی

ناشر انجمن جاں نثاران حسین، امروہہ

قیمت دو روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، غیر مجلد، ۴۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

کتاب میں ایک مرثیے کے علاوہ تین سلام اور دو قطعات بھی شامل ہیں۔ تعارف منظر عباس نقوی نے اور پیش لفظ امام مرتضیٰ نقوی نے تحریر کیا ہے۔

خراشیں

مصنف رادھا کرشن سہگل

ناشر سہگل ہاؤس، کوٹہ (راجستھان)

قیمت دس روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلد، ۶۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں

رادھا کرشن سہگل کا پہلا مجموعہ کلام ہے جس میں [illegible] نظمیں [illegible] اور متفرق

Marfat.com

اشعار شامل اشاعت ہیں۔ کتاب کی ابتدا میں "ارشادات" کے تحت مالک رام، کوثر چاندپوری، عرش ملسیانی، اعجاز صدیقی اور دیگر آٹھ قلم کاروں نے شاعر کے فن پر اپنے تاثرات کا اظہار کیا ہے۔ چند نظموں کے عنوانات ہیں۔

"بات کہنے کی"، "آزادیٔ گریہ"، "کبیرے کی رقاصہ"، "ترشنا"، "میٹھی جھیلیں"۔

خوشبو کا خواب

مصنف پریم وار برٹنی

ناشر ڈی۔ وی۔ ڈی بکڈپو۔ پریم کتاب گھر، چنڈی گڑھ

قیمت پندرہ روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸"، ۴، اصفحات، تعداد اشاعت درج نہیں۔

پریم وار برٹنی کا مجموعۂ کلام جو دو حصّوں میں منقسم ہے۔ پہلا حصّہ "اداس چناروں کی آگ" کے عنوان سے شاعر کے ۱۹۵۵ء سے ۱۹۷۰ء تک کے انتخابِ کلام پر مشتمل ہے جس میں ۳۶ نظمیں اور ۱۲ غزلیں شامل ہیں۔ دوسرے حصّے کا عنوان "نئے لہو کے گلاب" ہے جس میں ۱۹۷۰ء سے ۱۹۷۵ء تک کے کلام کا انتخاب ہے اس حصّے میں ۲۰ نظمیں اور ۱۵ غزلیں شریک کی گئی ہیں۔

دردِ آشوب

مصنف احمد فراز

ناشر مکتبہ دین و ادب، لکھنؤ

قیمت دس روپے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸"، مجلّد، ۱۶۰ صفحات، ہندوستانی ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

مشہور پاکستانی شاعر احمد فراز کے مجموعۂ کلام کا ہندوستانی ایڈیشن۔ پاکستان میں اس مجموعے کی اشاعت پر شاعر کو آدم جی انعام دیا گیا تھا۔ اس میں احمد فراز کی ۶۵ غزلیں اور ۳۰ نظمیں جمع کر دی گئی ہیں۔ چند نظموں کے عنوانات ہیں "شاخِ نہالِ غم"، "زندگی اے زندگی"، "تریاق"، "خوشبو کا سفر"، "خدائے برتر"، "ان دیکھے دیاروں کے سفر"، "الفریشیائی ادیبوں کے نام"۔

Marfat.com

دستۂ گل

مرتب　محمد حسن

ناشر　شنکرلال مرلی دھر میموریل سوسائٹی، نئی دہلی

قیمت　دو روپے

سائز ۸/۲۷×۱۷، غیر مجلّد، ۵۶ صفحات، پہلی بار، تعداد اشاعت پانچ سو۔

۱۹۷۶ء میں شنکر شاد مشاعرے میں شرکت کرنے والے بائیس شعرا کی وہ تخلیقات جو مشاعرے میں پڑھی گئی تھیں، اس مجموعہ میں شائع کر دی گئی ہیں۔ ابتدا میں مشاعرے کا ایک رپورتاژ بھی شامل ہے۔

دشتِ صدا

مصنف　آزاد گلاٹی

ناشر　فرینڈز بک امپوریم، نابھ (پنجاب)

قیمت　درج نہیں

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلّد، ۱۵۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

قبل ازیں آزاد گلاٹی کے تین مجموعہ ہائے کلام "آغوشِ خیال"، "جسموں کا بن باس" اور "تنکوں کا کرب" شائع ہو چکے ہیں۔ پیش نظر مجموعہ میں ان کی غزلیں دو حصوں کے تحت شائع کی گئی ہیں۔ پہلے حصے کا عنوان ہے "جسموں کا بن باس کے بعد" جس کا پیش لفظ کرامت علی کرامت اور ڈاکٹر وزیر آغا نے قلم بند کیا ہے اس حصے میں ۴۴ غزلیں ملتی ہیں۔ دوسرے حصے کا عنوان "جسموں کا بن باس سے پہلے" رکھا گیا ہے، اور اس کا پیش لفظ مصور سبزواری نے لکھا ہے اس حصے میں ۴۴ غزلیں شامل ہیں۔ فلیپ ... کی تصویر نیز اس کے فن کے بارے میں بانی اور حامدی کاشمیری کی رائیں شائع کی گئی ہیں۔ کتاب پنجاب کے محکمۂ السنہ کے مالی تعاون سے شائع ہوئی ہے۔

Marfat.com

دھرتی کی خوشبو

مصنف نوبہار صابر
ناشر نوبہار صابر، پٹیالہ
قیمت پندرہ روپے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸، مجلد، ۱۶۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

ہریانہ سرکار کے مالی اشتراک سے شائع ہونے والا یہ مجموعۂ کلام نوبہار صابر کی چھیاسٹھ نظموں اور آٹھ قطعات پر مشتمل ہے اس میں وہ پانچ انقلابی نظمیں بھی شامل ہیں جو بقول مصنف ۱۹۴۲ء میں حکومت کی طرف سے ضبط کرلی گئی تھیں۔ مجموعہ چار حصوں میں منقسم ہے پہلے حصے "رودادِ شب" میں آزادی سے پہلے کی بیس نظمیں، دوسرے حصے "حدیثِ سحر" میں حصول آزادی کے بعد کی ۲۹ نظمیں، تیسرے حصے 'جہاں نما' میں تیرہ آزاد نظمیں اور آخری حصے "نئی فضائیں، نئی صدائیں"، میں چار نظمیں شامل ہیں۔ چند نظموں کے عنوانات ہیں "پیام بیداری"، "پردہ اور جھنڈا"، "پندرہ اگست"، "باپو" مرے وطن کے عزیز لوگو، "نذرانۂ عقیدت"، "بھارت کا سپاہی"، "راشٹر پتا سے"، "ہندروس دوستی" وغیرہ۔

دھوپ اور چاندنی

مصنف ضیا فتح آبادی
ناشر دیویندر۔ کے۔ سونی، لندن
قیمت پچیس روپے

سائز ۳۰/۸ × ۲۰، غیر مجلد، ۵۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

ضیا فتح آبادی کی ۵۲ غزلوں کا مجموعہ جو سب مصنف کی اپنی تحریریں ہیں اور ان تحریروں کا عکس شائع کردیا گیا ہے۔

Marfat.com

دیدۂ نم

مرتبہ وحید النسا
ناشر شالیمار پبلی کیشنز، حیدرآباد
قیمت پندرہ روپے

سائز ۲۰/۱۶ × ۲۰ ، مجلد، ۲۴۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

"۱۱۴۴ھ میں شاہ وردی بیگ ترک ذوالقدر متخلص بہ محب ولد اللہ وردی بیگ الملقب بہ شاہ قدر اللہ نے مرثیوں کی ایک بیاض بمقام ارکاٹ مرتب کی تھی جس میں (بقول مرتبہ) چونتیس دکنی شعرا کے مرثیے درج ہیں۔ دیدۂ نم میں اس بیاض سے صرف محب اور سالک کا کلام اور ان کے کلام پر تبصرہ شائع کیا گیا ہے۔" کچھ مخطوطے سے متعلق "کے تحت مرتبہ نے بیان کیا ہے کہ مذکورہ بیاض کا مخطوطہ میسور یونیورسٹی کی ملکیت ہے۔ کتاب کے حرفِ آغاز سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس بیاض کے دو شعرا احمد خاں اور محمد ہاشم سالک سے متعلق مختصر مضامین ماہنامہ "سب رس" میں شائع ہو چکے ہیں۔ بیاض میں کل ۱۱۴ مرثیے ملتے ہیں جن شعرا کا کلام مذکورہ اصل بیاض میں شامل ہے ان کی تفصیل حسب ذیل بیان کی گئی ہے۔

جو شعرا ۱۱۴۴ھ میں زندہ تھے :

(۱) سالک کے ۵۸ مرثیے (۲) میر حسن علی ایماں کے ۵ مرثیے (۳) خلیفہ قادر کے ۴ مرثیے۔
(۴) رمزی کے ۲ مرثیے (۵) میر حمزہ کے ۲ مرثیے (۶) میر مومن کے ۷ مرثیے (۷) ابن علی خاں کے ۲ مرثیے
(۸) میر محمد شفیع کے ۵ مرثیے (۹) حافظ غلام محمد فہمی کے ۲ مرثیے (۱۰) میر ولی کے ۲ مرثیے۔

۱۱۴۴ھ سے پہلے کے مرثیہ گو :

(۱) مرزا مقبول ۱۳ مرثیے (۲) احمد خاں ۹ مرثیے (۳) مراد ۱ مرثیہ (۴) مبتلا ۱ مرثیہ (۵) ... قاسم کا بلوہ ۱ مرثیہ (۱۰) اکبر ۱ مرثیہ (۱۱) طاہر ۱ مرثیہ (۱۲) جلالی قمر الدین ۱ مرثیہ (۱۳) علی رضا ۲ مرثیے (۱۴) مرحوم حسینی ۱ مرثیہ۔

Marfat.com

(۱) علی عادل شاہ ۱ مرثیہ (۲) اجنبا ۲ مرثیے (۳) شاہ عبداللہ بادشاہ ۱ مرثیہ (۴) عبداللہ ذاکر غمگین ۲ مرثیے (۵) داس صرف ۳ شعر (۶) زین العابدین عابد ۱ مرثیہ (۷) شیخ محمد امین ۱ مرثیہ بیاض کے مرتب کے مرثیوں کی تعداد ۲۶ ظاہر کی گئی ہے۔

دیوانِ ناطق

مصنف ناطق گلاوٹھوی

ناشر محمد عبدالحلیم، ناگپور

قیمت دس روپے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸"، مجلد، ۲۲۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

"سبع سیارہ" (مجموعۂ مضامین) کے مصنف سید ابوالحسن ناطق گلاوٹھوی (مرحوم) کا دیوان محمد عبدالحلیم صاحب نے مرتب کر کے مہاراشٹر اسٹیٹ اردو اکاڈمی کے مالی اشتراک سے شائع کر دیا ہے۔ دیوان کے ساتھ "سوانح حیات شاعر" بھی شامل ہے۔ کتاب میں ناطق صاحب کی ۲۰۳ غزلیں اور متفرق اشعار کے علاوہ اُن کی رباعیات وقطعات اور متفرق تخلیقات بھی شامل ہیں جن میں اساتذہ کی غزلوں نظموں وغیرہ پر تضمینیں بھی ہیں۔

رختِ سفر

مصنف نثار اعظمی

ناشر مہر پبلشرز

قیمت ۵ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰"، مجلد، ۱۱۲ صفحات پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

شاعر کی ۵۱ غزلوں اور ۱۸ مختصر نظموں کا مجموعہ ہے۔ تخلیقات کا رنگ قدامت اور جدیدیت کے بین بین ہے۔ چند نظموں کے عنوانات ہیں:

"انتظار" "مشورہ" "خوابوں کا پرندہ" "شبلی" "مرے وطن کی سرزمین"

Marfat.com

روبرو

مصنّف کمار پاشی
ناشر پی۔ کے۔ پبلی کیشنز، نئی دہلی ۲
قیمت دس روپے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸"، مجلّد، ۱۱۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

"خوابِ تماشا"، "پرانے موسموں کی آواز" اور "ولاس یاترا" کے نئے ذہن کے ترجمان شاعر "ساتویں آسمان کا زوال" کے افسانہ نگار اور "جملوں کی بنیاد" کے ڈراما نویس کی غزلوں کا تازہ مجموعہ جس میں کمار پاشی کی ۶۲ غزلیں شامل اشاعت ہیں۔ کتاب کے ساتھ ڈاکٹر وزیر آغا، احمد ندیم قاسمی، ڈاکٹر غلام جیلانی اصغر، ڈاکٹر وحید اختر، ڈاکٹر شمیم حنفی اور شمس الرحمان فاروقی کی شاعر کے بارے میں مختصر آرا بھی شائع کردی گئی ہیں۔

روزنِ خواب

مصنّف حفیظ نعیمی
ناشر مصنّف (پیلی بھیت)
قیمت دس روپے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸، مجلّد، ۲۵۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت [illegible]۔

پیش لفظ کے اشعار میں شاعر نے اپنے آپ کو روایت و جدت کے درمیان ایک [illegible] دیا ہے۔ واقعتاً اُن کے اشعار میں کلاسیکی رنگ کے ساتھ ساتھ جدید رجحانات کی جھلکیاں بھی نظر آتی ہیں۔ مجموعہ بیشتر غزلوں پر مشتمل ہے بیچ بیچ میں کہیں کہیں قطعات بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔ کتاب کے ابتدائی صفحات میں حفیظ نعیمی نے تفصیل کے ساتھ اپنے اور اپنے فن کے بارے میں گفتگو کی ہے۔

یہ مجموعہ اتر پردیش اُردو اکادمی کے مالی تعاون سے شائع ہوا ہے۔

Marfat.com

روشنی اے روشنی

مصنف شکیب جلالی
ناشر مکتبہ دین وادب، لکھنؤ
قیمت دس روپے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸، مجلد، ۱۲۸ صفحات، ہندوستانی ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

نئی نسل کے مشہور پاکستانی شاعر شکیب جلالی کا مجموعۂ کلام ہندوستان میں بھی شائع ہوگیا ہے۔ اس ہندوستانی ایڈیشن کا پیش لفظ عرفان صدیقی نے لکھا ہے۔ مجموعہ میں شکیب جلالی کی ۶۹ غزلیں، ۷ نظمیں اور کچھ متفرق اشعار یکجا کردیے گئے ہیں۔ چند نظموں کے عنوانات ہیں "پاداش"، "یاد"، "گریزپا"، "سفیر"، "عکس اور میں"، "شہرِگل"، "لہو ترنگ" وغیرہ

ریزہ ریزہ

مصنف ظفر حمیدی
ناشر ظفر حمیدی، مظفرپور
قیمت دس روپے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸، مجلد، ۸۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

"رقصِ خیال" اور "نوائے تیشہ" کے بعد ظفر حمیدی کا تیسرا مجموعۂ کلام منظرِ عام پر آیا ہے جس کی ابتدا میں "الحمد" کے تحت چند قطعات اور چار نعتیں شامل ہیں بعدازاں اہم نظمیں ... اور ۲۴ قطعات شامل کیے گئے ہیں۔ آخر میں شاعر کی ۴۱ غزلیں شریکِ اشاعت ہیں۔ چند نظموں کے عنوانات ہیں "بوکھلاہٹ"، "اعتراف"، "فغانِ درویش"، "انجام"، "پرچھائیں"، "انکشاف"، "امانت"، "فوق البشر"، "دائرہ"۔

Marfat.com

زرد زرخیز

مصنّف زیب غوری

ناشر شب خون کتاب گھر، الہ آباد

قیمت پندرہ روپے

سائز ۲۲ × ۱۸، مجلّد، ۱۶۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

زیب غوری نئے ذہن کے ترجمان شعرا میں اہم مقام رکھتے ہیں۔ زیر نظر کتاب ان کا پہلا مجموعۂ کلام ہے جس میں ان کی نوّے غزلیں شریک اشاعت ہیں۔ مجموعہ میں شامل تخلیقات کے انتخاب و ترتیب کا فریضہ نیر مسعود نے انجام دیا ہے۔

زرِ گل

مصنّف حفیظ الرحمان واصف

ناشر حفیظ الرحمان واصف، دہلی

قیمت دس روپے

سائز ۸/ ۲۲ × ۱۸، غیر مجلّد، ۲۲۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

مصنّف کو سائل دہلوی سے شرفِ تلمذ حاصل ہے اور یہ ان کا پہلا مجموعۂ کلام ہے جس کے پیش لفظ میں نوح ناروی نے لکھا ہے "علاوہ غیر معمولی ذہنی قابلیت کے انھیں شاعری میں خاص ذہن ہے اور یہ ایک ممتاز شاعر کہے جانے کے مستحق ہیں" (ص)، اس مجموعہ میں شاعر کی، ، اغزلوں کے علاوہ، کچھ نظمیں، قطعات اور رباعیات بھی شامل ہیں چند نظموں کے عنوانات ہیں "انقلاب" "ہائے میری دلی"، "شکوۂ ہجر"، "عید کا چاند"، "عبرت"، "عملیات"

Marfat.com

زندگی زندگی

مصنّف غفار محشر
ناشر انٹرنیشنل پبلی کیشنز، کلکتہ
قیمت دو روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، غیر مجلّد، ۶۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت پانچ سو۔

"تذکیرو تانیث" اور "تیس دن میں اُردو" کے مصنّف کا پہلا مجموعۂ کلام جس میں اُن کی دس نظمیں بائیس غزلیں، کچھ متفرق اشعار اور آٹھ قطعات شامل اشاعت ہیں۔ کتاب کے پیش لفظ لکھنے والوں میں کمال جعفری، شانتی رنجن بھٹاچاریہ اور ایم لے۔ نصر شامل ہیں۔

زندگی سے زندگی کی طرف

مصنّف نازش پرتاپگڈھی
ناشر نازش پرتاپگڈھی
قیمت قسم اوّل پانچ روپے قسم دوم تین روپے

سائز ۱۶/ ۳۰ × ۲۰، مجلّد، ۸۰ صفحات، دوسرا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایکہزار

ہماری جنگ آزادی کے ایک نمایاں اور اہم موڑ ۱۹۴۲ء سے متعلق یہ تخیلی منظومیہ ۱۹۵۱ء میں مکمل ہوا اور ۱۹۶۰ء میں چھپا تھا اب اس کا دوسرا ایڈیشن معمولی ترمیم و اضافے کے ساتھ منظر عام پر آیا ہے۔ کتاب میں پروفیسر احتشام حسین مرحوم کا مختصر سا پیش لفظ بھی شامل ہے۔

Marfat.com

سازِ مغرب (اُردو آہنگ) حصہ اوّل

مرتب حسن الدین احمد
ناشر ولا اکیڈمی، حیدر آباد
قیمت بیس روپے۔ ڈی لکس ایڈیشن نوے روپے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، مجلد، ۳۱۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

مولف نے انگریزی نظموں کے منظوم اُردو تراجم کو یکجا کر کے وقت کی ایک ضرورت کو پورا کیا ہے۔ یہ جواہر پارے چیدہ چیدہ اور منتشر تھے 'سازِ مغرب' اُردو میں اپنی نوعیت کا پہلا مجموعۂ انتخاب ہے جسے وِلا اکیڈمی کی اکتیسویں پیش کش کی حیثیت سے شائع کیا گیا ہے۔ مولف کا بیان ہے کہ یہ جامع انتخاب نہیں ہے۔" جامع انتخاب کے لیے حسبِ تفصیلی جائزہ کی ضرورت تھی اس کے لیے وقت مہیا نہ ہو سکا" تاہم ۳۳ شاعروں کی ۴۷ نظمیں اس مجموعے میں شامل کی گئی ہیں۔ مولف نے اعلان کیا ہے کہ بعض بہت اچھے منظوم ترجمے اس مجموعے کی ترتیب کے بعد دستیاب ہوئے ہیں ان کو حصہ دوم میں شامل کیا جائے گا۔" (ص ٦)

سحرِ حیات

مرتب بہار برنی
ناشر انجمن ترقی اُردو، دلّی اسٹیٹ
قیمت تین روپے

سائز ۱۹/۲۰ × ۲۰، غیر مجلد، ۱۱۲ صفحات، پہلا ایڈیشن تعداد اشاعت دو سو۔

"بیتی دلّی" کے مصنف منشی چندر سکینہ طالب بدایونی (تاریخ وفات ۱۶ نومبر ۱۹۰۵) کی پہلی

Marfat.com

برسی کے موقع پر اُن کا غیر مطبوعہ کلام ترتیب دے کر شائع کر دیا گیا ہے جو ۵۰ غزلوں پر مشتمل ہے۔ مجموعۂ کلام میں شاعر کی شخصیت اور فن پر حسب ذیل مضامین بھی شامل ہیں۔

(۱) جھروکے ماضی کے ۔ بہار برنی (۲) ایسا پھر صاحب کمال کہاں ۔ ڈاکٹر خلیق انجم (۳) طالب دہلوی ۔ مالک رام (۴) طالب دہلوی کی یاد ۔ عرش ملسیانی (۵) بلا عنوان ۔ ضیا فتح آبادی (۶) شخصیت کے عناصر ۔ ظفر ادیب ۔

سلسلہ

مصنّف صادق

ناشر امیج پبلی کیشنز، اورنگ آباد

قیمت دس روپے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸، مجلد، ۸۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

"دستخط" کے بعد صادق کا دوسرا مجموعۂ کلام شائع ہوا ہے جس کی اشاعت کے لیے مہاراشٹر اسٹیٹ اُردو اکادمی نے ایک ہزار روپیہ کی مالی امداد فراہم کی ہے۔ اس مجموعۂ کلام میں صادق کی ۱۱ غزلیں اور ۸۰ نظمیں شریکِ اشاعت ہیں چند نظموں کے عنوانات حسب ذیل ہیں:

"ایک خالی پن تمہارا"، "گزرتے ہوئے"، "وے"، "ہم خوش نہیں"، "تم جو بھاگو گے" "دم بدم" "نوحہ"

سلگتا صندل

مصنف سعید سہروردی

ناشر مرکز معاشی ترقی، دہلی

قیمت پانچ روپے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸، مجلد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن ۵۰۰

Marfat.com

مصنف اس سے پہلے مسلمانوں کے اقتصادی مسائل اور ان کے حل پر ایک علمی کتاب لکھ چکے ہیں، شاعر بھی ہیں۔ قطعات کا مجموعہ "پنکھڑیاں" کے نام سے الگ شائع ہو چکا ہے زیر نظر مجموعے میں نظمیں جمع کر دی گئی ہیں۔ شاعر کا بیان ہے کہ یہ ایک ایسے شاعر کا کلام ہے جس نے اپنی تخلیقات رسالوں میں چھپوانا پسند نہیں کیں۔ نہ ہی کبھی مشاعروں میں پڑھا، لیکن "اگر معاشی تحریک کو آگے بڑھانے کی بات سامنے نہ آتی تو یہ سرمایۂ جاں بازار میں لانے کی نوبت نہ آتی۔"

سنگ ریزے

مصنف۔ سعید سہروردی
ناشر مرکز معاشی ترقی، دہلی
قیمت پانچ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن۔ تعدادِ اشاعت پانچ سو۔

قبل ازیں سعید سہروردی کے قطعات کا ایک مجموعہ شائع ہو چکا ہے۔ اس دوسرے مجموعۂ قطعات میں اُن کے ۱۱۹ قطعے جمع کر دیے گئے ہیں۔ کتاب کی ابتدا میں شاعر کی ایک آزاد نظم بعنوان "کربلا" بھی شامل ہے۔

سوزِ نفس

مصنف مرزا حسن بیگ مرزا سیمابی
ناشر مرزا سیمابی، حیدرآباد
قیمت دو روپے پچاس پیسے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، غیر مجلد، ۱۱۶ صفحات، تعدادِ اشاعت پانچ سو۔

Marfat.com

مرزا آسیمابی کا پہلا مجموعۂ کلام "راحت وجراحت" ۱۹۶۷ء میں منظر عام پر آیا تھا اب انھوں نے اپنے کلام کا دوسرا مجموعہ خود شائع کیا ہے جس میں ۸ نظمیں اور ۳۰ تازہ غزلیں شامل ہیں۔ "چند پرانی غزلیں، چند یادیں" کے تحت پچھلے مجموعۂ کلام کا انتخاب بھی شامل اشاعت کر لیا گیا ہے نیز متفرقات کے عنوان سے کچھ ناتمام غزلیں اور مفرد اشعار بھی کتاب میں شریک ہیں۔

چند نظموں کے عنوانات ہیں "حضرت امام حسین" "گاندھی جی" "اسرار قرآنی" "مشرقی بنگال" "موسیٰ ندی" کتاب کا تعارف محمد عبدالستار نے لکھا ہے اور تقریظ پروفیسر سید محمد نے قلم بند کی ہے۔ آخر میں مصنف کے پہلے مجموعۂ کلام پر رسائل میں شائع ہونے والے تبصرے بھی یکجا کر دیے گئے ہیں۔

سیاست صداقت کی منزل پر

مصنف صابر شاہ آبادی

ناشر مصنف، شاہ آباد (ضلع گلبرگہ)

قیمت چھ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلد، ۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

صابر شاہ آبادی کی سیاسی اور قومی نظموں پر مشتمل پہلا مجموعۂ کلام ہے چند خاص نظموں کے عنوانات یہ ہیں، "فاشزم اور ایمرجنسی کا پہلا سال بے مثال" "جدید ہندوستان"

شمعِ فروزاں

مصنف عروج زیدی

ناشر نیشنل اکادمی، نئی دہلی

قیمت پانچ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

عروج زیدی ایک کہنہ مشق غزل گو ہیں لیکن دوسری اصناف سخن میں بھی طبع آزمائی کرتے ہیں۔

Marfat.com

"شمع فروزاں" اُن کے "زندگی آمیز و زندگی آموز" قطعات کا مجموعہ ہے جس کا "نقش اوّل" مولانا امتیاز علی عرشی نے اور "تعارف" ماہرالقادری نے قلم بند کیا ہے۔ مجموعہ میں شاعر کے ۱۱۰ قطعات شریکِ اشاعت ہیں۔

عزمِ جواں

مصنف تبسّم علی پوری
ناشر ہفتہ وار "روشنی" سونی پت (ہریانہ)
قیمت پانچ روپے

سائز ۲۰×۳۰/۱۶، مجلّد، ۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت پانچ سو۔

شاعر کا دوسرا مجموعۂ کلام جس میں چرنجی لال شرما، وزیر مال، ہریانہ کا پیغام بھی شامل ہے اور مصنف نیز اُن کی صاحبزادی کی کئی تصاویر بھی جو مختلف سیاسی شخصیتوں کے ہمراہ کھنچوائی گئی تھیں۔ اس مجموعہ میں تبسم علی پوری کا وہ کلام بھی شامل ہے جو انھوں نے بیس نکاتی پروگرام کی حمایت میں لکھا تھا۔

عکسِ نوا

مصنف سیف بجنوری
ناشر قاضی انجم سیفی، بجنور
قیمت سات روپے

سائز ۲۰×۳۰/۱۶، مجلّد، ۱۶۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت چھ سو۔

سیف الحق سیف بجنوری کی ۸۳ غزلیں اور سات قومی و وطنی نظمیں اس مجموعہ میں یکجا کر دی گئی ہیں۔ کتاب کا پیش لفظ نشتر خانقاہی نے لکھا ہے جس کے اختتام پر وہ رقم طراز ہیں: "اس کتاب کے

Marfat.com

پڑھنے والوں سے میرا مطالبہ یہ ہے کہ اسے محض شاعری سمجھ کر پڑھیں، کسی بھی خانے میں تقسیم کیے بغیر۔ اگر ایسا ہوا تو مجھے یقین ہے کہ اس مجموعہ کے بہت سے اشعار توجہ اور دلچسپی کا سبب بنیں گے۔" (ص ۱۲)
سیف بجنوری کا یہ مجموعۂ کلام اتر پردیش اردو اکادمی کی مالی امداد سے شائع کیا گیا ہے۔

غبارِ تصور

مصنف سلیمان سالک
ناشر سلیمان سالک، کانپور
قیمت پندرہ روپے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸"، مجلد، ۲۴۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔
کلاسیکی رنگ کے کہنہ مشق شاعر سلیمان سالک کا پہلا مجموعۂ کلام ہے جس میں ان کی اکتالیس نظمیں اور تقریباً دو سو رباعیات یکجا کردی گئی ہیں۔ چند خاص نظموں کے عنوانات ہیں۔
"ناطورۂ شب"، "دائرۂ رنگ و بو"، "ایک رات"، "کھدی ہوئی قبریں"، "ارادہ" وغیرہ۔
یہ مجموعہ اتر پردیش اردو اکادمی کے مالی تعاون سے شائع کیا گیا ہے۔

غمِ فردا

مصنف ڈاکٹر نریش
ناشر نوجوت پبلی کیشنز، مالیر کوٹلہ (پنجاب)
قیمت پانچ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰"، مجلد، ۱۱۲ صفحات، دوسرا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔
ڈاکٹر نریش کا مجموعہ کلام جس میں ان کی اکسٹھ غزلیں اور انتیس قطعات شامل ہیں۔ ابتدا میں عرضِ حال کے تحت شاعر نے اپنے فن پر مختصراً اظہارِ خیال بھی کیا ہے۔

Marfat.com

فصیلِ شب

مصنف خاطر حافظی
ناشر نہر پبلشرز، لکھنؤ
قیمت چھ روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰"، مجلد، ۱۱۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت پانچ سو۔

شاعر کا اوّلین مجموعۂ کلام جس کی ابتدا میں خود مصنف نے قارئین سے اپنے فن کے بارے میں کچھ باتیں کی ہیں بعد ازاں ۲۰ نظمیں ایک نعت اور ۳۴ غزلیں شائع کی گئی ہیں۔ چند نظموں کے عنوانات ہیں: "خیر مقدم"، "روشنی کا دروازہ"، "دودھ کا کھیت تھا"، "مرے دل کی دھرتی"، "جلاوطن"، "سمندر کے آس پاس"، "فصیلِ شب"، "جنگل بڑا ہے"۔

قفسِ رنگ

مصنف غیاث صدیقی
ناشر انجمن ترقی پسند مصنفین، حیدرآباد
قیمت پندرہ روپے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸"، مجلد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔

غیاث صدیقی ارضِ دکن سے تعلق رکھتے ہیں اور جانے پہچانے شاعر ہیں قبل ازیں ان کا مجموعۂ غزلیات "آواز کا رنگ" اور تلگو نظموں کے ترجموں کا مجموعہ "نیلم کے پنکھ"، شائع ہو چکا ہے "قفسِ رنگ" ان کا تازہ مجموعۂ کلام ہے جس میں بارہ غزلیں ۲۲ نظمیں اور چند منظوم ترجمے شامل ہیں۔ چند نظموں کے عنوانات ہیں" اندرا جیوتی"، "بھیگا آٹا"، "گنبدیں"، "حسین آنکھیں" وغیرہ۔

Marfat.com

قندِ شیراز

مترجم احسن مفتاحی
ناشر عثمانیہ بکڈپو، کلکتہ
قیمت آٹھ روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلّد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

احسن مفتاحی نے غزلیاتِ خواجہ حافظ شیرازی کے چار سو تیس ۴۳۰ منتخب اشعار کا منظوم اُردو ترجمہ کر کے شائع کردیا ہے اور التزام یہ برتا ہے کہ ہر ورق کے ایک صفحے پر اصل اشعار اور اس کی پشت پر اُردو ترجمہ آگیا ہے۔ احسن مفتاحی اور اُن کی شاعری پر کتاب کی ابتدا میں مقیم الدین فاروقی کا ایک مختصر سا مضمون شامل ہے۔ سرورق کے اندرونی حصے پر مترجم کی تصویر بھی شائع کی گئی ہے۔

کالی دھرتی کی غزلیں

مرتب آمر صدیقی
ناشر مکتبہ کنول، بیجوا، دھنباد
قیمت پانچ روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلّد، ۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

"کالی دھرتی کی غزلیں" ضلع دھنباد کے ان شعرا کی غزلوں کا مشترکہ مجموعہ ہے جو نئی نسل سے تعلق رکھتے ہیں" (ص)، مجموعہ میں آمر صدیقی، شان بھارتی، رونق گیاوی، نجم عثمانی، شوکت نظمی، منظر سلطانپوری، عابد عزیزی اور جمال انور کی غزلیات شامل ہیں۔

Marfat.com

کلامِ حفیظ

مرتب مجیب احمد میرٹھی
ناشر شفیق بک ڈپو
قیمت آٹھ روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلد، ۲۵۶ صفحات، تعداد اشاعت ۵۰۰، پہلا ایڈیشن

حفیظ جالندھری کے کلام کا مجموعہ، جسے کسی مقدمہ یا وضاحت کے بغیر شائع کیا گیا ہے۔ کتاب میں حفیظ جالندھری کی ۲۱۰ شعری تخلیقات شامل کی گئی ہیں۔

کلامِ ناصر

مصنف عبداللہ ناصر
ناشر رشید احمد ناصر، بمبئی
قیمت ۵ روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلد، ۱۶۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

رشید احمد ناصر نے اپنے والد اور مزاحیہ شاعر عبداللہ ناصر (۱۹۰۲ء تا ۱۹۶۵ء) کا ظریفانہ کلام اس مجموعہ میں یکجا کر دیا ہے۔ اس کی اشاعت میں مہاراشٹر اسٹیٹ اُردو اکادمی کی مالی معاونت شامل رہی ہے۔ کتاب کے مقدمہ میں احمد جمال پاشا نے لکھا ہے "اودھ پنچ" (دورِ ثانی) کے ظریف شعرا میں عبداللہ ناصر ایک ممتاز اور منفرد حیثیت رکھتے تھے "سرپنچ" "اپنچ" "بنچوچوں" "دہلی پنچ" "پنجاب پنچ" "لاہور پنچ" "علی گڑھ" "انکشاف" "شہزادہ" اور دوسرے معاصر ظریف اخبارات میں ان کا طنزیہ اور مزاحیہ باغ و بہار کلام بڑی دھوم دھام سے شائع ہوتا تھا" اودھ پنچ" سے "انقلاب" بمبئی تک مزاحیہ شاعری میں عبداللہ ناصر کے یہاں ہمیں وہی صحت مند رجحانات ملتے ہیں جن کو اکبرالہ آبادی اور ظریف لکھنوی کی دین کہنا مناسب ہوگا" (ص ۳)

Marfat.com

کلیاتِ نظیر

مرتب اظہر راہی
ناشر رام نرائن لال بینی مادھو، الہ آباد
قیمت اٹھارہ روپے

سائز ۸/۲۲"×۱۸"، مجلد، ۴۶۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں

اس کتاب پر "کلیات نظیر" جیسا عنوان قائم کرنے کی بہ ظاہر کوئی وجہ نظر نہیں آتی البتہ اسے نظیر کے کلام کا مفصل انتخاب ضرور کہا جا سکتا ہے۔ یہ انتخاب مندرجہ ذیل حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے: (۱) مذہبی نظمیں (۲) صوفیانہ خیالات (۳) زندگی کے حقائق (۴) تفریحات، تیوہار اور میلے (۵) موت وزیست (۶) موسمیات پھل وغیرہ (۷) جانوروں پر نظمیں (۸) آگرہ تاریخ کے پس منظر میں (۹) حسن و عشق (۱۰) مسدس مخمس وغیرہ (۱۱) واسوخت (۱۲) غزلیات۔

کلیدِ جنت

مصنف سید محمد حیدر
ناشر درج نہیں
قیمت مفت تقسیم کرنے کے لیے

سائز ۸/۲۲"×۱۸"، غیر مجلد، ۶۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

حیدر صاحب نے حصولِ ثواب کی غرض سے اپنے یہ مرثیے مفت تقسیم کرنے کے لیے شائع کیے ہیں اس کتاب میں چھ مرثیے شامل ہیں۔

Marfat.com

کو بہ کو

مصنف سلمان اختر
ناشر نئی آواز، جامعہ نگر، نئی دہلی ۲۵
قیمت سات روپے

سائز ۸/۲۲x۱۸ مجلد صفحات ۹۵ ۔ پہلا ایڈیشن تعدادِ اشاعت درج نہیں

کو بہ کو جاں نثار اختر کے بیٹے سلمان اختر کی غزلوں کا پہلا مجموعہ ہے ۔ کتاب میں صرف غزلیں اور اشعار ہیں ۔ سلمان اختر نے "ایک بات" میں وضاحت کی ہے کہ ان کا کلام ہر دل کی زبان میں ہے ۔ پیش لفظ میں جاں نثار اختر نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا ہے کہ وہ خاندان جس کی تین پشتوں تک علم و فضل کی چار دانگ عالم میں گونج رہی ہے ، یعنی علامہ فضل امام خیرآبادی ، مولوی فضل حق خیرآبادی اور مولانا عبدالحق خیرآبادی جو حکمت ، منطق ، حدیث اور فقہ کے مشاہیر علما میں شمار ہوتے ہیں ، اب اس خاندان میں شاعری کا سلسلہ بھی تین پشتوں سے جاری ہے ، یعنی مضطر خیرآبادی ، خود جاں نثار اختر ۔ سلمان صفیہ کی اولاد ہیں ، چنانچہ انھوں نے ادبی ذوق ماں اور باپ دونوں سے ورثے میں پایا ہے ۔ ان کی غزلوں میں نہ صرف عصری حسیت ہے بلکہ فن کی وہ نزاکتیں بھی ہیں جو کلاسیکی ادب کے مطالعے کے بغیر ہاتھ نہیں آتیں ۔ سلمان اختر نے کلاسیکیت کو جدیدیت سے ہم آہنگ کر کے ایک نیا حسن اور نئی آواز پیدا کی ہے ۔

کوئے ملامت

مصنف کرشن موہن
ناشر نیشنل اکیڈمی ، نئی دہلی ۲

Marfat.com

قیمت   دس روپے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، مجلّد، ۱۶۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

کرشن موہن کے اس سے قبل تقریباً پندرہ شعری مجموعے منظرِ عام پر آچکے ہیں۔ اس تازہ مجموعۂ کلام میں شاعر کی ۱۶۱ نظمیں اور ۲۴ غزلیں شائع ہوئی ہیں۔ پیش لفظ کمار پاشی نے لکھا ہے۔

کیفِ تمام

مصنف   جلیل نعمانی

ناشر   جلیل نعمانی، رامپور

قیمت   دس روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلّد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت پانچ سو۔

جلیل نعمانی کی ۱۰۹ غزلوں کا مجموعہ ہے۔ رنگِ سخن پر قدامت کے اثرات واضح ہیں۔ کلام پختگی اور سلاست کا حامل ہے۔ مجموعے کا پیش لفظ مولانا امتیاز علی عرشی نے اور تعارف کنور مہندر سنگھ بیدی سحر نے لکھا ہے۔

گٹھلیاں

مصنف   مرزا اٹکلی بلولی کر

ناشر   لام الف پبلی کیشنز، ناندیڑ

قیمت   پانچ روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلّد، ۱۰۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت گیارہ سو۔

مرزا اٹکلی کے مزاحیہ کلام کا مجموعہ ہے جس کا پیش لفظ صادق نے لکھا ہے

Marfat.com

گلدستۂ انیس

مرتب سید صغیر حسن نقوی
ناشر اردو پبلشرز، لکھنؤ
قیمت بیس روپے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸ ، مجلّد، ۲۴۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

میرانیس کی صدسالہ یادگار کے سلسلے میں اُن کے سلاموں کا یہ مجموعہ ترتیب دے کر شائع کیا گیا ہے۔

گھر آنگن

مصنف جاں نثار اختر
ناشر مہاتما گاندھی میموریل ریسرچ سنٹر، بمبئی
قیمت سولہ روپیہ

سائز ۸/۲۲ × ۱۸ ، مجلد، ۱۲۲ صفحات، دوسرا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو

جاں نثار اختر کی ۱۷۹ رباعیوں اور قطعات کا یہ مجموعہ پہلے بھی شائع ہو چکا تھا۔ اس کا اضافہ شدہ ایڈیشن شائع ہوا ہے جس میں یہ تخلیقات دیوناگری رسم الخط میں بھی شامل کرلی گئی ہیں۔ کتب کے آخر میں ڈاکٹر عبدالستار دلوی کا مضمون "گھر آنگن کی رباعیاں" اور کرشن چندر کے تاثرات "گھر آنگن کی شاعری" کے عنوان سے شریک اشاعت ہیں۔

Marfat.com

ماسوا

مصنّف ظہیر صدیقی
ناشر جیون پرکاش، پٹنہ
قیمت دس روپے

سائز ۸/ ۲۲ × ۱۸، مجلّد، ۱۱۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

ظہیر صدیقی ایک جانے پہچانے نئے شاعر ہیں" ماسوا" اُن کی نظموں کا پہلا مجموعہ ہے جس میں ان کی بتیس ۳۲ نظمیں شائع کی گئی ہیں۔ چند کے عنوانات ہیں:۔
"بھاگتی روشنی، آنکھ ملتی صدا"، "مراجعت"، "نمارج قسمت سے پہلے"، "اندر کا المیہ"، "سیک ساران ساحل"، "مقفل دریچے"، "تاریک جنگل کا سفر"
کتاب بہار اُردو اکادمی کے مالی اشتراک سے شائع ہوئی ہے۔

متاعِ کبیر

مصنّف حفیظ کبیر
ناشر بزم حفیظ کوڑنگل ضلع محبوب نگر
قیمت درج نہیں

سائز ۱۶/ ۳۰ × ۲۰، غیر مجلّد، ۱۴۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار

حفیظ کبیر کی غزلوں، نعتوں اور منقبتوں کا مجموعہ ہے۔ کلام کلاسیکی طرز کا حامل ہے۔ زبان کی صفائی، سلاست اور سلیس اظہار بیان حفیظ کبیر کے اوصاف ہیں۔ کتاب کا تعارف علی احمد جلیلی نے لکھا ہے۔ مجموعہ میں حسن الدین احمد کی رائے بھی شامل ہے۔

Marfat.com

مجموعۂ خیال

مصنف نازش سکندرپوری
ناشر عثمانیہ بک ڈپو، کلکتہ
قیمت پانچ روپے

سائز ۲۲/۸×۱۸"، مجلّد، ۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔

شہادت حسین نازش سکندرپوری (سنہ پیدائش ۱۹۲۲ء) کا پہلا مجموعۂ کلام ہے جس میں شاعر کی ۵ غزلیں، ۹ نظمیں اور ۸ مفرد اشعار شائع کیے گئے ہیں۔ ابتدا میں شاعر نے "میں اور میری پونجی" کے عنوان سے مختصراً اپنی سوانح حیات اور ادبی زندگی پر روشنی ڈالی ہے۔ چند نظموں کے عنوانات ہیں: "نذرِ غالب" "انتباہ" "مزدوروں کی بستی" "کارپوریشن کو دعا دو"۔

محراب

مصنف عزیز وارثی
ناشر مکتبہ ندائے اتحاد، دہلی
قیمت دس روپے

سائز ۲۲/۸×۱۸"، مجلّد، ۱۶۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔

پندرہ روزہ "اتحاد" کے مدیر اور دہلی کے معروف سماجی کارکن عزیز وارثی کی غزلوں اور نظموں کا مجموعۂ کلام ہے جس میں شاعر کی ۱۲۱ غزلیں، ۹ قومی نظمیں اور امیر خسرو کی پانچ غزلوں کے منظوم ترجمے شریکِ اشاعت ہیں۔ اس میں عزیز وارثی کے پہلے مجموعۂ کلام "سفینہ و ساحل" کی کچھ منتخب غزلیں اور نظمیں بھی شامل ہیں۔ کتاب کے آغاز میں "میں ہوں عزیز وارثی" کے عنوان سے شاعر نے اپنی حیات وفن کے بارے میں بھی اظہار خیال کیا ہے۔

Marfat.com

مراثی انیس (جلد ۱ تا ۴)

مصنف میر انیس
ناشر نیج کمار (پرائیویٹ) لمیٹڈ، لکھنؤ
قیمت مکمل سٹ نوّے روپے

سائز ۴/۳۰"×۲۰"، غیر مجلّد، جلد اوّل ۴۲۸ صفحات، جلد دوم ۲۹۶ صفحات، جلد سوم ۴۲۸ صفحات، جلد چہارم ۴۲۴ صفحات، نواں ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

میر انیس کے مراثی چار جلدوں میں نول کشور پریس سے شائع ہوئے تھے۔ انھیں کے عکسی ایڈیشن بعینہٖ شائع کر دیے گئے ہیں۔ مندرجات میں سابقہ ایڈیشنوں سے سرِمو فرق نہیں ہے۔

مشعل

مصنّف اسلم لکھنوی
ناشر علوی پبلشرز، لکھنؤ
قیمت پانچ روپے

سائز ۸/۲۲"×۱۸"، مجلّد، ۸۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

اسلم لکھنوی کلاسیکی رنگ میں لکھنے والے ایک کہنہ مشق شاعر ہیں اور خصوصیت کے ساتھ قومی نظمیں تخلیق کرتے ہیں۔ ان کی ایسی ہی نظموں، غزلوں، گیتوں اور چند نعتوں کا مجموعہ "مشعل" کے نام سے شائع ہوا ہے۔ چند نظموں کے عنوانات ہیں:

"جہدِ عمل"، "آزادیِ وطن"، "مہاتما گاندھی"

کتاب کا پیش لفظ شجاعت علی سندیلوی نے قلم بند کیا ہے۔

Marfat.com

مکاشفاتِ اشرف افتخاری (حصہ اوّل)

مصنّف — اشرف علی شاہ اشرف افتخاری
ناشر — شیخ عبدالقادر چشتی، حیدرآباد
قیمت — پانچ روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸، غیر مجلّد، ۲۰۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

خواجہ اشرف علی شاہ افتخاری، سکندرآبادی کا مجموعۂ کلام ہے جس میں ان کی متصوفانہ شاعری سے غزلیں، نعت ومنقبت، ترجیع بند اور تضمینیں یکجا کردی گئی ہیں۔ مجموعہ میں شاعر کی کچھ فارسی نعتیں بھی شامل ہیں۔

من کے منکے

مصنف — کرشن موہن
ناشر — اسٹار پبلی کیشنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ، نئی دہلی
قیمت — تین روپے

سائز ۱۶/۱، ۳۰×۲۰، غیر مجلّد، ۱۳۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

کرشن موہن کے متعدد شعری مجموعوں سے ۲۶۵ اشعار منتخب کرکے یہ مجموعہ تیار کیا گیا ہے۔ پیش لفظ "جمالِ ہزار پہلو" کے عنوان سے بانی نے لکھا ہے۔

موجِ نظر

مصنف — عقیل ہاشمی
ناشر — شالیمار پبلی کیشنز، حیدرآباد

Marfat.com

قیمت سات روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰″ ، مجلد، ۱۲۸ صفحات ، پہلا ایڈیشن ، تعداد اشاعت درج نہیں۔

عقیل ہاشمی کی ایک سو رباعیوں کا مجموعہ جس کا تعارف ڈاکٹر آر۔ آر۔ سکینہ الہام اور پیش لفظ اکبر الدین صدیقی نے لکھا ہے۔ رباعیات کے علاوہ عقیل ہاشمی نے کتاب کے آخر میں "فن رباعی ایک جائزہ" کے عنوان سے اپنا مضمون بھی کتاب میں شامل کیا ہے۔

مومن کے بہتر نشتر

مرتب سرور مرزا پوری

ناشر سرور مرزا پوری، بمبئی ۸

قیمت تین روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰″ ، مجلد، ۱۰۴ صفحات ، پہلا ایڈیشن ، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

خان سرور مرزا پوری جنرل سکریٹری آل انڈیا مومن اکادمی نے مومن کے ۷۲ اشعار کا انتخاب شائع کیا ہے۔ کتاب کی ابتدا میں مرتب نے "منظور ہے گزارش احوال ..." کے عنوان سے اور حنیف نقوی نے "وہی مذبذب ہے اپنا بھی جو تھیں وہ کہیں کا تھا" کے تحت نیز آغا منظر کاشمیری نے "زبان تھک گئی مرحبا کہتے کہتے" کے زیر عنوان مومن کے فن پر اظہار خیال کیا ہے ساتھ ہی مومن کے بارے میں سولہ اہل قلم کی آرا بھی یکجا کر دی گئی ہیں۔ کتاب کے آئندہ صفحات میں مومن کا ایک ایک شعر ایک ایک صفحہ پر طبع کیا گیا ہے۔

میری دھرتی میرے لوگ

مصنف ششیندر شرما

ناشر انڈین لینگو یجیس فورم ، حیدر آباد

قیمت چار روپے پچاس پیسے

Marfat.com

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، غیر مجلد، ۱۱۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

شتشیندر شرما تلگو کے مشہور و مقبول شاعر و نقاد ہیں پیش نظر کتاب ان کی تلگو نظم "نادیشٹمونا پر جلو" کا اُردو ترجمہ ہے جو اختر حسن نے کیا ہے۔ سردار جعفری نے اس نظم کے اُردو ترجمے کا پیش لفظ لکھا ہے اور کتاب کا تعارف مصنف کی اہلیہ اندرا دیوی دھن راج گیر جی نے قلم بند کیا ہے علاوہ ازیں نظم کی ابتدا میں "عرض شاعر" کے عنوان سے شتشیندر شرما نے بھی اپنے فن پر اظہار خیال کیا ہے۔ ترجمہ رواں دواں ہے اور نثری نظم کی تکنیک میں ہے۔

نایافت

مصنف حامدی کاشمیری
ناشر ادارۂ ادب، سرینگر
قیمت سولہ روپے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، غیر مجلد، ۱۳۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

حامدی کاشمیری کے تین افسانوی مجموعے، تین ناول، ایک مجموعۂ کلام (عروسِ تمنا) اور چار تنقیدی کتابیں قبل ازیں شائع ہو چکی ہیں۔ اس مجموعۂ کلام میں "عرضِ حال" کے تحت انھوں نے اپنے فن کے بارے میں مختصراً اظہار خیال کیا ہے۔ کتاب میں مصنف کی ۳، غزلیں اور ۴۴ نظمیں شریک اشاعت ہیں چند نظموں کے عنوانات حسب ذیل ہیں: "حرف حرف"، "چنار"، "ہاتھوں کا لہو"، "نقش"، "کربِ اظہار"، "سحر کے گھاؤ"، "گورکن"، "برفِ سفر"، "نوحہ"، "مراجعت"۔

نغمات اسلام

مصنف ماہر بستوی
ناشر سلیم بک ڈپو، بمرا (بستی)
قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

Marfat.com

سائز ۱۶/ ۳۰ × ۲۰، غیر مجلّد، ۴۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

ماہر بستنوی ایک قادر الکلام اور کہنہ مشق شاعر ہیں۔ پیشِ نظر کتاب ان کی نعتوں اور مذہبی نظموں کا مجموعہ ہے۔ اس کے چند شمولات کے عنوان ہیں:

"کملی والا"، "دعوتِ مجاہد"، "اسلام کی فریاد"، "الہٰی توبہ" وغیرہ

نغمۂ مسلسل یا گوہرِ انتخاب

مصنف امیر اللہ تسلیم لکھنوی

ناشر فضل امام، جے پور

قیمت سات روپے

سائز ۱۶/ ۳۰ × ۲۰، مجلّد، ۸۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت تین سو۔

یہ مثنوی منشی امیر اللہ تسلیم کی کاوش کا نتیجہ ہے جس کا نام "نغمۂ بلبل" تصور کیا جاتا رہا اور "گوہر انتخاب" کو تسلیم کی دوسری مثنوی تسلیم کر لیا گیا تھا۔ اب اس مثنوی کا قلمی نسخہ بخطِ امیر اللہ تسلیم اس کتاب کے مرتب فضل امام کو عبد الرحمان خوشتر منگرول کے توسط سے دستیاب ہو گیا ہے اور یہ غلط فہمی رفع ہو گئی کہ یہ دو مختلف مثنویاں ہیں۔ یہ مثنوی منگرول شہر اور والی ریاست منگرول کی منظوم تاریخ ہے۔ کتاب کی ابتدا میں مرتب نے ایک مختصر سا مقدمہ بھی شامل کیا ہے۔

نگارِ حیات

مصنف ریاست علی تاج

ناشر مکتبۂ شعر و حکمت، حیدر آباد

قیمت دس روپے

Marfat.com

سائز ۲۲ ۱۸/۸، غیر مجلد، ۱۹۲ صفحات۔ پہلا ایڈیشن۔ تعداد اشاعت ایک ہزار۔
ابو محمد ریاست علی صدیقی تاج کی نظموں، غزلوں، رباعیات اور قطعات کا مجموعہ۔ اس سے پہلے تاج، تلگو شاہکار "سومنی شنکمو" کا منظوم ترجمہ اُردو میں کر چکے ہیں۔ نیز نجیب اشرف ندوی کی حیات اور خدمات پر بھی کام کیا ہے۔ انھوں نے آندھرا تاریخ ادب کا بھی تلگو سے ترجمہ کیا ہے اور ادارہ ادبیاتِ اُردو کے لیے تلگو اُردو قاعدہ بھی مرتب کیا ہے۔ کتاب کے آخر میں راج بہادر گوڑ کا مقدمہ ہے اور "عرضِ حال" کے نام سے خود مصنف نے اپنے کلام کے بارے میں اظہارِ خیال کیا ہے۔ تاج کریم نگر کے رہنے والے ہیں، اور ۱۹۳۰ء میں پیدا ہوئے۔

نگارِ صادق

مصنف صادق دہلوی
ناشر مکتبہ صادق۔ دہلی ۶
قیمت آٹھ روپے پچاس پیسے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔
یہ محمد یٰسین خاں صادق دہلوی کا چوتھا مجموعۂ کلام ہے جس میں شاعر کی ۱۱۳ غزلیں شامل ہیں جن کا رنگ عام طور پر متصوفانہ ہے۔ "صاحب دل اور صاحب نسبت شاعر کا تعارف" کے عنوان سے ابتدائی صفحات میں عباس اعظمی کا ایک مختصر سا مضمون بھی شریک اشاعت ہے اور سرورق پر صادق دہلوی کی تصویر بھی شائع کی گئی ہے۔

نگاہِ شوق

مصنف دھرم سروپ
ناشر پی۔ کے پبلی کیشنز، نئی دہلی ۲
قیمت دس روپے

Marfat.com

سائز ۱۶/۳۰" × ۲۰"، مجلّد، ۲۵۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

یہ کتاب اُتر پردیش اُردو اکادمی کے مالی اشتراک سے شائع کی گئی ہے۔ مصنف کی تین کتابیں "نعرۂ حق"، "ترانۂ حق" اور "لبِ منصور" پہلے شائع ہو چکی ہیں جن میں سے پہلی کتاب میں سوامی وویکانند کی تقاریر اور تصانیف کا انتخاب ہے دوسری میں سوامی وویکانند کی منظومات کو اُردو قالب میں پیش کیا ہے اور تیسری میں اصغر گونڈوی کے کلام پر دھرم سروپ کی تضمینیں شامل ہیں پیشِ نظر مجموعہ دھرم سروپ کی غزلوں، نظموں اور بھجنوں پر مشتمل ہے۔ بیشتر منظومات کی نوعیت مذہبی ہے اور غزلوں میں بھی متصوفانہ رنگ پایا جاتا ہے۔ غزلیں کتاب کے صفحہ ۹ تا ۱۲۷ تک نظمیں صفحہ ۱۲۸ تا ۲۳۰ (۶۲ نظمیں) اور بھجن صفحہ ۲۴۴ تا ۲۵۵ تک (۱۳ بھجن) کا احاطہ کرتے ہیں۔ ابتدا میں "عرضِ حال" کے تحت مصنف نے اپنی شاعری کے محرّکات کا تذکرہ بھی کر دیا ہے۔

نوائے آوارہ

مصنّف غلام ربانی تاباں

ناشر مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی ۲۵

قیمت آٹھ روپے پچاس پیسے

سائز ۸/ ۲۲" × ۱۸"، مجلّد، ۱۴۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

اُردو کے ممتاز و منفرد غزل گو کا نیا مجموعۂ کلام تاباں صاحب کی تصنیفات "سازِ لرزاں" (۱۹۵۰) "حدیثِ دل" (۱۹۶۰ء) "ذوقِ سفر" (۱۹۷۰ء) اور "نوائے دوست" (۱۹۷۴) شائع ہو چکی ہیں۔ علاوہ ازیں وہ پانچ علمی کتابوں کے مترجم بھی ہیں۔ موجودہ مجموعہ کلام میں ان کی ۴۴ غزلیں شامل ہیں اور آخر میں "عرضِ حال" کے تحت انھوں نے اپنے متعلق اظہارِ خیال کرتے ہوئے بہت سے ناقدوں اور قلم کاروں کی آرا کے اقتباسات بھی شائع کر دیے ہیں۔ تاریخ پیدائش ۱۵ فروری ۱۹۱۴ء اور وطن پتورا تحصیل قائم گنج ضلع فرخ آباد ہے۔

Marfat.com

نور و نکہت

مصنف ماجد جائسی
ناشر آل انڈیا پوئم کلچرل سوسائٹی، کانپور
قیمت ایک روپیہ

سائز ۲۰×۳۰/۱۶، غیر مجلد، ۴۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

شاعر کا پہلا مجموعۂ کلام جس کی بیشتر نظمیں اور نعتیں اس کے مذہبی جذبات کی آئینہ دار ہیں۔ چند نظموں کے عنوانات ہیں "رحمت اللعالمین"، "حسین ابن علی"، "مسافر بطحا" وغیرہ۔

نہرو نامہ

مصنف دور آفریدی
ناشر اُردو ریسرچ اکاڈمی، رام پور
قیمت پانچ روپے

سائز ۲۰×۳۰/۱۶، مجلد، ۱۰۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ڈھائی سو۔

اس مجموعے میں اُردو کے تیس معروف شعرا کی تینتیس اہم نظمیں شامل ہیں جو پنڈت جواہر لال نہرو کے انتقال پر لکھی گئی تھیں۔ ان میں جوش ملیح آبادی، روش صدیقی، آنند نرائن ملا، ساغر نظامی، سردار جعفری، سکندر علی وجد، غلام ربانی تاباں، سلام مچھلی شہری وغیرہ کی تخلیقات شامل ہیں۔

Marfat.com

نیا سویرا

مصنف ریاضت علی شائق
ناشر اُردو مرکز، دہلی ۶
قیمت پانچ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلّد، ۱۱۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔

مصنف کا پہلا مجموعۂ کلام ہے جس میں ۲۳ نظمیں، دو قطعات اور نو غزلیں شامل ہیں کتاب کا پیش لفظ "شائق۔ نیا سویرا" کے عنوان سے جاوید وششٹ صاحب نے قلم بند کیا ہے اور "عرضِ حال" کے تحت مصنف نے اپنے مجموعے کے بارے میں چند سطور شامل اشاعت کی ہیں۔ مجموعے میں بیشتر وطنی نظمیں شریک ہیں جن میں چند کے عنوانات ہیں "اندرا گاندھی"، "مبارکباد صدر جمہوریہ کو"، "مہاتما گاندھی"، "امن کا پیغام بر"، "جشنِ آزادی"، "خاندانی منصوبہ بندی"، "صدائے فرض"

مجموعہ کے سرورق سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ مصنف مکھنی (ضلع بلند شہر) کے باشندے ہیں۔ ۷ جولائی ۱۹۴۶ء کو پیدا ہوئے، پیشہ معلمی ہے اور تعلیم ایم اے تک ہے۔

وہ جو شاعری کا سبب ہوا

مصنف کلیم عاجز
ناشر بزمِ کاف، پٹنہ
قیمت ایک سو دس روپے

۸/۲۶ × ۲۰، مجلّد، ۳۲۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

کلیم عاجز کا مجموعۂ کلام ہے جس میں ان کی خود نوشت سوانح حیات بھی شامل ہے۔

Marfat.com

ہرجائی تیری خوشبو

مصنّف کرشن موہن
ناشر سمن پاکٹ بکس، نئی دہلی
قیمت تین روپے

سائز ۳۰/۱۶″ × ۲۰″، غیر مجلّد، ۱۹۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

کرشن موہن کے تقریباً ایک درجن شعری مجموعے تاحال شائع ہو چکے ہیں۔ پیشِ نظر مجموعۂ کلام میں اُن کی "کھردری غزلیں"، "لطیف مختصر غزلیں" اور چند تازہ نظمیں شامل ہیں۔ کچھ نظموں کے عنوانات ہیں، "شاخِ صندل"، "حسنِ گریزاں"، "جدّت" "طوائف"، "باپو"۔

Marfat.com

Marfat.com

آپ کی چھوکری

مصنف غلام جیلانی

ناشر ادبی ٹرسٹ بکڈپو، حیدر آباد

قیمت آٹھ روپے

سائز ۱۶/ ۳۰ × ۲۰، مجلّد، ۲۲۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

پرانے رنگ کا ایک نیم معاشرتی نیم رومانی ناول ہے۔ جس میں حیدر آباد کے متوسط طبقے کے مسلمان گھرانے کی حقیقت پسندانہ تصاویر ملتی ہیں اس کا پیش لفظ عالم خوندمیری نے لکھا ہے۔

آرزو

مصنف سراج انور

ناشر ناولستان، نئی دہلی ۲۵

قیمت بارہ روپے

سائز ۱۶/ ۳۰ × ۲۰، مجلد، ۲۰۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

سراج انور کے بیشتر ناول پہاڑی مقامات کے پس منظر میں لکھے گئے ہیں۔ آرزو بھی کا ایک ایسا ہی ناول ہے بقول مصنف "لازوال محبت، سلگتے ہوئے دلوں کی عجیب داستان، واقعات کے توڑ موڑ اور مختلف کرداروں پر بھرپور نظر اس ناول کا خاصہ ہے۔" (ص ۶)

Marfat.com

آگ

مصنف جمنا داس اختر
ناشر نیشنل اکادمی، نئی دہلی ۲
قیمت پانچ روپے
سائز ۱۶ / ۳۰ x ۲۰، مجلد، ۱۳۶ صفحات، نیا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔
اس ناول کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ نیا ایڈیشن پھر منظر عام پر آیا ہے جس پر ایڈیشن نمبر درج نہیں ہے۔

اونچی سوسائٹی

مصنفہ شہناز تبسم
ناشر مکتبہ ذوقِ سلیم، دہلی ۶
قیمت بارہ روپے
سائز ۱۶/ ۳۰ x ۲۰، مجلّد، ۳۲۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔
رومانی اور معاشرتی ناول۔

آئینہ

مصنف پی۔ کیشو دیو
ناشر نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا۔ نئی دہلی ۱۶
قیمت نو روپے پچاس پیسے

Marfat.com

سائز ۸/۲۲×۱۸، غیر مجلّد، ۱۶۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

زیر نظر کتاب ملیالم ادب کے ممتاز ادیب کیشو دیو کے ناول "کناڈی" کا اردو ترجمہ ہے جس کے مترجم کنہیالال گاندھی ہیں۔ یہ ناول نیشنل بک ٹرسٹ کی 'آدان پردان' سیریز میں شائع ہوا ہے۔ ٹی۔ این۔ جے چندرن نے کتاب کے پیش لفظ میں لکھا ہے "کیشو دیو ہر لحاظ سے کیرل کے باسی ہیں۔ شاید ہی کبھی انھوں نے کسی ایسے موضوع پر لکھا ہو جس کا تعلق کیرل سے نہ ہو۔ کیشو دیو کا ناول "آئینہ" کیرل کے لوگوں کے طور طریقوں اور عادات و اخلاق کا سب سے اچھا نمونہ ہے۔" (ص ۱۷)

ایک قطرۂ خون

مصنف عصمت چغتائی

ناشر صابر دت، فن اور فنکار، ۴۹ محمد علی روڈ، بمبئی ۳

قیمت تیس روپے

مجلّد، سائز ۸/۲۲×۱۸، ۳۶۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

"یہ ان بہتر انسانوں کی کہانی ہے جنھوں نے انسانی حقوق کی خاطر سامراج سے ٹکر لی۔"
واقعاتِ کربلا اور شہادتِ حسینؑ سے متعلق تاریخی اور مذہبی واقعات کو ناول کی صورت میں پیش کیا گیا ہے۔

ایوانِ غزل

مصنف جیلانی بانو

ناشر ناولستان، جامعہ نگر، نئی دہلی ۲۵

قیمت سولہ روپے

Marfat.com

سائز ۱۶/۳۰×۲۰ مجلد ۴۶۴ صفحات، پہلا ایڈیشن تعداد اشاعت درج نہیں

جیلانی بانو اب تک افسانے اور ناولٹ لکھتی رہی ہیں۔"ایوان غزل" ان کا پہلا ناول ہے جو سابق ریاست حیدرآباد کے پس منظر میں لکھا گیا ہے۔ اس کی کہانی حویلیوں یعنی"ایوان غزل" اور اس کے بالمقابل"الف لیلیٰ" کے دو خاندانوں اور ان کے افراد کے باہمی تضاد کے گرد گھومتی ہے۔ ناول میں حیدرآباد کے ایک پورے عہد کی تہذیب اور ایک مخصوص سماج کی تصویر کشی کی گئی ہے۔"ایوان غزل" میں حسن و عشق کے چرچے ہیں اور الف لیلیٰ کی زندگی ضعیف الاعتقادی و رسمی مذہب کی پابندی سے جو زندگی کی قوت بننے کے بجائے سب فریب محض ہو کر رہ گیا ہے۔ ایوان غزل کی روایات کے امین واحد حسین اور احمد حسین ہیں اور الف لیلوی روایات کے نمائندے مسکین علی شاہ طوطا چشمی ہیں۔ پرانی اور نئی زندگی کا ٹکراؤ بھی دکھایا گیا ہے لیکن یہ نئی زندگی کا ظاہری اور مادی روپ ہے یعنی مغرب زدہ، مادیت پرست اور کاروباری۔ اصل چیز ان زوال آمادہ جاگیرداری قدروں کی ترجمانی ہے جو وقت کے بے رحم ہاتھوں مٹ رہی ہیں۔ ناول میں بہت سے کردار ہیں۔ راشد، رضیہ، اجالا بیگم، حیدر علی خاں، ہمایوں، خورشید آپا، شبوراج، نصیر، شاہین، قیصر، ایاز، شہزاد، فاطمہ، غلام رسول، ان سب کرداروں کی اپنی انفرادیت ہے لیکن وہ کردار جو مرکزی کشش رکھتے ہیں، وہ چاند اور غزل کے ہیں یہ پورے ناول پر چھائے رہتے ہیں اور ان کے توسط سے پورے سماج کی تصویر کشی کی گئی ہے۔ ناول کا مقصد زوال آمادہ جاگیردارانہ معاشرے کی ہوس پرستانہ تہذیب کی ترجمانی ہے۔ کرداروں میں داخلی بعد کی کمی ہے ناول کے نشیب و فراز خارجیت اور واقعیت کے ممنون ہیں۔ بقول اسلوب احمد انصاری"اس ناول میں جس خامی کا احساس ہوتا ہے وہ ایک طرح کی داخلیت کی کمی ہے۔

... یہ ناول ایک طرح کا خانگی المیہ ہے، یہاں کوئی بھرپور یا بڑا موضوع مرکز توجہ نہیں

Marfat.com

بنایا گیا جو ناول کو ترفع بخش سکے ... یہاں تفکر اور تخیل سے کہیں بڑھ کر مشاہدے کی صداقت پر زور ملتا ہے۔ ناول صاف ستھرا ترشا ہوا ہے لیکن اسے بڑے ناولوں کی صف میں نہیں رکھ سکتے۔"

بکواس

مصنف شوکت تھانوی
ناشر نسیم بکڈپو، لکھنؤ
قیمت پانچ روپے

سائز ۳۰/۱۶×۲۰"، مجلد، ۱۸۴ صفحات، نیا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔
شوکت تھانوی کے ناول کا نیا ایڈیشن ہے۔

پردہ نشین

مصنفہ دیبا خانم
ناشر ناز کتاب گھر، دہلی
قیمت بارہ روپے

سائز ۲۰/۱۶×۲۰، مجلد، ۳۰۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں
دیبا خانم کا ایک اور گھریلو ناول، جس میں متوسط مسلم گھرانوں میں لڑکیوں کی شادی اور اسی نوع کے دوسرے مسائل کے پس منظر میں رومانی کہانی بیان کی گئی ہے۔

Marfat.com

پورن کمبھ

مصنّفہ رانی چند
ناشر نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا، نئی دہلی ۲۵ع
قیمت سولہ روپے پچھتر پیسے

سائز ۸/ ۲۲" × ۱۸"، غیر مجلّد ۲۳۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

بنگالی سے یہ ناول شانتی رنجن بھٹا چاریہ نے نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا کے آدان پردان سیریز کے لیے اردو میں منتقل کیا ہے۔ "پورن کمبھ" ہمالیہ کی ایک گھریلو کہانی ہے جسے پورن کمبھ میلے کے معاشرتی پس منظر کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ یہ میلہ غالباً اس ملک کا قدیم ترین میلہ ہے۔

پھول کھلے چمن چمن

مصنّفہ مینا ناز
ناشر اے۔ کے پبلشرز، نئی دہلی ۵ع
قیمت بارہ روپے

سائز ۱۶/ ۳۰" × ۲۰"، مجلّد، ۲۸۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

"رابعہ" اور "جب جب پھول کھلے" کی مصنّفہ کا ایک اور سماجی اور رومانی ناول۔

پیاسے کو شبنم

مصنّفہ دیبا خانم
ناشر عرفان احمد صدیقی، ادبی دنیا، دہلی ۶ع
قیمت دس روپے

سائز ۱۶/ ۳۰" × ۲۰"، مجلّد، ۲۴۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

Marfat.com

"خوشبو تیرے نام کی"، "سپنوں کی شہنائی"، "دلِ پارہ پارہ" کی ناول نگار کا ایک اور سماجی اور اخلاقی ناول۔

تقدیر

مصنفہ عفت موہانی
ناشر نسیم بک ڈپو، لکھنؤ
قیمت بارہ روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلد، ۴۱۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔
قبل ازیں مصنفہ کے کئی ناول منظرِ عام پر آچکے ہیں۔ پیشِ نظر کتاب ایک عشقیہ اور معاشرتی ناول ہے۔

جیسے پیا چاہے

مصنفہ میناناز
ناشر محمد انوار، ناز کتاب گھر، دہلی
قیمت دس روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلد، ۳۰۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت پانچ سو۔
"انتظار کے پھول"، "کارواں زندگی کے"، "دل ایک کھلونا"، "رافیعہ"، "جب جب پھول کھلے"، اور "طرزِ ستم" کی مصنفہ میناناز کا نیا رومانی ناول جس میں معاشرتی تفصیل سے دلچسپی قائم رکھی گئی ہے۔

Marfat.com

جینے کی آرزو

مصنّفہ　فریدہ حق منجو
ناشر　ناز کتاب گھر، دہلی
قیمت　نو روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلد، ۲۵۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

ایک رومانی ناول جس میں خاندان کی عزت کا خیال اور فرسودہ روایات کا لحاظ رکھنے والوں کے جذبات کی ترجمانی کی گئی ہے اور ایسے لوگوں کے مسائل پر تبصرہ ہے۔

خوبصورت آندھی

مصنّف　افروز بھارتی
ناشر　اُردو پبلشرز، لکھنؤ
قیمت　سات روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلد، ۱۸۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

"لرزتے ارمان" کے مصنّف کا ایک اور سماجی اور معاشرتی ناول۔

خوشبو تیرے نام کی

مصنفہ　دیبا خانم
ناشر　ایسٹرن پرنٹرس، دہلی ۶
قیمت　تیرہ روپے پچاس پیسے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلد، ۲۵۲ صفحات، تعداد اشاعت ۵۰۰، پہلا ایڈیشن

ایک رومانی ناول۔

Marfat.com

داراشکوہ

مصنف قاضی عبدالستار
ناشر نصرت پبلشرز، لکھنؤ
قیمت آٹھ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰ ، مجلّد، ۲۴۰ صفحات، دوسرا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔
اس تاریخی ناول کا پہلا ایڈیشن ۱۹۶۷ء میں شائع ہوا تھا۔ دوسرے ایڈیشن میں کوئی ترمیم واضافہ نہیں۔ مصنف کے آٹھ ناول اور دو درجن سے زائد افسانے شائع ہو چکے ہیں اور انھیں ادبی خدمات کے صلے میں حکومت ہند نے ۱۹۷۴ء میں پدم شری کے اعزاز سے بھی نوازا ہے۔

دل ایک کھلونا

مصنفہ مینا ناز
ناشر ادبی دنیا، دہلی ۶
قیمت بارہ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلّد، ۲۷۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔
"رافیعہ"، "پھول کھلے چمن چمن"، وغیرہ ناولوں کی مصنفہ کا ایک اور معاشرتی عشقیہ ناول ہے۔ مصنفہ کے بقول اس ناول کے کردار، مقامات اور واقعات فرضی نہیں ہیں۔

Marfat.com

دو پتھر

مصنف — اطہر نبی

ناشر — علوی پبلشرز، لکھنؤ

قیمت — دس روپے

سائز ۲۰/۱۶ × ۳۰، مجلد، ۲۰۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

ایک دلچسپ رومانی اور معاشرتی ناول۔

دیکھے ہیں صنم پتھر کے

مصنفہ — مینا ناز

ناشر — ناز کتاب گھر، دہلی

قیمت — دس روپے پچاس پیسے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلد، ۲۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

مینا ناز کے کئی رومانی ناول شائع ہو چکے ہیں۔ پیش نظر کتاب بھی ایک عشقیہ ناول ہے۔

رخسانہ

مصنفہ — ماہ طلعت

ناشر — آر۔ کے۔ پرکاشن، نئی دہلی ۵

قیمت — بارہ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلد، ۳۲۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

ایک رومانی اور معاشرتی ناول۔

Marfat.com

سپنوں کی شہنائی

مصنفہ دیبا خانم
ناشر ادبی دنیا، دہلی ۶
قیمت دس روپے پچاس پیسے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلّد، ۲۶۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت پانچ سو۔
"خوشبو تیرے نام کی" اور "دلِ پارہ پارہ" کی مصنفہ دیبا خانم کا نیا رومانی اور معاشرتی ناول ہے۔

سپنوں کے پھول

مصنفہ میناناز
ناشر راجیو پرکاشن، نئی دہلی ۵
قیمت گیارہ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلّد، ۲۸۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔
قبل ازیں میناناز کے کئی رومانی ناول شائع ہو چکے ہیں۔ "سپنوں کے پھول" ان کا نیا معاشرتی اور عشقیہ ناول ہے۔

سپنے، سائے، گیت

مصنف فریدہ انیس
ناشر ادبی دنیا، دہلی ۶
قیمت تیرہ روپے پچاس پیسے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلّد، ۳۶۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت پانچ سو۔
فریدہ انیس کے اس سے قبل "دلِ داغ داغ" اور "گل رخ" دو ناول منظرِ عام پر آ چکے ہیں۔ "سپنے، سائے اور گیت" ان کا تیسرا معاشرتی اور رومانی ناول ہے۔

Marfat.com

سونیا

مصنفہ بلقیس کنول

ناشر مکتبہ ذوق سلیم، دہلی

قیمت دس روپے

سائز ۱۶/ ۳۰ × ۲۰، مجلد، ۲۱۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

مصنفہ کے چند ناول قبل ازیں شائع ہو چکے ہیں۔ یہ معاشرتی ناول اُن کی تازہ ترین تصنیف ہے

سُہاگن

مصنفہ سلمیٰ کنول

ناشر ادبی دنیا، دہلی ۶

قیمت اٹھارہ روپے

سائز ۱۶/ ۳۰ × ۲۰، مجلد، ۴۲۸ صفحات، تعداد اشاعت ... ۱، پہلا ایڈیشن

ایک رومانی ناول۔

شائی

مصنفہ بیگم رقیہ سلیم

ناشر ناز کتاب گھر، دہلی

قیمت چودہ روپے

سائز ۱۶/ ۳۰ × ۲۰، مجلد، ۳۶۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

ایک معاشرتی ناول جس میں انگلستان میں مقیم ہندوستانی افراد کے واقعات عشق اور گھریلو مسائل کی داستان رومانی انداز میں بیان کی گئی ہے۔

طیبہ

مصنفہ قمر تاج

ناشر ادبی دنیا، دہلی ۶

Marfat.com

قیمت دس روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلد، ۲۵۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت پانچ سو۔

اس گھریلو اور معاشرتی ناول کے ساتھ ایک نئی خاتون ناول نگار نے ادبی دنیا میں قدم رکھا ہے

عقیلہ

مصنفہ ماہ منیر عروج

ناشر محمد انوار، دہلی

قیمت دس روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلد، ۲۸۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

ایک عشقیہ اور معاشرتی ناول جس میں گھریلو لڑکیوں کی فلم لائن میں آکر بے آبرو ہونے کی داستان بیان کی گئی ہے۔

فالتو لڑکی

مصنفہ حمیدہ جبیں

ناشر ناز کتاب گھر، دہلی

قیمت پندرہ روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلد، ۲۴۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

ایک معاشرتی اور رومانی ناول جس میں متوسط مسلم گھرانے میں روزمرہ پیش آنے والے واقعات و مسائل کو حسن و عشق کی چاشنی کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔

کوفتے

مصنف حفیظ نعیمی

ناشر مجیب نعیمی، پیلی بھیت

قیمت تین روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، غیر مجلد، ۱۲۸ صفحات، دوسرا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

Marfat.com

"کوفتے" حفیظ نعیمی کا طنزیہ و مزاحیہ ناول ہے اس کا پہلا ایڈیشن ۱۹۶۸ء میں پاکستان سے شائع ہوا تھا اور پیش نظر کتاب اس کا ہندوستانی ایڈیشن ہے۔ ناول بے تکلف اور شگفتہ نثر میں لکھا گیا ہے۔ ناول میں تیرہ ابواب ہیں۔ چند کے عنوانات ہیں "شادی" "دورِ حکومت" "سازش" "میں مکتب میں" "ایک قدم آگے"

کیسے کاٹوں رین اندھیری

مصنفہ واجدہ تبسم
ناشر بیسویں صدی پبلی کیشنز، نئی دہلی
قیمت دس روپے
سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلد، ۲۵۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔
حیدر آبادی ماحول پر لکھا گیا ایک دلچسپ معاشرتی ناول ہے۔

موت کے بعد

مصنّف شیورام کارنت
مترجم محمود سروش
ناشر نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا، نئی دہلی
قیمت آٹھ روپے پچھتر پیسے
سائز ۲۲/۸ × ۱۸ غیر مجلد، ۲۰۰ صفحات، دوسرا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔
اس ناول کے مصنف کنڑ زبان کے عظیم قلم کار شیورام کارنت ہیں اس میں ایک ایسے شخص کی کہانی بیان کی گئی ہے جس کے ساتھ بیٹھ کر مصنف نے آدھے دن تک سفر کیا تھا۔ مستقبل میں

Marfat.com

مصنف کی دلچسپی اس شخص میں بڑھی اور گہری دوستی میں بدل گئی اور مصنف کے ذہن پر وہ شخص للا فانی یاد چھوڑ گیا زندگی کو وقار اور محبت کے ساتھ گزارنا چاہیے، یہ اس شخص کا اصول اور عمل تھا اور اسی شخص کی ڈائری، تصاویر اور یادداشتوں پر یہ ناول مبنی ہے۔

شیورام کارنت کو ساہتیہ اکادمی ایوارڈ بھی مل چکا ہے۔ شری کارنت "کرناٹک ایکیش گان" تحریک کے کرتا دھرتا ہیں اور انہیں پدم بھوشن کا خطاب بھی دیا گیا ہے۔ کنڑ زبان سے اس کتاب کو اُردو میں محمود سروش نے منتقل کیا ہے۔

نور جہاں

مصنف صادق صدیقی سردھنوی
ناشر نسیم بک ڈپو، لکھنؤ
قیمت پندرہ روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلد، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

ملکہ نور جہاں کی داستانِ حیات، جہانگیر کے عہد زریں نیز مغلوں اور راجپوتوں کی تاریخی معرکہ آرائیوں پر مشتمل ایک تاریخی ناول۔

یُگ جو بیت گیا

مصنف ظفر ادیب
ناشر قصر اُردو، دلّی ۶
قیمت چھ روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلد، ۱۰۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت چھ سو۔

"گفت و شنید"، "ہمعصروں پر غالب کا اثر"، "دو ساتھی"، ظفر ادیب کی تنقیدی و تحقیقی

Marfat.com

کماہیں ہیں اب اُن کی کاوش ناول کی شکل میں بھی منظر عام پر آئی ہے۔ ناول کا پہلا حصّہ" والدہ کی زبانی "ہے، دوسرے حصے کے ساتھ مصنف کا بیان بھی شامل ہے اور تیسرے حصے کا راوی کلیتاً مصنف ہے۔ بقول مصنف" میں نے واقعات اور واردات کو جیسا محسوس کیا ہے بالکل ویسا ہی بیان کر دیا ہے ان میں تخئیل کو رنگ آمیزی کرنے کی اجازت نہیں دی کیونکہ میں سمجھتا ہوں اس طرح محسوسات کی شدت کم ہو جاتی" (ص ۸)

یہ ہماری زندگی / آدھے چاند کی رات

مصنفین دلیپ کور ٹوانہ / گوردیال سنگھ
ناشر نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا، نئی دہلی
قیمت چودہ روپے پچیس پیسے
سائز ۲۲/۸ × ۱۸، غیر مجلد، ۲۵۶ صفحات، پہلا اردو ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

پنجابی کی دنیائے ادب میں شاعری کے بعد ناول اہم ترین صنفِ سخن کی حیثیت سے ابھرا ہے۔ ہندوستانی زبانوں کے سلسلۂ مطبوعات میں نیشنل بک ٹرسٹ نے پنجابی کے یہ دو ناولٹ شائع کیے ہیں ان کے مترجم عرش ملسیانی ہیں "آدھے چاند کی رات" میں پنجاب کے ایک دیہات میں قتل کی واردات کو بنیاد بنا کر جو داستان پیش کی گئی ہے اس میں حقیقت کی ترجمانی کے ساتھ شعری رچاؤ اور زندگی کے تجربات کی گہرائی ہے۔ پنجابی میں ناولٹ کی تخلیق پر گوردیال سنگھ کو پنجاب سرکار نے "نانک سنگھ انعام" عطا کیا تھا۔

"یہ ہماری زندگی" تصورات سے مملو ایک سیکھی کہانی ہے جس میں پنجابی دیہات کی ایک ایسی عورت کے جذبات کا مرقع پیش کیا گیا ہے جو کھو کھو کر پاتی ہے اور پا پا کر کھوتی ہے۔ اس تخلیق پر مصنف کو ساہتیہ اکادمی سے انعام مل چکا ہے۔ دونوں ناولٹوں کے اختتام قاری کو بطور خاص متاثر کرتے ہیں۔

Marfat.com

۴

افسانہ

Marfat.com

Marfat.com

اُردو کے تیرہ افسانے

مرتب اطہر پرویز
ناشر ایجوکیشنل بک ہاؤس، علی گڑھ
قیمت ساڑھے سات روپے

سائز ۲۰×۳۰/۱۶، مجلد، ۳۵۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

مرتب نے اُردو افسانے کا تیس سالہ انتخاب پیش کیا ہے، لیکن خود ہی اقرار کیا ہے کہ "بعض اچھے افسانے شریک اشاعت نہ کیے جا سکے: ہر افسانہ نگار کا ایک افسانہ شامل کیا گیا ہے۔ انتخاب مکمل نہیں ہے۔ کیونکہ مرتب نے اُردو کے نئے افسانوں کو جو جدید نسل سے متعلق ہیں" جان بوجھ کر انتخاب سے الگ رکھا ہے۔" (ص ۱۶)

مجموعہ میں شامل افسانے اور ان کے مصنفین مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) کفن۔ پریم چند (۲) مہالکشمی کا پل۔ کرشن چندر (۳) آنندی۔ غلام عباس (۴) اپنے دکھ مجھے دے دو۔ راجندر سنگھ بیدی (۵) رئیس خانہ۔ احمد ندیم قاسمی (۶) ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ سعادت حسن منٹو (۷) چوتھی کا جوڑا۔ عصمت چغتائی (۸) آخری کوشش۔ حیات اللہ انصاری (۹) آپا۔ ممتاز مفتی (۱۰) منزل منزل۔ اے حمید (۱۱) گڈریا۔ اشفاق احمد (۱۲) آخری آدمی۔ انتظار حسین (۱۳) نظارہ درمیاں ہے۔ قرۃ العین حیدر۔

کتاب کی ابتدا میں مرتب نے اپنے پیش لفظ میں مختصر افسانہ کے فن اور اس کے ارتقا پر روشنی ڈالی ہے۔

Marfat.com

اعتراف

مصنّف شبیر احمد
ناشر دی اورنگ پبلی کیشنز، پٹنہ ۴
قیمت دس روپے
سائز ۸/۲۲ × ۱۸، مجلّد، ۱۷۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔
شبیر احمد کے افسانوں کا پہلا مجموعہ جس میں ان کے انیس افسانے شامل ہیں مصنّف نے "نامۂ اعتراف" کے تحت وضاحت کی ہے کہ انھوں نے اپنی نئی اور پرانی دونوں طرح کی کہانیاں اس مجموعے میں شامل کردی ہیں تاکہ یہ اندازہ ہوجائے کہ انھوں نے اپنا ادبی سفر کہاں سے شروع کیا ہے اور کہاں پہنچے۔ یہ مجموعہ بہار اردو اکادمی کے مالی تعاون سے شائع کیا گیا ہے۔

اک قدم اور

مصنّفہ روشن اختر کاظمی
ناشر مصنّفہ (لکھنؤ)
قیمت پانچ روپے
سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلّد، ۸۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت تین سو۔
مصنّفہ اردو کی نئی افسانہ نگار ہیں پیشِ نظر کتاب اُن کے آٹھ افسانوں کا مجموعہ ہے۔
چند کہانیوں کے نام ہیں۔
"سراب"، "نئی سرزمین"، "دو ہیولے"، "سرحدیں"، "انجانا"

Marfat.com

آگ اور دھواں

مصنف احمد ابراہیم علوی
ناشر علوی پبلشرز، لکھنؤ ۳
قیمت دو روپے

سائز ۳۰/۱۶"×۲۰"، مجلد، ۴۰ صفحات، پہلا ایڈیشن. تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

"فلسطینی مجاہدین سے ہمدردی" اور "اسرائیلی بربریت" کے خلاف مصنف نے ایک مضمون "جنگ کیوں" اور دو افسانے "آگ اور دھواں" نیز "جلتا ہوا شہر" قلم بند کیے ہیں جنھیں اس مجموعے میں یکجا کر دیا گیا ہے۔

آؤٹ آف ڈیٹ

مصنف جاوید کاظمی
ناشر جاوید کاظمی فتح پوری
قیمت چھ روپے

سائز ۱۶ ۳۰ × ۲۰، مجلد، ۱۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

جاوید کاظمی، فتح پور، ہسوہ کے ابھرتے ہوئے افسانہ نگار ہیں۔ اُن کے افسانوں کا اولین مجموعہ منظر عام پر آیا ہے جس میں اٹھارہ کہانیاں شامل ہیں۔ چند افسانوں کے عنوانات ہیں [illegible] جرم کی پاداش میں"، "شام کے آنسو" وغیرہ

یہ افسانوی مجموعہ اتر پردیش اُردو اکادمی کے مالی اشتراک سے شائع ہوا ہے۔

Marfat.com

ایک صلیب سرحد پر

مصنفہ صفیہ سلطانہ
ناشر صفیہ سلطانہ، سہارنپور
قیمت دس روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰ ، مجلد، ۲۴۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

صفیہ سلطانہ ایک ابھرتی ہوئی افسانہ نگار ہیں۔ ان کی کہانیوں کی نہج موضوعاتی اور اسلوب بیانیہ ہے۔ پیش نظر کتاب ان کا پہلا افسانوی مجموعہ ہے جس میں ۱۸ کہانیاں شامل ہیں۔ چند کے عنوانات ہیں، "ڈاکٹر آرتی"، "لائٹ ہاؤس"، "پھر ملیں گے"، "موسم گل"، "بازگشت"، "در اور دیوانے"۔ یہ مجموعہ اترپردیش اُردو اکادمی کے مالی اشتراک سے شائع ہوا ہے۔

بدیسی کہانیاں

مترجم سلمان عباسی
ناشر اُردو سماج پبلی کیشنز، لکھنؤ
قیمت دس روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلد، ۸۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

بارہ کہانیوں کے ترجمے اس کتاب میں یکجا کر دیے گئے ہیں ان میں سے دو فارسی، دو روسی، دو فرانسیسی، دو چینی، دو انگریزی اور ایک ڈینش کہانی کا ترجمہ ہے نیز آخری کہانی "جوہر مرگیا" سلمان عباسی کی اپنی لکھی ہوئی ہے۔ کتاب کے ابتدائی صفحات میں مترجم کے سلسلے میں مختصراً اظہار خیال کیا ہے۔

یہ مجموعہ اُترپردیش اُردو اکادمی کے مالی اشتراک سے شائع ہوا ہے۔

Marfat.com

بے گٹھلی کا آم

مصنف　ناظم میواتی سہسرامی
ناشر　ناظم پبلیکیشنز، رہتاس
قیمت　تین روپے

سائز ۲۰×۳۰/۱۶، غیر مجلد، ۶۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔

ناظم میواتی افسانہ نگار ہیں۔ پیشِ نظر کتاب اُن کے افسانوں کا پہلا مجموعہ ہے جس میں روایتی انداز کے چار افسانے شامل کیے گئے ہیں۔ ان کے عنوانات ہیں "بے گٹھلی کا آم"، "درار سے درتک"، "بکواس" اور "دل کا دھواں"۔ کتاب کی ابتدا میں صاحبِ کتاب نے اپنے فن کے بارے میں "کہہ لینے دیں" کے تحت اظہارِ خیال کیا ہے۔

پہلی بار

مصنف　بشیشر پردیپ
ناشر　مصنف، لکھنؤ
قیمت　سات روپے پچاس پیسے

سائز ۲۰×۳۰/۱۶، مجلد، ۲۵۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت چھ سو۔

بشیشر پردیپ ۱۹۵۱ء سے افسانہ نگاری میں مصروف ہیں۔ "پیاس"، "کاجل اور دھواں" اور "پھر سے اجنبی" اُن کے شائع شدہ افسانوی مجموعے ہیں۔ پیشِ نظر کتاب اُن کے بیس نئے افسانوں کا مجموعہ ہے۔ چند افسانوں کے عنوانات ہیں:

"ہونٹوں کی زبان"، "چوبیس برس بعد"، "انتخاب"، "سپنوں کا شہزادہ"، "ہنستے آنسو"

یہ مجموعہ اُتر پردیش اُردو اکادمی کی مالی معاونت سے شائع کیا گیا ہے۔

Marfat.com

چاندی کے تار

مصنف ضیا حسنی
ناشر ضیا حسنی، فتح پور
قیمت چھ روپے

سائز ۱۶/۳۰″ × ۲۰″، مجلّد، ۱۶۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت چھ سو۔

منظم پلاٹ پر مشتمل موضوعاتی کہانیاں لکھنے والوں میں ضیا حسنی کا نام بھی آتا ہے۔ اس سے پیشتر اُن کے افسانوں کا مجموعہ "دفتر والی سڑک" شائع ہو چکا ہے۔ پیش نظر کتاب میں ان کے اٹھارہ افسانے شامل ہیں جن میں سے چھ کے عنوانات ہیں "مہمان"، "راکھ"، "ویرانہ دل"، "اجالا" "چھوٹا بھائی"۔

کتاب کے آخر میں افسانہ نگار کے پہلے مجموعے پر ڈاکٹر قمر رئیس، کوثر چاندپوری، ڈاکٹر مجاہد حسین حسینی اور ڈاکٹر حامد اللہ ندوی کے تبصروں کے اقتباسات بھی شامل ہیں۔

یہ مجموعہ اُتر پردیش اُردو اکادمی کی مالی امداد سے شائع ہوا ہے۔

چراغِ تہہ داماں

مصنف اقبال متین
ناشر نصرت پبلشرز، لکھنو
قیمت سات روپے

سائز ۱۶/۳۰″ × ۲۰″، مجلد، ۱۶۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت چھ سو۔

اقبال متین اُردو کے کہنہ مشق افسانہ نگار ہیں۔ پیش نظر کتاب اُن کا ایک معاشرتی ناول ہے جس کا نمایاں وصف یہ ہے کہ مصنف نے کوئی ایک بھی کردار یا واقعہ ایسا نہیں پیش کیا ہے جسے ناول کی اکائی کو مجروح کیے بغیر نظر انداز کیا جا سکے۔

Marfat.com

حلالہ

مصنف شین مظفر پوری
ناشر بک امپوریم، پٹنہ
قیمت دس روپے

سائز ۲۰/۱۶×۳۰″ ۲۰، مجلد، ۱۹۲ صفحات۔ پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

شین مظفر پوری اُردو کے افسانوی ادب میں تقریباً ایک درجن کتابوں کا اضافہ کر چکے ہیں اُن کے افسانوں کے مجموعوں میں "کڑوے گھونٹ"، "اور لڑکی جوان ہوگئی" "بیز ناووں میں" "چاند کا داغ" اور "ہزار راتیں" قابل ذکر ہیں۔ پیش نظر مجموعے میں ان کے پندرہ منتخب افسانے یکجا کر دیے گئے ہیں جو ۱۹۶۲ء سے ۱۹۷۱ء کے دوران شائع شدہ افسانوں سے منتخب کیے گئے ہیں شین کے افسانوں کا بنیادی وصف بیان کی چاشنی اور پلاٹ کی چستی ہے۔ مجموعے میں شامل چند خاص افسانوں کے عنوانات ہیں "حلالہ" "آبرو" "سیکنڈ ہینڈ وائف" "دوسرا رُخ" "قانون کی ابتی" "چہرے کی تلاش"۔ مجموعے کا پیش لفظ مظہر امام نے لکھا ہے۔

یہ کتاب بہار اُردو اکادمی کی مالی معاونت سے شائع ہوئی ہے۔

خواتین افسانہ نگاروں کے دس افسانے

مرتبہ صغرا مہدی
ناشر نئی آواز، نئی دہلی ۲۵
قیمت ساڑھے چار روپے

سائز ۲۲×۱۸/۸، مجلد، ۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔
"اپنی بات" کے تحت صغرا مہدی نے لکھا ہے "یہ انتخاب خواتین کے افسانوں کا ہے۔ ان

Marfat.com

خواتین کا جوادب میں اپنے فن کی انفرادیت کی بنا پر ایک مقام بنا رہی ہیں۔ ۱۹۷۵ء خواتین کا سال تھا اور یہ افسانوں کا انتخاب بھی اس کی ایک کڑی ہے۔"

کتاب میں مندرجہ ذیل افسانے شریک اشاعت ہیں:

(۱) کھٹائی۔ ہاجرہ شکور (۲) یاد کی خوشبو۔ انیس قیوم فیاض (۳) فرض اور محبت **لیلا لکھنوی۔**
(۴) دوراہا۔ کوثر (۵) یہ فاصلے شام و سحر کے۔ شمیمہ صادقہ (۶) آخری گرہ۔ سلمیٰ شاکر
(۷) زود پشیماں۔ فاطمہ یزدانی (۸) آخری مسکراہٹ۔ بانو سرتاج (۹) نجمی بھیا۔ طیبہ خسرو
(۱۰) بن باس۔ صغرا مہدی

رات کا سفر

مصنف قدیر زماں
ناشر مکتبۂ شعر و حکمت، حیدر آباد
قیمت پانچ روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلد، ۸۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

مصنف کے افسانوں کا پہلا مجموعہ ہے جس میں حسب ذیل کہانیاں شریک ہیں:
رات کا سفر، دیوار کا آدمی، ہیرے کا زخم، آوازیں، امن کی بستی، گیلا کفن، دودھ کے دانت، جہان گزراں اور دھند۔ یہ کہانیاں روایتی اسلوب کی حامل ہیں۔

رات کا سورج

مصنف کوثر چاند پوری
ناشر وسیم اختر، دہلی
قیمت چودہ روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلد، ۳۰۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت چھ سو۔

Marfat.com

"بنجر کا گلاب"، "گونگا ہے بھگوان"، "حکیم اجمل خاں"، "جہانِ غالب"، "دیدۂ بینا"، "اطبائے عہدِ مغلیہ"، "کارواں ہمارا"، "آوازوں کی صلیب" اور متعدد دوسری کتابوں کے مصنف کوثر چاندپوری کے افسانوں کا نیا مجموعہ جس میں اُن کے ۲۹ افسانے شریکِ اشاعت ہیں۔ اس مجموعے کے بارے میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے حیات اللہ انصاری نے لکھا ہے "کوثر چاندپوری طویل عرصے سے افسانے لکھ رہے ہیں، زمانے کے ساتھ ساتھ اُن کے قلم میں جہاں پختگی اور تجربہ بڑھتا گیا وہاں زمانے کے تقاضوں اور رفتار کا احساس بھی۔ ان کے قلم میں رومان اور رنگینی ہے لیکن وہ تفکر کے ساز کی پابند ہے۔ ان کے کرداروں میں عصری لہریں ہیں اور پلاٹ میں قومی ارتقا کی آئینہ داری۔ باوجود اتنا لکھنے کے ان میں تکان یا تکرار کے آثار نظر نہیں آتے۔" یہ کتاب اردو اکیڈیمی، اترپردیش کے مالی تعاون سے شائع ہوئی ہے۔

راستے اور کھڑکیاں

مصنّف انور خاں
ناشر نئی آواز، نئی دہلی ۲۵
قیمت پانچ روپے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸"، مجلد، ۱۴۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

انور خاں افسانہ نگاروں کی جدید ترین نسل سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے تیرہ افسانوں پر مشتمل پہلا مجموعہ "راستے اور کھڑکیاں" کے نام سے شائع ہوا ہے۔ چند افسانوں کے عنوانات ہیں "شاندار موت کے بعد"، "سایہ اور شدت"، "اسیر زیست"، "بال و پر"، "جب بوڑھا فریم سے نکل گیا"۔

Marfat.com

سب سے چھوٹا غم

مصنّف عابد سہیل
ناشر مصنّف (لکھنؤ)
قیمت آٹھ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلّد، ۲۰۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔

عابد سہیل نہ صرف لکھنؤ سے مشہور ادبی ماہنامہ "کتاب" نکالتے رہے ہیں بلکہ ہمارے جانے پہچانے افسانہ نگاروں میں شامل ہیں اُن کے افسانوں میں بے تکلف زبان، واضح نظریاتی شعور اور معاشرتی مسائل پر توجہ ملتی ہے۔ پیشِ نظر کتاب اُن کی ۱۶ کہانیوں کا مجموعہ ہے جن میں سے چند کے عنوانات ہیں: "سب سے چھوٹا غم"، "نوحہ گر"، "روح سے لپٹی ہوئی آگ"، "میرے بعد"، "لفافہ"، "کتاب کا پیش لفظ" "یہ افسانے" کے عنوان سے ڈاکٹر محمد حسن نے لکھا ہے نیز رتن سنگھ اور قیصر تمکین کی آرا بھی شاملِ اشاعت ہیں۔ کتاب اتر پردیش اردو اکادمی کی مالی امداد سے شائع ہوئی ہے۔

سلوٹیں

مصنّف نظیر نذر
ناشر مشرف پبلی کیشنز، سرینگر
قیمت پانچ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، غیر مجلّد، ۱۱۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔

نظیر نذر ریاست جمّوں کشمیر کے ان افسانہ نگاروں میں ممتاز مقام رکھتے ہیں جن کے ہاں نئے جیساتی تجربات ملتے ہیں۔ "سلوٹیں" اُن کے افسانوں کا پہلا مجموعہ ہے جس میں ۱۶ کہانیاں شامل ہیں۔ چند کے عنوانات ہیں "رنگوں کا بھنور"، "سلوٹ"، "دادی اماں"، "صفر کی تعبیر"
کتاب میں پروفیسر شکیل الرحمان اور اکبر جے پوری کی آرا شامل ہیں۔

Marfat.com

کوششِ تعمیر

مصنّف عبدالحق انجم امروہوی
ناشر انیس انٹرپرائزز، دہلی
قیمت تین روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، غیر مجلّد، ۸۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

انجم امروہوی کے ۱۹ افسانوں کا مجموعہ جن میں سے بیشتر مبنی کہانیاں ہیں چند کہانیوں کے عنوانات یہ ہیں: "روٹی"، "دوست"، "خزاں کے سائے"، "فاصلہ اور جست"، "اندھیرے کی سوغات"، "بھنور کا ساتھی"، "سایہ"۔

گرتے ہوئے درخت

مصنف شروَن کمار ورما
ناشر اُردو گھر، کیلاش کالونی، نئی دہلی
قیمت پانچ روپے

سائز ۱۶ × ۳۰ × ۲۰، مجلّد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔

شروَن کمار ورما کے تیرہ افسانوں کا مجموعہ ہے جس میں مندرجہ ذیل افسانے شریکِ اشاعت ہیں۔

(۱) گرتے ہوئے درخت (۲) کھانسی اور لڑکی (۳) وہ لوٹ کر نہیں آئے گا (۴) نازک ہے بہت کام (۵) دوسری دروپدی (۶) نل پر (۷) دیوی (۸) سفر (۹) تلاش (۱۰) دی کنسٹ مینڈ (۱۱) ننگے (۱۲) تھکن (۱۳) پل صراط۔

یہ کتاب محکمہ السنۂ پنجاب (پٹیالہ) کے مالی تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ گرد پوش کے آخری صفحے پر انور عظیم نے شروَن کمار ورما کی افسانہ نگاری کے متعلق اظہارِ خیال کیا ہے۔

Marfat.com

لہو کے مول

مصنفہ شکیلہ اختر
ناشر بک امپوریم، پٹنہ ۴
قیمت ساڑھے سات روپے

سائز ۱۶/۳۰"×۲۰"، مجلد، ۲۰۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

شکیلہ اختر مشہور نقاد اختر اورینوی کی بیگم اور اردو کی معروف افسانہ نگار ہیں جن کے افسانوں کے مجموعے "درپن"، "آنکھ مچولی"، "ڈائن"، "آگ اور پتھر"، نیز ناولٹ "تنکے کا سہارا" پہلے شائع ہو چکے ہیں۔ "لہو کے مول" اُن کے بارہ افسانوں کا نیا مجموعہ ہے جس کا تعارف عبدالمغنی نے "کتاب کے بعد" کے تحت پیش کیا ہے۔ مجموعہ میں شامل افسانوں کے عنوانات ہیں: ڈائننگ، باسی بھات، اونچا جھنڈا اونچا رہے ہمارا، ٹوٹی ہوئی گڑیا، خش نختا، دھندلکا، سیندور کی ڈبیا، فرار، چارکور دار ساڑیاں، گز بھر کفن اور لہو کے مول۔ یہ کتاب بہار اُردو اکادمی کی مدد سے طبع ہوئی ہے۔

مٹی کا چراغ

مصنف سلمیٰ صدیقی
ناشر نصرت پبلشرز، لکھنؤ ۳
قیمت سات روپے

سائز ۱۶/۳۰"×۲۰"، مجلد، ۱۹۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

سلمیٰ صدیقی کے نو افسانوں کا مجموعہ ہے۔ جس میں عورت کے مسائل کی، اس کی نفسیات اس کی شخصیت کی اور اس کی روح کی ترجمانی کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ بقول خواجہ احمد عباس "وہ کبھی کبھی ایسے جملے لکھ جاتی ہیں جو کسی مرد کے قلم سے نکل ہی نہیں سکتے"۔

مٹی کا چراغ میں مندرجہ ذیل افسانے شامل ہیں: (۱) عرش کا پایہ (۲) بھٹی پرانی نشانی (۳) اندھا چاند (۴) ایک نھا لڑکا (۵) بھروسا (۶) منگل سوتر (۷) سمجھوتا (۸) گلہری کی بہن۔ (۹) مٹی کا چراغ۔

Marfat.com

نئی روشنی

مصنّفہ انور نزہت

ناشر انور نزہت، دہلی ۶

قیمت پانچ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلّد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت چھ سو۔

ابھرتی ہوئی خاتون افسانہ نگار انور نزہت کے افسانوں کا پہلا مجموعہ جس میں اُن کے ۱۲ افسانے شامل ہیں جن کے عنوانات ہیں "ممبئی والی توا" "دل کا چور" "کھڑکی" "سفر" "شادی" "پانچ بچوں کی ماں" "خالہ شمدو" "نئی روشنی" "نمک خوار" "بیگم صاحبہ" "بھیانک چہرہ" "بزدل" اور "دھوپ چھاؤں"۔ مصنّفہ نے "کچھ اپنے بارے میں" لکھتے ہوئے وضاحت کی ہے کہ ان میں سے بیشتر افسانے آل انڈیا ریڈیو سے نشر ہو چکے ہیں۔ افسانوں کے اس مجموعے کا پیش لفظ ڈاکٹر مظفر حنفی نے لکھا ہے اور اس کی اشاعت میں اتر پردیش اردو اکادمی کی مالی امداد بھی شامل ہے۔

ہم تینوں

مصنّف غمگین غلام نبی

ناشر بولی نیبر، بارہ مولہ

قیمت ساڑھے پانچ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، غیر مجلّد، ۱۲۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

قبل ازیں غمگین غلام نبی کے افسانوں کا مجموعہ "سوکھی راتیں" "بھیگے دن" منظر عام پر آچکا ہے۔ پیش نظر تخلیق اُن کی دوسری تصنیف ہے۔ "ہم تینوں" کشمیر کے پس منظر میں لکھی گئی ایک عشقیہ داستان ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

انسانیت کا پلیٹ فارم

مصنف مرزا پارس

ناشر مرزا پارس، بمبئی ۷ء

قیمت پانچ روپے

سائز ۱۶/ ۳۰"×۲۰"، مجلد، ۱۸۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

ڈراما "غالب کا پیار" کے مصنف مرزا صادق بیگ پارس ہنگولوی کا یہ دوسرا ڈراما ہے جس کا موضوع عالمی یکجہتی ہے۔ کتاب میں شیخ محمد عبداللہ، وزیر اعلا جموں و کشمیر اور مرزا محمد افضل بیگ وزیر مالیات کے "غالب کا پیار" کے سلسلے میں پیغامات بھی شامل کر دیے گئے ہیں۔

پنجابی ڈرامے

مصنفین کرتار سنگھ دگل، سنت سنگھ سیکھوں، بلونت گارگی

ناشر نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا، نئی دہلی

قیمت بارہ روپے

سائز ۸/ ۲۲ × ۱۸"، غیر مجلد، ۲۰۸ صفحات، پہلا اردو ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

پنجابی زبان کے تین مشہور ڈراما نگاروں کے تین نمائندہ ڈرامے اس مجموعے میں یکجا کر دیے گئے ہیں۔ ان ڈراموں کو پنجابی سے اردو میں مخمور جالندھری نے منتقل کیا ہے۔ کتاب کی ابتدا میں ڈاکٹر ہربھجن سنگھ کا تعارف شامل ہے جس میں انھوں نے پنجابی ڈرامے کے ارتقا سے بحث کی ہے بعد ازاں کرتار سنگھ دگل کا ڈراما "پرانی بوتلیں"، سنت سنگھ سیکھوں کا ڈراما "مینتی" اور بلونت گارگی کا ڈراما "لوہار"، شامل اشاعت ہیں۔ "پرانی بوتلیں" میں پیار محبت کی شادی

Marfat.com

سے پہلے والے تعلق کو غیر روایتی انداز میں پیش کیا گیا ہے" دمینتی" قدیم جمالیاتی ناٹک اور ڈسکشن پلے کا مجموعہ ہے اس میں نل دمینتی کی قدیم داستان نئے حوالوں سے تخلیق کی گئی ہے" لوہار" کا مرکزی خیال خاندان اور محبت کا باہمی تصادم ہے۔ ترجمے کی زبان اصل سے مطابقت رکھتی ہے اور ڈراموں کے حسن کو زائل کیے بغیر قاری تک منتقل کرنے میں کامیاب ہے۔

دھوئیں کے آنچل

مصنّف ابراہیم یوسف
ناشر نسیم بک ڈپو، لکھنؤ
قیمت سات روپے پچاس پیسے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلد، ۲۶۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

"طنزیہ ڈرامے" اور "سوکھے درخت" کے مصنّف کے یک بابی ڈراموں کا تیسرا مجموعہ ہے۔

"ایک عرض" کے تحت مصنّف نے لکھا ہے کہ اگر اُردو میں ڈراما نہیں ہے تو پھر ناول کے وجود کو بھی مشتبہ سمجھنا چاہیے۔ کیونکہ اُردو میں دونوں کا معیار پست ہے۔ زیرِ نظر مجموعے میں ابراہیم یوسف کے چھ ڈرامے شامل ہیں:

" وقت کے کراہتے رنگ"،" دھوئیں کے آنچل"،" کاغذ کی ڈھجی"،" زبیدہ"،"مغلوب غالب"، اور" نقلی خوشیاں اصلی چہرے"۔

شہنشاہ ایڈیپس

مترجم سمیع الحق
ناشر منظر پبلشرز، رانچی
قیمت چھ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، غیر مجلد، ۱۹۵ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

یونانی ڈراما نویسوں میں سوفکلیز عالم گیر شہرت کا حامل ہے اور کہا جاتا ہے کہ اس نے ایک

Marfat.com

سو سے زیادہ ڈرامے لکھے تھے جن میں سے اکثر دستبُردِ زمانہ کی نذر ہو گئے، ابھی تک اس کے ... سات ڈرامے دستیاب ہوئے ہیں، ان میں "شہنشاہ ایڈیپس" کی مقبولیت سب سے زیادہ ہے۔ "شہنشاہ ایڈیپس" کی تصنیف کا سال ۴۲۹ ق م ہے۔ اکثر نقاد اس کو سوفکلیز کا سب سے بہتر شاہکار مانتے ہیں۔ سمیع الحق نے اس کا منظوم ترجمہ معرّا نظم میں قلم بند کیا ہے جو ۱۸۹۶ مصرعوں پر مشتمل ہے۔ مترجم نے ابتدا میں ۴۴ صفحات پر ڈرامے کا تعارف بھی پیش کیا ہے۔

صولتِ عالمگیری

مصنّف سیّد مولوی ابوالفضل الفیّاض
ناشر علوی بک ڈپو، بمبئی، بمبئی
قیمت آٹھ روپے

سائز ۸/ ۲۲ × ۱۸"، مجلد، ۱۰۱ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

فصیح احمد صدیقی نے "سخنہائے گفتنی" کے تحت وضاحت کی ہے کہ یہ ڈراما ۱۸۴۲ء تا ۱۸۰۵ء کے درمیانی عہد کی ایک درخشاں کڑی ہے۔ اس زمانے کا کوئی اور ڈراما آج تک اُردو دنیا کی نظروں سے نہیں گزرا۔" اس ڈرامے کو ابراہیم یوسف نے مرتب کر کے ایک مبسوط مقدمے کے ساتھ شائع کیا ہے۔ مقدمہ میں ڈراما کی تاریخی اہمیت کی وضاحت کی گئی ہے اور اس کی ادبی حیثیت متعین کرنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا ہے "صولتِ عالمگیری اُردو کا پہلا ڈراما ہے" (ص ۳۲)
مرتب نے مصنف کے حالاتِ زندگی وغیرہ کی تفصیل تک دسترس نہ ہونے کا اعتراف کیا ہے۔

عشق پر زور نہیں

مصنف محمد علی زیدی
ناشر شعبۂ اُردو راجستھان یونیورسٹی، جے پور
قیمت پانچ روپے

Marfat.com

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰ ، مجلد، ۲۴۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔
محمد علی زیدی راجستھان یونیورسٹی میں اُردو کے استاد ہیں۔ پیش نظر کتاب اُن کے ایسے تیرہ مزاحیہ ڈراموں پر مشتمل ہے جو ریڈیو سے نشر ہو چکے ہیں۔ ان میں سے چند کے عنوانات ہیں: نواب کی موت، عشق پر زور نہیں، بے وقوف کون ؟ کرایہ دار کی ضرورت، سالگرہ۔

عورت کا دل

مصنف منجو قمر
ناشر نگاہ پبلی کیشنز حیدر آباد
قیمت چار روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰ ، مجلد، ۱۱۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

منجو قمر اُردو کے کہنہ مشق ڈراما نویس ہیں ان کی کئی کتابیں منظر عام پر آچکی ہیں اور سات ڈرامے باقاعدہ اسٹیج پر پیش کیے جاچکے ہیں "عورت کا دل" ان کا اسٹیج ڈراما ہے۔ جس کی سیدھی سادی زبان اور حیدر آبادی ماحول اس کے بنیادی اوصاف ہیں۔ ڈرامے کی ابتدا میں مصنف کی جانب سے ایک طویل مبسوط دیباچہ میں فنِ ڈراما، اور اس کے ارتقا کے بارے میں تفصیل کے ساتھ اظہار خیال کیا گیا ہے۔

ہیروئن کی تلاش

مصنف محمد مجیب
ناشر مکتبہ جامعہ لمیٹیڈ، نئی دہلی ۲۵
قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰ ، غیر مجلد، ۶۴ صفحات، دوسرا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

پروفیسر محمد مجیب کے مشہور ڈرامے کا دوسرا ایڈیشن بغیر کسی ترمیم و اضافے کے، منظر عام پر آیا ہے۔

Marfat.com

ہیملیٹ

مصنف ولیم شکسپیئر
مترجم فراق گورکھپوری
ناشر ساہتیہ اکادمی، نئی دہلی
قیمت دس روپے

سائز ۸/۱، ۲۱×۱۸، غیر مجلد، ۱۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

انگریزی کے شہرہ آفاق ڈراما نویس شکسپیئر کے ڈرامے "ہیملیٹ" کا ترجمہ فراق صاحب نے کیا ہے اور ساہتیہ اکادمی نئی دہلی نے اسے شائع کر دیا ہے۔

Marfat.com

Marfat.com

درپردہ

مصنّف مسیح انجم
ناشر زندہ دلانِ حیدرآباد
قیمت چھ روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلد، ۱۳۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت، ایک ہزار

مسیح انجم کے مزاحیہ مضامین کا مجموعہ" سائیڈ سے چلیے" قبل ازیں منظرِ عام پر آچکا ہے۔ ان کے چودہ مزاحیہ مضامین پیش نظر مجموعہ میں یکجا کر دیے گئے ہیں جن میں سے چند کے عنوانات ہیں" سفید شہر"، "اگر اور جینے رہتے"،"حاتم طائی"، "ریڈی میڈ عید"، "غموں کی دھوپ" وغیرہ جن سے اندازہ ہوتا ہے کہ مسیح انجم مزاحیہ اور مضحک واقعات کے تواتر اور ترتیب سے مزاح اور استہزا کی تخلیق کرتے ہیں۔ ان کے مزاح کی اساس زیادہ تر حرکی اور واقعاتی ہے۔ کتاب کے آخر میں" ان سے ملیے" کے تحت مزاح نگار مجتبیٰ حسین، پرویز اللہ مہدی اور ستار چشتی کے خاکے بھی شامل اشاعت ہیں۔ سرورق کی پشت پر مضمون نگار کے بارے میں کرشن چندر کے تاثرات شائع کیے گئے ہیں۔

شمع ہر رنگ میں

مصنّف یم باگا ریڈی
ناشر نام درج نہیں (کتاب دائرہ پریس، حیدرآباد سے طبع ہوئی ہے)
قیمت تین روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، غیر مجلد ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن تعداد اشاعت ایک ہزار۔

یم باگا ریڈی اردو کے ایک ان خدمت گزاروں میں ہیں جن کی مادری زبان اردو نہیں ہے لیکن اردو میں لکھتے ہیں۔ زیرِ نظر کتاب میں موصوف نے زندگی اور سماج کے مختلف مسائل اور موضوعات پر اظہارِ خیال کیا ہے۔ کتاب کا پیش لفظ آصف پاشا، وزیر قانون و مجالس آندھرا پردیش نے تحریر کیا ہے۔ اس مجموعہ میں مصنف کے ۱۴ سیاسی ادبی اور طنزیہ مضامین شامل ہیں۔

Marfat.com

کچھ آہ کچھ واہ

مصنف م۔احمد
ناشر رہبر کارنر، دہلی
قیمت تین روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، غیر مجلد، ۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

مختصر مختصر سے مزاحیہ مضامین کا مجموعہ ہے۔ چند عنوانات اس طرح ہیں "آدمی بھول بھکڑ ہے" "منڈنے کے بعد بھی خوش تھی"، "ہٹلر کیوں نہیں ہنستا تھا"، "زوجہ کے ساتھ عشق"، "مردِ مومن کی تاک جھانک"، "گدھا پانی میں گیا" وغیرہ

گستاخی معاف

مصنف ایم۔ اے حنان
ناشر زندہ دلانِ حیدرآباد
قیمت چھ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، غیر مجلد، ۱۳۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت پانچ سو۔

ایم۔ اے۔ حنان حیدرآباد کے ایک اُبھرتے ہوئے مزاح نگار ہیں جن کے مضامین اور مزاحیہ خاکے اکثر رسائل میں شائع ہوتے رہتے ہیں پیشِ نظر کتاب اُن کے ایسے ہی پندرہ مضامین کا مجموعہ ہے جن میں سے چند کے عنوانات حسبِ ذیل ہیں :

رونمائی، نہ بن سکے ادیب، نیا نوکر، حضرتِ کاتب۔

کتاب کا پیش لفظ بھارت چند کھنہ نے قلم بند کیا ہے۔

Marfat.com

گُل وگلزار

مصنّف خواجہ عبدالغفور
ناشر زندہ دلانِ حیدرآباد
قیمت چھ روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلّد، ۲۸ا صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

خواجہ عبدالغفور کے مزاحیہ مضامین کے تین مجموعے "قہقہہ زار"، "شگوفہ زار" اور "لالہ زار" قبل ازیں شائع ہو چکے ہیں۔ "گل وگلزار" اُن کی طنزیہ اور مزاحیہ تخلیقات کا چوتھا مجموعہ ہے جس میں "خارخار" (عرضِ مرتب) کے علاوہ خواجہ صاحب کے مندرجہ ذیل مضامین شامل ہیں۔

(۱) خود اپنے متعلق (۲) دفتر میں افسر اور گھر میں بیوی (۳) تصویر کے دو رُخ (۴) ٹیلی فون کی مصیبت (۵) گولیاں (۶) نوکری کا چکر (۷) ہم کہیں اور سنا کرے کوئی (۸) جیو اور جینے دو (۹) احساسِ کمتری و برتری (۱۰) داڑھی (۱۱) پھل جھڑیاں (۱۲) وقتِ پیری شباب کی باتیں (۱۳) کیا آپ انھیں جانتے ہیں؟ (۱۴) خوشامد (۱۵) ایمرجنسی (۱۶) ہنسنے ہنسانے کی باتیں (۱۷) اساتذہ اور اُن کا مزاج۔ (۱۸) جدید دکنی۔

گنجہائے گرانمایہ

مصنف رشید احمد صدیقی
ناشر مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی ۲۵
قیمت آٹھ روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلد، ۲۵۶ صفحات، چوتھا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

ایک اہم کتاب کا نیا ایڈیشن کسی ترمیم و اضافے کا اعلان نہیں کیا گیا۔

Marfat.com

نشاطِ خاطر

مصنف حسنین عظیم آبادی
ناشر تعلیمی مرکز، پٹنہ ۴
قیمت پانچ روپے

سائز ۱۶/۲۰×۳۰، مجلد، ۸۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

حسنین عظیم آبادی کے آٹھ انشائیوں کا مجموعہ ہے۔ کتاب کی ابتدا میں "بقلم خود" کے عنوان سے مصنف نے اطلاع فراہم کی ہے کہ "میں خود معمار ہوں، مکین ہوں اور مالک بھی یعنی مجھ سے پہلے کسی دانش ور کو انشائیہ کی تعریف و توضیح کی توفیق نہ ہوئی ... بقلم خود مثالی انشائیہ لکھا (ان کی کتاب) "صنف انشائیہ اور انشائیے" ۱۹۵۸ء میں منظر عام پر آئی"۔ (ص ۷، ۸) پیش نظر مجموعہ میں شامل انشائیوں کے عنوانات ہیں (۱) مزاج اور رواج (۲) عشق (۳) بدنامی (۴) چکر (۵) آداب اور ادیب (۶) تقوی (۷) ہیرو (۸) ہیئت اور حلیہ۔ "کتاب میں" میں "بقلم مظفر" کے عنوان سے سید علی مظفر کا پیش لفظ بھی شامل ہے۔

نظرے خوش گزرے

مصنفہ بیگم انیس قدوائی
ناشر مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی
قیمت بارہ روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلد، ۲۰۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

ولایت علی بمبوق اپنے وقت کے معروف مزاح نگار تھے۔ اُن کی صاحبزادی بیگم انیس قدوائی انشائیہ نگار ہیں۔ "نظرے خوش گزرے" بیگم قدوائی کے انشائیوں اور مضامین کا مجموعہ

Marfat.com

ہے۔اس مجموعے کے کچھ مضامین آل انڈیا ریڈیو کے لیے لکھے گئے تھے، کچھ ادبی محفلوں کی یادگار ہیں۔ (ص ۳) کتاب میں حسب ذیل مضامین شامل ہیں:

(۱) امیر خسرو (۲) غالب ایک فیچر (۳) حکیم مومن خاں مومن (۴) کیا مولانا آزاد کبھی بچہ تھے (۵) شاستری جی (۶) سجاد ظہیر کی سالگرہ کے موقع پر (۷) صالحہ عابد حسین (۸) حسن مسرت ہے یا غم (۹) ریختی (۱۰) سرشار اور اُن کے ناول (۱۱) نظیر پر ایک نظر ے خوش گزرے (۱۲) مرزا غالب۔ گپ شپ۔ (۱۳) رسوائیاں (۱۴) منشی پریم چند اور ان کے ناول (۱۵) اُردو ادب پر روسی اثر (۱۶) اقبال اور عورت (۱۷) آدھ گھنٹہ بزم ادب میں (۱۸) غالب اپنے آئینے میں (۱۹) وہ کون تھیں (۲۰) تنہا اکیلا (۲) شوہروں کی قسمیں (۲۱) یہ مرد۔

Marfat.com

Marfat.com

دو ہفتے مغرب اقصیٰ (مراکش) میں

مصنف ابوالحسن علی ندوی
ناشر مکتبہ فردوس، لکھنؤ
قیمت نامعلوم

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، مجلد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں

مولانا ابوالحسن ندوی کی پیش نظر کتاب میں ان کے سفر مغرب اقصیٰ (مراکش) کے تجربات، تاثرات، مشاہدات، جذبات اور کیفیات کے مرقع جمع کر دیے گئے ہیں۔ یہ سفرنامہ اس لحاظ سے تاریخی حیثیت کا حامل ہے کہ اس میں مراکش کے موجودہ حالات کی حقیقت پسندانہ تصویر پیش کی گئی ہے۔

قصہ میرے سفر کا

مصنف ڈاکٹر شکیل الرحمان
ناشر عصمت پبلی کیشنز، سرینگر
قیمت بیس روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلد، ۲۴۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

پروفیسر شکیل الرحمان کشمیر یونیورسٹی میں اردو کے صدر شعبہ اور کئی تنقیدی کتابوں کے مصنف ہیں انھیں سوویت یونین کے دورے کا موقع نصیب ہوا اور یہ سفرنامہ اسی کے سلسلے میں پیش آنے والے واقعات اور تاثرات کی داستان پر مبنی ہے۔ مصنف کے موضوعی نقطہ نظر نے روسی فنون لطیفہ اور آرٹ اور کلچر کے بارے میں دلچسپ معلومات فراہم کردی ہیں۔ اس کے علاوہ ان روسی ادیبوں اور اسکالروں کے شخصی اور علمی خاکے بھی کتاب میں آگئے ہیں جو ہندوستان سے دلچسپی رکھتے ہیں۔ کتاب میں حسب ذیل

Marfat.com

ابواب ہیں :

(۱) پرواز سے پہلے اور لذت پرواز کے لمحے (۲) پہلے چند لمحے (۳) اپنی منزل پر (۴) دوسرا دن پہلی صبح (۵) کریملن میں لینن سے ملاقات (۶) ایک اجنبی دوست کے ساتھ (۷) یونیورسٹی! (۸) میٹرو (۹) دانش گاہ میں (۱۰) علی اشرف بھائی (۱۱) فن تعمیر کے قدیم نمونے (۱۲) میری پہلی تقریر (۱۳) غالب (۱۴) اورینٹل میوزیم (۱۵) میوزیہ پشکنہ (۱۶) پروگریس میں چند لمحے (۱۷) ایک ناقابل فراموش اجنبی شخصیت (۱۸) اُردو فکشن پر تقریر (۱۹) ایک قہقہے کی یاد (۲۰) عظیم ماں (۲۱) محمد یقین (۲۲) ویسی کیلوف (۲۳) مادام تمارا (۲۴) گلیبف صاحب کے ساتھ (۲۵) انٹرنیشنل لائبریری (۲۶) قدیم اُردو کی ایک صورت (۲۷) اکادمی آف سائنس کے انسٹی ٹیوٹ آف اورینٹل اسٹڈیز میں (۲۸) کتب خانہ فردوسی میں (۲۹) ماسکو کی طرف ۔

Marfat.com

۸

مکتوبات

Marfat.com

Marfat.com

تجلیات ربّانی — (تلخیص و ترجمہ مکتوبات حضرت مجدّد الف ثانی)

مرتب و مترجم مولانا نسیم احمد فریدی امروہوی
ناشر کتب خانہ الفرقان، لکھنؤ
قیمت تیرہ روپے پچاس پیسے

سائز ۸/۲۶" × ۲۰"، مجلد، ۴۵۲ صفحات، تعداد اشاعت ۵۰۰، پہلا ایڈیشن۔

حضرت شیخ احمد سرہندی مجدّد الف ثانی کے مکتوبات کے تینوں دفتروں کی تلخیص اور ترجمہ، جن میں بقول مرتب تصوف، تعمیرِ باطن، حق و باطل میں امتیاز، جہاد فی سبیل اللہ اور اقامتِ دین و ترویج شریعت احیاءِ سنت و امحاءِ بدعت کی ترغیب و تلقین اور اُمتِ مسلمہ کی عام رہنمائی کا سامان موجود ہے۔ ۱۳۵۷ھ میں الفرقان کا مجدّد الفِ ثانی نمبر شائع ہوا تھا جس میں حضرت شیخ احمد سرہندی کے مکتوبات کے تینوں دفتر شامل کیے گئے تھے اِن کے دقیق و عمیق مکاتیب کو چھوڑ کر جو صرف خواص اہلِ قلوب کے لیے ہیں بقیہ مکاتیب کو تلخیص کے ساتھ اُردو میں ترجمہ کر کے پیش کیا گیا ہے کتاب میں ۲۱۳ مکتوبات کی تلخیص و ترجمہ شامل ہے۔ تقریب و تعارف محمد منظور نعمانی نے تحریر کیا ہے اور مترجم نے اپنے مقدمے میں مجدّد الف ثانی کی مختصر سوانح حیات کے ساتھ ان مکتوبات کی اہمیت کے بارے میں اظہار خیال کیا ہے۔

مکاتیبِ احتشام

مرتب اخلاق اثر
ناشر مرتب (بھوپال)
قیمت آٹھ روپے

سائز ۸/۲۲" × ۱۸"، مجلد، ۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

پروفیسر احتشام حسین مرحوم کے ۶۵ خطوط جو انھوں نے مدھیہ پردیش کے ادیبوں اور

Marfat.com

نذنگاروں کو مختلف اوقات میں اور مختلف ضروریات کے تحت لکھے تھے اس کتاب میں یکجا کر دیے گئے ہیں۔ مکتوب الیہم حسب ذیل ہیں:

ڈاکٹر گیان چند، ڈاکٹر ابو محمد سحر، پروفیسر آفاق احمد، عشرت قادری، حنیف کیفی، واحد پریمی، آصف شاہمیری، سید جعفر، حسن عسکری، اکرام حیدر، احترام حیدر، عمیق حنفی، عزیز اندوری، ڈاکٹر عبدالودود، آفاق حسین صدیقی، ڈاکٹر شیخ فرید، ڈاکٹر مظفر حنفی۔

کتاب کی ابتدا میں احتشام حسین کی مکتوب نگاری پر مرتب کا ایک مضمون اور آخر میں مکتوب نگار اور مکتوب الیہوں کے سوانحی خاکے بھی شامل ہیں۔ اوّلاً یہ مضمون "تحریر" دہلی میں شائع ہوا تھا جس کے آف پرنٹ مجلد کر لیے گئے ہیں۔

مکتوباتِ جوش ملسیانی بنام رضا

مرتب   کالیداس گپتا رضا

ناشر   ول پبلی کیشنز، بمبئی

قیمت   انیس روپے پچاس پیسے

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلد، ۱۷۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

"شعلۂ خاموش"، "شورشِ پنہاں"، "شاخِ گل" اور "اجالے" کے شاعر نے اپنے استاد جوش ملسیانی کے اپنے نام خطوط اس کتاب میں شائع کر دیے ہیں۔ کتاب کا تعارف جوش ملسیانی کے صاحبزادے عرش ملسیانی نے لکھا ہے نیز انھوں نے "میرے والد مرحوم" کے عنوان سے ایک اور مضمون بھی اس کتاب کے لیے لکھا ہے۔ مرتب کے ۵۵ خطوط اس کتاب میں یکجا کر دیے گئے ہیں پہلا خط ۲۱ر اکتوبر ۱۹۴۸ء کا ہے اور آخری خط ۲۷ر دسمبر ۱۹۷۴ء کا ہے۔ مرتب نے جگہ جگہ خطوط کے ساتھ حواشی بھی قلم بند کر دیے ہیں۔

Marfat.com

۹

زبان

Marfat.com

Marfat.com

ادب اور لسانیات

مصنف ایس۔ اے۔ صدیقی

ناشر ادارۂ اشاعتِ اردو، بھوپال

قیمت پندرہ روپے

سائز ۲۲/۸×۱۸"، مجلد، ۲۱۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت چھ سو۔

مصنف کے ادبی اور لسانیاتی مضامین کا مجموعہ جو اس سے قبل مختلف رسائل اور اخبارات میں شائع ہو چکے تھے: "اردو نظم کے ارتقا میں پنجاب کا حصہ"، "اردو مرثیے کی تشکیلِ جدید اور سراپا"، "اردو املا اور مصوتے"، "اردو زبان اور ذیلی صوتیے"، "مارفیم"، "اردو رسم الخط کے تعلیمی مسائل"، "اردو میں لسانیاتی شعور کا آغاز و ارتقا"، "اردو میں لسانیاتی اصطلاحیں"۔

اردو سے ہندی تک

مصنف ڈاکٹر عبدالودود

ناشر نسیم بکڈپو، لکھنؤ

قیمت تین روپے پچاس پیسے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰"، مجلد، ۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

"اردو نثر میں ادبِ لطیف" کے مصنف ڈاکٹر عبدالودود کے چھ مضامین کا مجموعہ ہے۔ یہ مضامین اردو اور ہندی زبانوں کے تعلقات پر روشنی ڈالتے ہیں۔ عنوانات حسب ذیل ہیں:

(۱) اردو سے ہندی تک (۲) کھڑی بولی تحریک (ہندی) کا آغاز اور متضاد رجحانات (۳) اردو اور دیوناگری رسم الخط۔ ایک جائزہ (عہد بھارتیندو ہریش چندر سے قبل) (۴) مشرقی و مغربی ہندی کا تصور اور ہمارے ماہرینِ لسانیات (۵) اردو کی مخالفت اور متعصبانہ نظریات۔

Marfat.com

(۶) اُردو اور ہندی مخالف نہیں معاون زبانیں۔

دیباچہ میں مصنف نے ان مضامین کی غرض وغایت اور نوعیت پر روشنی ڈالی ہے۔

اُردو لسانیات کی مختصر تاریخ

مصنف سید حسن مصطفیٰ زیدی

ناشر علوی پبلشرز، لکھنؤ

قیمت چار روپے

سائز ۱۶/ ۳۰×۲۰، مجلد، ۸۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

طلبہ کے لیے لسانیات پر ایک ہلکی پھلکی مفید کتاب ہے جس کے ابواب حسب ذیل ہیں:

لسانیات، قدیم ہند یوروپی، ہند آریائی، دکنی اُردو، اُردو اور ہریانی، اُردو اور برج بھاشا، اُردو اور کھڑی بولی، اُردو کا ارتقا، ہندی سے لسانیاتی رشتہ، اُردو کا مسئلہ اور حل۔

اسلوب

مصنف سید عابد علی عابد

ناشر علی گڑھ بکڈپو، علی گڑھ

قیمت چودہ روپے

سائز ۸/ ۲۲×۱۸، مجلد، ۲۰۸ صفحات، پہلا ہندوستانی ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

"اسلوب" اصول انتقاد ادبیات کے مصنف عابد علی عابد کی وہ کتاب ہے جو اُن کے انتقال کے بعد باقیاتِ عابد کے سلسلے میں پاکستان میں شائع کی گئی اور اب اُسی کا ہندوستانی

Marfat.com

ایڈیشن شائع ہوا ہے۔ اپنی اس تصنیف کے بارے میں مصنف نے ایک جگہ لکھا ہے"یہ تصنیف میری زندگی کے تجربات اور مطالعات کا نچوڑ ہے اور غالباً حاصلِ حیات ہے"۔ (ص ۷) یہ کتاب دس ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب کا عنوان ہے"فنونِ لطیفہ" جس کے تحت فن، فنونِ لطیفہ، فنونِ لطیفہ اور دوسرے فنون کا امتیاز، کروچے اور نظریۂ فن، کالنگ وڈ اور آرٹ نیز تمثالِ خیال پر گفتگو کی گئی ہے۔ دوسرے باب کا عنوان ہے: — کروچے کے نظریے کے کم نمایاں عناصر اور اس کے ذیل میں اقبال کا نظریہ، فن کا دوام، شریف صاحب کے اعتراضات، کلاسکی اور رومانی جیسے ذیلی عنوانات قائم کیے گئے ہیں۔

تیسرا باب" فن کا منصب یا غایت" ارسطو اور اس کا نظریہ، لونجائینس، دیمتیریس، ورڈزورتھ، عہدِ موجودہ، فن برائے فن، نظم و نثر، اور پیٹر کے مقالے کے باقی ماندہ اجزا جیسے مباحث پر مشتمل ہے۔

باب چہارم کا عنوان ہے" اسلوب" اور اس کے ضمنی عنوانات ہیں۔ انتقادی زبان، سپیئر، اسلوب کے مختلف معانی، نظیر اکبر آبادی۔

پانچویں باب" اسلوب اور شخصیت" میں فنکار، فنکار اور خلوص، بغض، غالب اور رامپور، داغ، میر، چیخاف اور ادراک، باغ و بہار، باغ و بہار کی بہن جیسے موضوعات زیرِ بحث آئے ہیں۔

"اسلوب اور ہیئت" چھٹا باب ہے جس کے ذیلی عنوانات ہیں۔ الفاظ اور معانی کا رشتہ، شعر، مراۃ الشعر، الفاظ و معانی مترادفات اور مرادفات، جدتِ ادا اور حسنِ ادا۔

باب ہفتم ہے" اسلوب کی صفات" اور اس میں سادگی، قطعیت، اختلالِ حواس، اختصار اور صاحب بحر الفصاحت پر بحث کی گئی ہے۔

باب ہشتم "اسلوب کی صفات جذباتی" میں زورِ بیان، گداز، مزاح، بذلہ سنجی، اکبر الہ آبادی زیرِ بحث آئے ہیں۔

Marfat.com

باب نہم کا عنوان ہے" اسلوب کی صفات تخیلی اور ذیلی عنوانات ہیں، تجسیم، شاعری اور عرفان، فریب چشم ساقی، شاعری اور جنون، تخیل، مجاز اور تشبیہ، استعارہ، نثر اور استعارہ، خیال افروزی، تصویریت۔
آخری اور دسویں باب" انداز کی جمالیاتی صفات" میں ترنم، اضافت، نغمہ وغیرہ سے بحث کی گئی ہے اور بنیادی ماخذ کی وضاحت کی گئی ہے۔

تلخیصِ مُعلّا

مولف ڈپٹی کلب حسین خاں نادر
مرتب و ناشر ڈاکٹر محمد انصار اللہ، علی گڑھ
قیمت نو روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلد، ۲۳۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت چھ سو۔

اعتصام الدولہ نواب میرزا کلب حسین خاں بہادر مبارز جنگ المتخلص بہ نادر کی یہ تالیف ڈاکٹر محمد انصار اللہ نے مرتب کر کے اترپردیش اردو اکادمی کی معاونت سے شائع کی ہے۔ نادر نے تلخیص معلا میں اپنے زمانے کی زبان کا قدما کی زبان سے جابجا مقابلہ کر کے اصلاح کے اصولوں اور شعر و زبان کے ارتقا کی کیفیت دکھانے کی کوشش کی ہے۔ مرتب نے شروع میں نادر کے حالات درج کیے ہیں، ماخذ کی فہرست دی ہے۔ طبع اول کے سرورق کی نقل شائع کی ہے اور اس کے بعد اصل کتاب ہے۔

فصلِ اول: وجہ شیریں ہونے زبان ہندی کے، طریقہ سابقہ اور امتیاز متروکات حال
فصلِ دوم: بعض قواعد تذکیر و تانیث (الف) الفاظ ہندی (ب) الفاظ فارسی (ج) الفاظ عربی، اختلاف تذکیر و تانیث، مونث الفاظ عربی، فارسی، ہندی۔ جمع بنانے کے قاعدے۔
فصل سوم: شعر کس طرح کہیں۔ متروکات (الف) جو ساکنانِ مغرب لکھنؤ کے استعمال میں ہیں۔ (ب) جو ساکنانِ مشرق لکھنؤ کے استعمال میں ہیں۔

Marfat.com

فصل چہارم: اوزان وبحور وغیرہ۔ قواعد قوافی۔ عیوب قوافی

خاتمہ: امور واجب الترک۔

کتاب کے آخر میں ان شاعروں کے ناموں کی فہرست دی ہے جو اس زمانے میں شریک مشاعرہ ہوتے تھے، نیز قطعاتِ تاریخ اختتام کتاب پر درج کیے ہیں۔

دِلی کی بیگماتی زبان

مصنّف محی الدین حسن

ناشر نئی آواز، نئی دلّی ۲۵

قیمت سات روپے

سائز ۸/۱ ۲۲×۱۸، مجلّد، ۱۶۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

اُردو میں بیگماتی زبان مخصوص لفظیات کی حامل ہے اس جانب اس سے پہلے توجہ نہیں کی گئی تھی۔ خواتین کے روزمرّہ اور محاورے البتہ بعض لغات میں شامل کیے گئے، مثلاً منشی چرنجی لال نے ۱۸۸۶ء میں "مخزن المحاورات" کے ذریعے اور پھر سید احمد دہلوی نے "لغات النسا" لکھ کر اس مضمون میں وسعت پیدا کی۔ زیرِ نظر تصنیف محی الدین حسن کا تحقیقی مقالہ ہے جس میں انھوں نے بیگماتی زبان کا پس منظر، اس کے اجزا ضرب الامثال کہاوتوں لوک گیتوں وغیرہ کو پیش کیا ہے۔

کتاب کے چار باب ہیں۔ (۱) بیگمات کی زبان کا پس منظر (۲) بیگماتی زبان کے اجزا (۳) بیگمات کی چند عام رسومات (۴) بیگماتی زبان لکھنے والے چند ادیب اور اُن کی تحریروں سے مختصر اقتباسات۔

زبان اور قواعد

مصنّف رشید حسن خاں

ناشر ترقی اُردو بورڈ، نئی دہلی

قیمت سترہ روپے

Marfat.com

سائز ۸/ ۲۶ × ۲۰، غیر مجلد، ۵۰۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت گیارہ سو۔

زبان اور قواعد کے اہم مباحث پر مشتمل ایک خاص کتاب "یہ مضامین اس سے پہلے رسائل میں منظرِ عام پر آ چکے تھے۔ مصنّف نے پوری توجہ اور علمی سنجیدگی سے نظرِ ثانی اور اضافوں کے بعد انھیں اس کتاب میں یکجا کر دیا ہے۔ مصنّف کا بیان ہے"۔ اکثر مباحث مختلف کتابوں میں بکھرے ہوئے ہیں۔ اساتذہ کے مکاتیب اور فنِ اصلاح پر لکھی گئی کتابوں میں بھی بہت کچھ محفوظ ہے اور ایسے موضوعات پر لکھے گئے مسائل بھی بہت سے اہم مسائل کا گنجینہ ہیں"۔ زبان و قواعد سے متعلق متعدد اہم مباحث پر روشنی ڈالنے والے ان مضامین کے عنوانات ہیں: (۱) صحتِ الفاظ (۲) مشترک الفاظ (۳) لغت اور استعمالِ عام (۴) ملائی ۔ بالائی (۵) ترکیبِ مہند (۶) سقوطِ حروفِ علّت (۷) اعلانِ نون (۸) مختاراتِ امیر مینائی (۹) بحر البیان۔

سرگزشتِ الفاظ

مصنّف احمد دین
ناشر مکتبہ اُردو، لکھنؤ
قیمت چھ روپے

سائز ۱۶/ ۳۰ × ۲۰، غیر مجلد، ۴۴۴ صفحات، نیا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

الفاظ کی تحقیق پر مبنی اس اہم کتاب کا نیا ایڈیشن منظرِ عام پر آیا ہے اس کے مولّف مولانا محمد حسین آزاد کے شاگرد تھے چنانچہ انھیں کی پیروی کے طور پر علم اللسان اور تحقیقاتِ لفظی پر مشتمل یہ کتاب قلم بند کی تھی۔ کتاب سات فصلوں میں تقسیم کی گئی ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے:

فصل اوّل: الفاظ قیمتی ہیروں کی کان ہیں۔
فصل دوم: زبان متحجر نازک خیالی ہے
فصل سوم: الفاظ میں اخلاق

Marfat.com

فصل چہارم : الفاظ میں تاریخی عنصر
فصل پنجم : نئے الفاظ
فصل ششم : مترادف الفاظ
فصل ہفتم : مدرس اور الفاظ

ہمارے محاورے

مرتب سیفی پریمی
ناشر شمن پبلشنگ ہاؤس، نئی دلی ۲۵
قیمت چار روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، غیر مجلد، ۱۴۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

مصنف نے پیش آہنگ میں لکھا ہے "ہائی اسکول اور ہائر سیکنڈری اسکول میں نویں جماعت سے اُردو ادب کی تدریس شروع ہو جاتی ہے اس لیے طلبہ اور طالبات کو محاورہ، ضرب المثل، روزمرّہ اور مقولہ وغیرہ کے صحیح مفہوم کو سمجھنا اور ان کے نازک فرق کو ذہن نشین کرنا ضروری ہے ... کتاب گھروں میں اس موضوع پر کوئی اچھی اور مبسوط کتاب نہیں ملتی چنانچہ اس ضرورت کے احساس نے مجھے یہ کتاب مرتب کرنے پر آمادہ کیا" (ص ۴) کتاب کی ابتدا میں مختصراً مرتب نے مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت اظہار خیال کیا ہے :

لفظ اور معنی، ضرب المثل، روزمرّہ، مقولہ۔ بعدازاں حروفِ تہجی کے اعتبار سے محاورے اور ان کے معانی ترتیب دے دیے گئے ہیں اور آخر میں ایک ورق پر ایسے اشعار یکجا کر دیے گئے ہیں جن میں محاورے استعمال کیے گئے ہیں۔ کتاب کے آخری چار صفحات پر "صنائع" کے تحت مختلف ادبی صنعتوں کی تعریفیں بیان کی گئی ہیں۔

Marfat.com

Marfat.com

احسان اللہ عباسی ۔ حیات اور کارنامے

مصنف فیروز احمد
ناشر فیروز احمد، جے پور
قیمت آٹھ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلد، ۱۵۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت چھ سو۔

احسان اللہ عباسی گورکھ پور کے باشندہ اور علی گڑھ تحریک کے پروردہ تھے جو مشرقی یوپی اور مغربی بہار میں سرسید تحریک کی تعلیمات کے مبلغ کی حیثیت سے مشہور ہوئے۔ موجودہ کتاب فیروز احمد کا ایم۔اے کے امتحان کے لیے قلم بند کردہ مقالہ ہے جس میں احسان اللہ مرحوم کی حیات اور کارناموں کا جائزہ لیا گیا ہے۔

کتاب اتر پردیش اردو اکادمی کے مالی تعاون سے شائع ہوئی ہے۔

اسیرانِ مالٹا

مصنف مولانا سید محمد میاں
ناشر الجمعیۃ بک ڈپو، دہلی ۶
قیمت پندرہ روپے

سائز ۲۶/۸ × ۲۰، مجلد، ۳۱۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

مصنف (۱۹۰۳-۱۹۷۵) نے اس کتاب میں شیخ الہند مولانا محمود حسن، شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی اور ان کے رفقا کی جدوجہد حریت اور آزمائش قید و بند کی داستان محفوظ کر دی ہے۔

Marfat.com

قاضی سجاد حسین نے کتاب کے تعارف میں لکھا ہے "اسیر مالٹا کے موضوع پر اس سے قبل ... مولانا سید حسین احمد مدنیؒ کی تصنیف بھی عرصہ دراز ہوا کہ شائع ہو چکی ہے لیکن یہ اس دور کی تصنیف ہے جب کہ ملک برٹش گورنمنٹ کے آہنی پنجوں میں تھا اور کھل کر ساری بات کہنا اور لکھنا کسی طرح ممکن نہ تھا۔ اب جب کہ ملک آزاد ہو چکا ہے اور واقعات کو تفصیل سے بیان کیا جا سکتا ہے تو مولانا نے اسیرانِ مالٹا کے حالات از سر نو ترتیب دیے ہیں" (ص ز)

اس سے قبل مولانا سید محمد میاں کی کتاب "تحریک شیخ الہند۔ ریشمی رومال سازش" بھی شائع ہو چکی ہے موجودہ کتاب مصنف کی آخری تصنیف ہے۔

امجد علی شاہ

مصنف	سبطِ محمد نقوی
ناشر	مصنف (لکھنؤ)
قیمت	پندرہ روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلّد، ۲۰۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت چھ سو۔

یہ کتاب اودھ کے چوتھے نواب امجد علی شاہ کی سوانح حیات اور کارناموں پر مشتمل ہے۔ بقول مصنف " امجد علی شاہ نے حکومت کو منہاجِ شریعت پر لانے کی مخلصانہ سعی کی اسی لیے وہ جانبدارانہ تاریخ نویسی کا خاص نشانہ بنے۔" مصنف نے کچھ مضمون ماہنامہ "الواعظ" لکھنؤ میں تحریر کیے تھے، زیر نظر کتاب انھیں کی توسیع ہے۔ مصنف نے امجد علی شاہ کے دور کے امین الدولہ امداد حسین خاں وزیر اعظم اور سلطان العلما سید محمد مجتہد العصر کے حالات پر بھی روشنی ڈالی ہے تاکہ دورِ امجدی کو اس کے صحیح سیاق و سباق میں دیکھنے اور سمجھنے میں مدد ملے۔ کتاب مندرجہ ذیل ابواب میں منقسم ہے:

Marfat.com

پہلا باب : اودھ برہان الملک سے محمد علی شاہ تک۔ دوسرا باب : امجد علی شاہ کے ابتدائی حالات۔ تیسرا باب : تخت نشینی و نظم و نسق میں حکومتِ شرعیہ کا رنگ۔
چوتھا باب : تعمیری، علمی، دینی کارنامے اور ثقافتی کیفیت۔ پانچواں باب : انگریزوں سے تعلقات اور انتقال۔ چھٹا باب : امداد حسین امین الدولہ۔ ساتواں باب : سلطان العلما مولانا سید محمد۔ آٹھواں باب : الزامات و اتہامات اور تاریخ نگاری پر ایک نظر۔
علاوہ ازیں "ایک سیاح کا چشم دید بیان" اور فہرستِ مصادر بھی شریکِ اشاعت ہیں۔

اورنگ زیب اور شیواجی

مصنف سید اقبال احمد
ناشر شیراز ہند بھون، جون پور
قیمت نو روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلّد، ۲۳۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔
یہ بات پایۂ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ انگریزوں نے ہندوستان پر اپنا اقتدار جمائے رکھنے کی غرض سے عہدِ وسطیٰ کی ہندوستانی تاریخ میں بڑی تحریف کی ہے اس کی ایک روشن مثال اورنگ زیب کا متعصبانہ بیان ہے۔ اسی طرح شیواجی کی شخصیت کو بھی غلط ڈھنگ سے پیش کیا گیا اور بعد ازاں کئی ہندوستانی مورخین بھی اپنے انگریز پیش رووں کی تقلید کرتے رہے۔ موجودہ کتاب میں اورنگ زیب اور شیواجی کے متعلق دستاویزی شہادتیں فراہم کر کے ثابت کیا گیا ہے کہ یہ دونوں ایک دوسرے کے مخالف مذہبی بنیادوں پر نہ تھے بلکہ ان کے اختلافات کی نوعیت سیاسی تھی، ورنہ عام زندگی میں دونوں دوسرے مذاہب کے تئیں وسیع النظر تھے۔

Marfat.com

تاجدارِ اودھ

مصنف امجد علی خاں
ناشر لکھنؤ کلچرل ایسوسی ایشن، لکھنؤ
قیمت پانچ روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلد، ۸۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت پانچ سو۔

اس کتاب میں امجد علی خاں نے واجد علی شاہ کو تاریخی حقائق کے صحیح تناظر میں پیش کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ واجد علی شاہ ایک عرصے تک مخاصمانہ تنقید کا نشانہ بنے ہیں۔ اس کتاب کے ذریعے مصنف نے اس بادشاہ کے ساتھ اب تک ہونے والی زیادتیوں کی کسی حد تک ادائی کرنے کی کوشش کی ہے۔ کتاب کا پیش لفظ نیر مسعود نے لکھا ہے کتاب کے تین ابواب ہیں: (۱) واجد علی شاہ اور سلطنتِ اودھ (۲) اختر (۳) واجد علی شاہ کا نمونۂ کلام۔ کتاب کے آخر میں مآخذ کی فہرست بھی درج کر دی گئی ہے۔

تاریخ النوایط

مؤلف عزیز جنگ ولا
ناشر ولا اکیڈمی، حیدر آباد
قیمت بیس روپے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸، غیر مجلد، ۳۳۲ صفحات، دوسرا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔

اس کتاب میں خاندانِ نوایط کے نسب، واقعات، ہجرت، مذہبی خیالات و خصوصیات، رسم و رواج اور القاب کا تذکرہ ہے۔ نواب عزیز ولا جنگ نے جو خود بھی خاندان نوائط کے ایک فرد تھے اس خاندان کی تاریخ ۱۹۰۴ء میں لکھی تھی اور اسی سنہ میں اس کا پہلا ایڈیشن شائع ہوا تھا جس کا دوسرا ایڈیشن ولا اکیڈمی نے حسن الدین احمد کے پیش لفظ کے ساتھ شائع کیا ہے۔ تازہ ایڈیشن میں حسن الدین احمد نے عزیز جنگ ولا کے سوانح حیات بھی مرتب کر کے شاملِ اشاعت کر دیے ہیں۔

Marfat.com

تاریخِ اودھ

مولف　　محمد نجم الغنی خاں

ناشر　　مرکز ادب اُردو، لکھنؤ

قیمت　　بیس روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸"، مجلّد، ۲۵۶ صفحات، پہلا تلخیص شدہ ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

نجم الغنی رامپوری کی تالیفات اور تصنیفات کی تعداد تقریباً بیس سے زیادہ ہے جن میں ان کی مشہور ضخیم تالیف "تاریخ اودھ" بھی شامل ہے ذکی کاکوروی نے "اسی تاریخ اودھ" کی جلد اوّل و دوم کی تلخیص پیش کر دی ہے جس میں حکومت اودھ کے قیام، سعادت خاں، برہان الملک، ابوالمنصور صفدر جنگ اور شجاع الدولہ کے تاریخی حالات شامل ہیں۔

کتاب کے ساتھ ذکی کاکوروی نے ایک مقدمہ بھی شامل کیا ہے جس میں نجم الغنی مرحوم کی حیات اور کارناموں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

تاریخ دستورِ انگلستان

مولف　　سید علی محسن

ناشر　　ترقی اُردو بورڈ، نئی دلی

قیمت　　چھ روپے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، غیر مجلّد، ۲۳۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت تین ہزار

اُردو زبان میں مختلف علوم و فنون پر کتابیں شائع کرنا ترقی اردو بورڈ کے مقاصد میں شامل ہے۔ اس سلسلے میں بورڈ نے انجمن ترقی اُردو کی صوبائی شاخ آندھرا پردیش کی معاونت سے ...

Marfat.com

ریاست کے کالجوں میں اُردو ذریعۂ تعلیم سے پڑھنے والے طلبہ کے لیے نصاب تیار کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ پیش نظر کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ تاریخ دستور انگلستان کو عام طور پر ایک مشکل مضمون سمجھا جاتا ہے۔ مولّف کتاب علی محسن عثمانیہ یونیورسٹی میں ریڈر رہے ہیں اور بطور خاص اس موضوع کا تجربہ رکھتے ہیں۔ چنانچہ انھوں نے یہ کتاب اس احساس کے تحت تالیف کی ہے کہ مواد کی پیش کش میں تاریخی صحت کا دامن نہ چھوٹنے پائے اور موضوع میں طلبہ کی دلچسپی بھی برقرار رہے۔ اصطلاحات کا ترجمہ سلیس ہے اور عبارت میں عام فہم الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے۔ اگرچہ کتاب طلبہ کے لیے لکھی گئی ہے لیکن اس میں سنجیدہ علم دوست طبقے کی دلچسپی کا بھی وافر سامان ہے۔ کتاب میں انگلستان کے دستور کی ۱۴۸۵ء سے زمانۂ حال تک کی تاریخ کا احاطہ کیا گیا ہے اور نئے دستوری رجحانات پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

تہذیب و تمدّن اور اس کے اصول و ابتدائیات

مصنّف — ایس۔ اے سیف اللہ

ناشر — بزم ادب، الہ آباد

قیمت — چار روپے پچاس پیسے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰″، غیر مجلد، ۱۹۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت دو ہزار۔

مصنف نے دعویٰ کیا ہے: "مشرق و مغرب اور جنوب و شمال میں اگرچہ تمام انسان "نوعِ واحد" تھے لیکن زندگی کے متعلق مذاہب میں فکر و رائے کے مختلف تصورات رہے ہیں ان میں سے اکثر ایسے ہیں جن پر مختلف تہذیبوں کی عمارتیں قائم ہوئی ہیں۔ ہر تہذیب کی عمارت میں جو مختلف طرز و انداز ہم کو نظر آرہے ہیں ان کے ایک مخصوص اور جداگانہ ہیئت اختیار کرنے کی اصل وجہ یہی ہے کہ ان کی بنیاد میں زندگی کا ایک خاص تصور ہے جو اس مخصوص ہیئت کا مقتضی ہوا ہے۔ اس کتاب میں ہر ایک کی تفصیلات سے یہ بتلانے کی کوشش کی گئی ہے کہ اس نے کس طرح ایک خاص طرز و انداز کی تہذیب پیدا کی ہے۔ لیکن اس کتاب میں تمام مذاہب کا احاطہ نہیں کیا گیا۔ مختلف مضامین میں خاص خاص پہلوؤں کو لے لیا گیا ہے۔

Marfat.com

فہرست مضامین حسب ذیل ہے :

تہذیب کا مفہوم، بنیادِ تمدن، اہلِ ہند، علوم ہند، ہندستانی فن وتمدن، تاج کی تعمیر، شاہجہاں بحیثیت ماہر فن تعمیر، تاج کے معمار، گنبد تاج محل، نظریہ پرچین کاری، ہمعصر یورپین سیاحوں کی رائے، نتیجہ، ایران، ایرانی فن وتمدن، یونان، اہلِ روم، خوشبو رومی قدیم صنعت، علوم مصر، مصری فن وتمدن، عرب، جاہلیت اور اسلام، اسلامی تہذیب، اسلام کے ایجابیات، عہدِ نبوت کے عمرانی اور تمدنی حالات، مغربی تہذیب، تہذیبِ الحادہ۔ یہ کتاب اتر پردیش اردو اکادمی کے مالی تعاون سے شائع کی گئی ہے۔

چراغِ راہ

مصنف منظر اعظمی
ناشر آل جموں وکشمیر سوشل سدھار سبھا، جموں
قیمت آٹھ روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، غیر مجلد، ۱۸۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

ڈاکٹر لال چند گپتا، جموں وکشمیر سوشل سدھار سبھا کے صدر اور ایک خاموش، پُرخلوص اور مسلسل محنت کرنے والے سماجی کارکن ہیں۔ پیشِ نظر کتاب ان کی حیات اور کارناموں پر مشتمل ہے جس کے حصہ اول میں سوانحی حالات جمع کر دیے گئے ہیں اور حصہ دوم میں شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ کتاب کا پیش لفظ حکیم منظور نے قلم بند کیا ہے۔

حکیم محمد اجمل خاں صاحب (مآثر المسیح)

مصنف محمد ابرار حسین فاروقی
ناشر کتب خانہ فاروقی، گوپامئو ضلع ہردوئی
قیمت دس روپے

Marfat.com

سائز ۱۶/ ۳۰" × ۲۰" ، مجلّد، ۲۰۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو۔

مصنّف کچھ مدّت تک مسیح الملک حکیم اجمل خاں مرحوم کے سکریٹری کے فرائض انجام دے چکے ہیں انھوں نے حکیم صاحب کے بارے میں اس کتاب کو دو حصّوں میں منقسم کیا ہے پہلا حصّہ طبابت سے متعلق ہے جس میں حکیم صاحب کے علمی کمالات' والیان ریاست کے ہاں ان کی آمد و رفت، مطب میں عوام کے ساتھ برتاؤ، نبزان کے قائم کردہ طبیہ کالج اور ہندوستانی دواخانے کا تذکرہ ہے۔ مسیح الملک شاعر بھی تھے اور شیدا تخلص کرتے تھے، عربی و فارسی ادب پر انھیں عبور تھا اور وہ اعلادرجے کے خوشنویس بھی تھے ان تمام امور کا بیان حصّہ اوّل میں کیا گیا ہے۔ حصّہ دوم سیاسیات پر مشتمل ہے جس میں ان کے سیاسی کارناموں اور قائدانہ حیثیت کا تذکرہ ہے، تحریک خلافت و تحریک ترک موالات کے اہم واقعات بھی بیان کیے گئے ہیں۔ کچھ ایسی باتیں جواب تک عوام کے علم میں نہیں ہیں مثلاً اجلاس کانگرس منعقدہ ناگ پور کے دوران مولانا محمد علی جوہر اور مسٹر سی۔ آر۔ داس کے مابین باتیں۔ اس کتاب کے ذریعے روشنی میں آئی ہیں۔ کتاب مختصر لیکن پراز معلومات ہے۔ اس کے پیش لفظ اور تعارف حکیم عبد الحمید دہلوی اور حکیم عبد القوی دریابادی نے قلم بند کیے ہیں۔

دیش بندھو چترنجن داس

مرتب — شمس الزماں
ناشر — آرگنائزیشن آف انڈراسٹینڈنگ اینڈ فریٹرنیٹی، کلکتہ
قیمت — ایک روپیہ

سائز ۸/ ۲۲ × ۱۸، غیر مجلّد، ۱۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

دیش بندھو چترنجن داس کے ۱۰۶ ویں جنم دن پر یہ مختصر سا کتابچہ اس شخص کو نذرانۂ عقیدت پیش کرنے کے لیے لکھا گیا جس نے مکمل آزادی کے لیے سوراج کا خاکہ پیش کیا تھا، ہندو مسلم اتحاد کے لیے ایک تاریخ ساز پروگرام سامنے رکھا اور جس کا ہندوستان کے کامیاب ترین رہنمایان آزادی میں فرشوا انداز فکر، دور اندیشی، تدبر اور بالغ نظری کی وجہ سے ایک انفرادی مقام تھا۔ اس کتابچے میں دیش بندھو

Marfat.com

کی ایک نظم، مولانا ابوالکلام آزاد کے تاثرات جو انھوں نے اپنی کتاب "انڈیا ونس فریڈم" میں دیش بندھو سے متعلق ظاہر کیے تھے، شری اربندو کے تاثرات، دیش بندھو کی موت پر رابندر ناتھ ٹیگور کی نظم اور شبلی کی نظم بھی شامل اشاعت ہیں۔

سخاروف نے کہا

مصنف آندرے ڈی۔ سخاروف
مترجم ستیہ پرکاش
ناشر نیشنل اکیڈمی، نئی دہلی
قیمت لائبریری ایڈیشن سات روپے، عام ایڈیشن چار روپے

سائز ۱۶/۲۰×۳۰، مجلد، ۲۴۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

ہائیڈروجن کی تیاری اور دوسری حیثیتوں سے نوبل امن انعام یافتہ روسی سائنسداں سخاروف عالمی شہرت کا حامل ہے وہ سوویت یونین میں انسانی حقوق کی بحالی کے لیے مسلسل کوشاں رہا ہے اور ایک مصنف کی حیثیت سے بھی پہچانا جاتا ہے۔ "سخاروف نے کہا" 'SAKHAROV SPEAKS' کا اردو ترجمہ ہے جس میں اس کے بارہ مضامین اور اس کے انٹرویو شامل ہیں۔ ابتدا میں سخاروف کے بارے میں ایک تعارفی مضمون بھی شریک کیا گیا ہے۔

سیّد محمد سلیم

مصنف اکمل ادیب
ناشر آل انڈیا یونم کلچرل سوسائٹی، کانپور
قیمت کچھ نہیں

Marfat.com

سائز ۱۶/۳۰"×۲۰"، غیر مجلد، ۱۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔
مولانا سید محمد سلیم جعفری نے امیر پور کے قصبہ "مودھا" میں ملک و قوم کی جو خدمات انجام دی تھیں اس مختصر کتابچہ میں ان کا ذکر کیا گیا ہے۔

شہیدانِ وطن ضلع مراد آباد

مصنف امداد صابری
ناشر راحت مولائی، مراد آباد
قیمت قسم اوّل پندرہ روپے، قسم دوم دس روپے
سائز ۸/۲۲×۱۸"، مجلد، ۴۴۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔
اس کتاب میں ضلع مراد آباد کے ان شہیدوں کے حالات زندگی درج ہیں جنھوں نے جنگِ آزادی ۱۸۵۷ء اور اس کے بعد کی مختلف آزادی کی تحریکوں میں جام شہادت نوش کیا۔
مشمولہ مضامین کی فہرست یہ ہے۔

(۱) نواب شمس الدین، مہاراجا نند کمار، شیر خاں (۲) صوفی انبا پرشاد مراد آبادی (۳) مولانا امام الدین بادی سنبھلی (۴) نواب رفیع علی خاں مراد آبادی (۵) نواب شبر علی خاں عاجز مراد آبادی (۶) سید عابد علی اور سید عبدالرحیم (۷) مولوی کفایت علی کافی مراد آبادی (۸) مولوی گلزار علی امروہوی (۹) نواب مجو خاں مراد آبادی (۱۰) مولوی مستنو (۱۱) مولوی وہاج الدین عرف منو مراد آبادی۔ علاوہ ازیں مصنف نے "سببِ تالیف" اور "حرفِ آخر" کے عنوان سے دو مضامین بالترتیب کتاب کے وسط اور آخر میں شامل کر کے اپنے نقطۂ نظر کی وضاحت کی ہے۔

ظہیر الدین محمد بابر

مصنف ایل۔ ایف۔ رش بروک ولیمز
ناشر نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا، نئی دہلی

Marfat.com

قیمت تیرہ روپے پچیس پیسے

سائز ۸/۲۲×۱۸، غیر مجلد، ۲۲۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

رش بروک ولیمز کی مشہور انگریزی تصنیف کا ترجمہ رفعت بلگرامی نے کیا ہے جسے ترقی اُردو بورڈ نے نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا کے توسط سے شائع کروایا ہے۔ کتاب کے ابتدائی مندرجات حسب ذیل ہیں:

حیات بابر سے متعلق مستند ماخذ کی اجمالی فہرست، نقشے اور خاکے

تعارف۔ ہندوستان کی تاریخ میں بابر کا مقام، مغلیہ حملے سے عین پہلے ہندوستانی سیاسیات کا مختصر جائزہ۔

اصل کتاب کو حسب ذیل سات ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے:

(۱) بابر کا بچپن (۲) جنگجوئی کی تربیت (۳) مصیبت کے دن (۴) کابل (۵) دوبارہ سمرقند میں (۵) فتح ہندوستان (۷) سلطنت کی بنادیں۔

مسلمان اور وقت کے تقاضے

مصنف مولانا عبدالسلام قدوائی

ناشر مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی

قیمت آٹھ روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸، مجلد، ۱۳۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

قبل ازیں مولانا عبدالسلام کا مجموعۂ مضامین "دنیا اسلام سے پہلے اور اسلام کے بعد" شائع ہو چکا ہے۔ پیش نظر کتاب اسی نوعیت کے مضامین کا دوسرا مجموعہ ہے جس میں حسب ذیل مضامین شامل ہیں:

(۱) مسلمانوں کے لیے راہ عمل (۲) وقت کا تقاضا (۳) اسلام کا پیام امن و اتحاد (۴) دین و دنیا باہم آمیز کہ اکسیر شود (۵) عبادت کا مفہوم (۶) روح قرآن (۷) راہِ ہدایت (۸) حدیث نبوی کے اولین معلم (۹) استقامت (۱۰) بے نفسی کی حیرت انگیز مثال (۱۱) ایمان کی تاثیر۔

Marfat.com

مضامینِ میر

مصنف　　میر مشتاق احمد
ناشر　　ایشیا پبلی کیشنز، دہلی
قیمت　　دس روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، مجلّد، ۱۹۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت دو ہزار۔

صدر جمہوریہ جناب فخرالدین علی احمد مرحوم نے کتاب کے تعارف میں لکھا ہے "یہ مضامین میر مشتاق احمد صاحب کے افکار و نظریات کی عکاسی کرتے ہیں اور حب الوطنی کے ایسے جذبے سے سرشار ہو کر لکھے گئے ہیں جو ہمارے اس دور کے ادیبوں کے لیے بہت ضروری ہے . . . میر مشتاق احمد صاحب نے اپنے قلم سے صحیح کام لیا ہے اور نئی نسل کو فرقہ واریت کے ان نقصانات سے خبردار کیا ہے جنھیں وہ اپنی آنکھ سے دیکھ چکے ہیں، انھوں نے وہ راہ دکھائی ہے جس میں قوم کی فلاح مضمر ہے وہ خود ایک عملی انسان ہیں اس لیے اُن کا قلم حقیقت بیانی میں مصروف نظر آتا ہے۔" (ص ۶)

کتاب میں میر مشتاق احمد کے ۴۵ مضامین شامل ہیں جو قومی یک جہتی اور حب الوطنی کا پیام دیتے ہیں۔ کچھ مضامین قومی رہنماؤں اور مصلحین سے متعلق تاثرات پر مشتمل ہیں چند مضامین کے عنوانات حسب ذیل ہیں۔

"جنگ آزادی میں دلّی کا حصّہ"، "سیکولرزم اور قومی ایکتا"، "فرقہ پرستی جمہوریت کی فنا کا پیام" "زبان کا مسئلہ"، "راج گھاٹ"، "آزاد ہند فوج سے ایک سبق"، "سرسید احمد خاں"، "محمد علی جوہر" "شریمتی اندرا گاندھی"، "آصف علی کی یاد" وغیرہ۔

Marfat.com

ہم ایک ہیں

مصنف عرش ملسیانی
پبلیشر پبلی کیشن ڈیویژن، دہلی ا
قیمت دس روپے

سائز ۸/۱۰×۱۸/۲۲، غیر مجلد، ۲۴۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

کتاب کا موضوع قومی یک جہتی ہے۔ اس اعتبار سے کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے پہلے حصے میں نظریاتی بنیادوں پر قومی یک جہتی کے مسائل سے متعلق بحثیں شامل ہیں جن کے عنوانات ہیں :۔
(۱) قومی یک جہتی۔ تاریخی اور ثقافتی پس منظر (۲) قومی یک جہتی کی زبان۔ اردو (۳) ہندوستانی موسیقی اور قومی یک جہتی، (۴) ہندوستانی رقص میں قومی یک جہتی (۵) ہندوستانی فنِ تعمیر میں قومی یک جہتی (۶) زیارت گاہیں اور میلے ٹھیلے (۷) اخلاقیات اور قومی یک جہتی کے معلّم۔

دوسرے حصے میں ان معتبر شخصیتوں کا تذکرہ ہے جنھوں نے ملک میں متحد معاشرے کی تشکیل میں معاونت کی ہے۔ مندرجہ شخصیتوں پر مختصر مختصر مضامین کتاب میں شامل ہیں :

(۱) گوتم بدھ (۲) خواجہ غریب نواز (۳) للہ عارفہ (للیشوری) (۴) بابا شیخ فرید (۵) امیر خسرو (۶) کبیر (۷) گرونانک (۸) گرو ارجن دیو (۹) گرو گوبند سنگھ (۱۰) رَیّ داس (۱۱) نرس مہتہ (۱۲) دادو (۱۳) تلسی داس (۱۴) بلھے شاہ (۱۵) شاہ لطیف (۱۶) سرمد شہید (۱۷) نام دیو (۱۸) تکارام (۱۹) سمرتھ رام داس (۲۰) شاہ تراب علی (۲۱) نظیر اکبر آبادی (۲۲) قاضی نذرالاسلام (۲۳) میرابائی (۲۴) پلٹو داس (۲۵) رس کھان (۲۶) غریب داس۔

Marfat.com

یادگارِ زمانہ ہیں یہ لوگ

مصنّف — سیّد محمد ازہر شاہ قیصر
ناشر — نسیم اختر، دیوبند
قیمت — سات روپے

سائز ۸/ ۲۲" × ۱۸"، مجلّد، ۱۵۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

گذشتہ نصف صدی کے مسلم ہندوستانی صلحا، شعرا، دانشوروں اور قومی رہنماؤں کی زندگی کے بارے میں مضامین کا مجموعہ ہے۔

Marfat.com

١١

تعلیم

Marfat.com

Marfat.com

تاریخ کیسے پڑھائیں

مصنف مسرور ہاشمی
ناشر مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی ۲۵
قیمت آٹھ روپے

سائز ۲۲/۸×۱۸"، مجلد، ۲۴۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

"تاریخ پڑھانے کے موضوع پر یہ کتاب اُن طلبہ کے لیے لکھی گئی ہے جو بچوں کی تعلیم و تربیت کو اپنا پیشہ بنانا چاہتے ہیں اور اسکولوں میں تاریخ کی تدریس کی ذمہ داری سنبھالنا چاہتے ہیں۔ مصنف کی یہ کوشش رہی ہے کہ ان سارے مضامین کا احاطہ ہو جائے جو تاریخ پڑھانے کے سلسلے میں اہم سمجھے جاتے ہیں، نیز تدریس کے عملی پہلو پر زیادہ زور دیا گیا ہے، اصول اور فلسفے سے گریز نہیں کیا گیا لیکن کوشش کی گئی ہے کہ اس کتاب سے نومشق اساتذہ کو تدریس کے کام میں عملی مدد مل سکے۔" کتاب کے ابواب کی فہرست حسب ذیل ہے: (۱) تاریخ کیا ہے (۲) تاریخ کی اہمیت اور اس کے مقاصد (۳) طریقۂ تدریس (لیکچر کا طریقہ) (۴) طریقۂ تدریس (ماخذی طریقہ) (۵) طریقۂ تدریس (ڈالٹن پلان اور منصوبے کا طریقہ) (۶) نصاب تعلیم (۷) تاریخ کی درسی کتاب (۸) تاریخ میں امتحان (۹) اسباق کی تیاری، اسباق کے کچھ نمونے (۱۰) جدید ہندوستان میں تاریخ نویسی اور فرقہ واریت۔ کتاب کا تعارف پروفیسر مسعود حسین نے قلم بند کیا ہے۔

تعلیم اور سماج

مصنف سعید انصاری
ناشر مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی ۲۵
قیمت پانچ روپے

Marfat.com

سائز ۱۶/۱ ۳۰" × ۲۰"، مجلّد، ۱۲۸ صفحات، دوسرا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

اس کتاب کا پہلا ایڈیشن ۱۹۴۷ء میں شائع کیا گیا تھا، اب دوسرا ایڈیشن منظرِ عام پر آیا ہے۔ مصنف نے طبعِ ثانی کے بارے میں لکھا ہے "اس دوسرے اڈیشن میں بعض بزرگوں اور ماہرینِ تعلیم کی رائیں بھی ملیں گی جنھوں نے اس تجربے کو اپنے حلقے میں آزمانے کی کوشش کی ہے" (ص ۴) یہ آرا شری سمپورنانند، ڈاکٹر تاراچند اور اچاریہ نریندر دیو کی ہیں جو کتاب کے آخری صفحہ پر ملتی ہیں بقیہ کتاب پہلے ایڈیشن کے عین مطابق ہے جس میں میکسکو کے دیہی مدارس کے قیام اور اُن کے طریقِ کار سے متعارف کرایا گیا ہے۔

رودادِ چمن

مرتب محمد الحسنی

ناشر دفتر نظامت ندوۃ العلما، لکھنؤ

قیمت پندرہ روپے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸"، مجلّد، ۲۹۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت دو ہزار۔

اس کتاب میں ندوۃ العلما کے پچاسی سالہ جشنِ تعلیمی (جو ۳۱ اکتوبر تا ۳ نومبر ۱۹۷۵ء دارالعلوم کے وسیع سبزہ زار پر منعقد ہوا) کی مفصل روداد اور "اس کے قابلِ ذکر انتظامات اور اہم واقعات کی کچھ جھلکیاں" پیش کی گئی ہیں۔ کتاب آفسیٹ پر چھپی ہے اور تصاویر سے بھی مزین ہے۔ کتاب چار حصوں میں منقسم ہے جن کی تفصیل یہ ہے:

(۱) جشنِ تعلیمی کا تاریخی پس منظر (۲) تیاریوں کے دو مہینے (۳) دن گنے جاتے تھے جس دن کے لیے (۴) اجلاس پر ایک عمومی نظر۔

Marfat.com

۱۲

صنعت و حرفت

Marfat.com

Marfat.com

صنعتی امن، پیدآوری اور مزدور قوانین

مصنف — کے۔ ایس۔ شفیق

ناشر — نیشنل بک ڈپو، حیدر آباد

قیمت — نو روپے

سائز ۱۶/۳۰"×۲۰"، مجلد، ۲۰۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

مصنف نے ہندوستان میں محنت کش طبقے کے حالات کا جائزہ لیا ہے، صنعتی امن کے مسئلے کے قانونی پہلوؤں سے بحث کی ہے اور مزدور قوانین کا تعارف پیش کیا ہے۔

فنِّ طباعت

مصنف — بلجیت سنگھ مطیر

ناشر — ترقی اُردو بورڈ، نئی دہلی

قیمت — سات روپے پچیس پیسے

سائز ۸/۲۲"×۱۸"، غیر مجلد ۴۱۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت گیارہ سو۔

ترقی اُردو بورڈ اب تک بچّوں کی کتابوں کے علاوہ بہت سی نصابی، علمی، ادبی اور سائنسی کتابیں شائع کر چکا ہے زیرِ نظر کتاب بھی اسی اشاعتی پروگرام کا ایک حصہ ہے۔ فن طباعت پر یہ کتاب مندرجہ ذیل ابواب میں تقسیم کی گئی ہے:۔

(۱) تمہید (۲) چھاپے خانے کا سامان (۳) پریس کاپی یا مسودہ (۴) حرف سازی (۵) حرف ساز مشینیں (۶) کتاب سازی (۷) صفحہ سازی (۸) پروف اور اس کی تصیح (۹) طباعت (۱۰) بلاک سازی (۱۱) لیتھوگرافی یا لیتھو پرنٹنگ (۱۲) آفسیٹ کی چھپائی (۱۳) روٹری مشین کی طباعت۔ (۱۴) آٹومیٹک فیڈنگ مشین (۱۵) سہ رنگی طباعت (۱۶) خاص قسم کی طباعت (۱۷) ابھرے حروف کی چھپائی (۱۸) جلد سازی (۱۹) کاغذ (۲۰) روشنائی (۲۱) روشنائی کا سائنسی تجزیہ (۲۲) اُردو طباعت

Marfat.com

کامرس

مصنف	محمد اختر صدیقی
ناشر	اختر صدیقی، شعبۂ کامرس جامعہ ہائر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی
قیمت	طلبہ ایڈیشن بارہ روپے، ڈی لکس ایڈیشن پندرہ روپے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸، مجلد، ۲۴۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد درج نہیں۔

کامرس (طریقۂ تنظیم تجارت اور کھاتہ داری کے طریقے) پر" اردو میڈیم سے تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کے لیے یہ تعارفی کتاب کی حیثیت رکھتی ہے۔۔ کتاب کو دو بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے پہلا حصہ کاروباری اصولوں اور طریقوں کے بارے میں ہے اور دوسرا حصہ کتاب نویسی اور طریقہ کھاتہ داری سے متعلق ہے دونوں حصوں کو چھوٹے چھوٹے اسباق میں تقسیم کر دیا گیا ہے اور پھر مختلف موضوعات پر سیر حاصل روشنی ڈالی گئی ہے جہاں جہاں ضروری سمجھا گیا ہے اشکال کے ذریعے بھی تفصیلات کو سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ ہر باب کے آخر میں مختلف النوع سوالات شامل ہیں (ص ۳ ۔ ۴) کتاب کے مصنف جامعہ ہائر سیکنڈری اسکول میں کامرس کے استاد ہیں اور اس کا پیش لفظ ریاض منیر صاحب نے تحریر کیا ہے۔

لیتھوگرافی

مصنف	احید الدین نظامی بدایونی
ناشر	نظامی پریس، بدایوں
قیمت	آٹھ روپے

سائز ۳۰/۸ × ۲۰، مجلد، ۲۰۸ صفحات، دوسرا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

Marfat.com

نظامی پریس بدایوں سے فن طباعت سے متعلق اس کارآمد کتاب کا دوسرا ایڈیشن شائع کیا گیا ہے۔ کتاب اکیس ابواب پر مشتمل ہے جن کی تفصیل اس طرح ہے۔

(۱) لیتھوگرافی کی ایجاد اور اصول (۲) لیتھوگرافی کے لیے متفرق سامان (۳) چھاپنے کے پتھر (۴) چھاپنے کا دستی پریس (۵) اجزائے کیمیاوی جو لیتھو میں مستعمل ہیں (۶) مختلف قسم کے چربے (۷) چربوں کی ترتیب اور اُن کو چسپاں کرنا (۸) سیاہ اور رنگین کام کے لیے پتھر پر لکھنا (۹) پلیٹوں یا پتھر پر کاپی اتارنے کے طریقے (۱۰) پلیٹوں یا پتھروں کو چھاپنے کے لیے تیار کرنا (۱۱) دستی پریس پر چھاپنے کی ہدایتیں (۱۲) کاغذ کی اقسام اور چھپائی کے لیے موزونیت (۱۳) روشنی اور رنگ (۱۴) وہ چیزیں جن سے رنگ حاصل ہوتا ہے (۱۵) پتھر، زنک اور المونیم پلیٹ پر چھاپنا (۱۶) سیاہ زمین پر سفید نقوش چھاپنا یعنی ٹرانسپورٹنگ (۱۷) لیتھو مشین کی بناوٹ (۱۸) مشین مین کے لیے ضروری ہدایات (۱۹) مشین سے چھاپنا (۲۰) ضروری نسخے اور ہدایتیں (۲۱) فلیٹ بڈ آفسیٹ پرنٹنگ مشین۔

کتاب میں ۲۵ تصویریں بھی شامل ہیں۔ یہ کتاب اتر پردیش اُردو اکادمی کی مالی امداد سے شائع کی گئی ہے۔ تتمے کے طور پر پہلے ایڈیشن کے سلسلے میں مختلف رسائل میں شائع ہونے والے تبصروں کے اقتباسات شامل کیے گئے ہیں جن میں کتاب کی افادیت کا اعتراف کیا گیا ہے۔

ہُماکشیدہ کاری

کشیدہ کار طارق فیروز
ناشر قاضی اینڈ سنسنز، دہلی
قیمت ساڑھے چھ روپے

سائز ۸/۳۰×۲۰، مجلد، ۱۲۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

میز پوش کے کونے، ٹی کوزی کے نمونے، گلے، تکیے کے غلاف، بیل بوٹے، جالی اور حروف وغیرہ پر کشیدہ کاری کے لیے ڈیزائنوں پر مشتمل اس کتاب کا دوسرا ایڈیشن منظر عام پر آیا ہے۔

Marfat.com

ہینڈلوم صنعت

مصنف   پیام گورکھپوری
ناشر   صغیر احمد انصاری، گورکھپور
قیمت   دس روپے

سائز ۸/ ۲۶"×۲۰"، غیر مجلّد، ۶۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔

پیام گورکھپوری نے اُتر پردیش کے مختلف اضلاع کا دورہ کرکے بنکروں کے مسائل کو قریب سے دیکھا اور سمجھا اور بعد ازاں اسی کتاب میں بنکروں اور ہینڈلوم صنعت پر بہت سے مضامین قلم بند کیے یہ کتاب اُن کے انھیں مضامین کا مجموعہ ہے۔ چند مضامین کے عنوانات ہیں: "بنکر تحریک کا آغاز" "مئوناتھ بھنجن، کرگھا صنعت کا ایک اہم مرکز" "ہینڈلوم صنعت اور بنکر تحریک" وغیرہ۔ کتاب کا پیش لفظ محسنہ قدوائی نے لکھا ہے۔

Marfat.com

(۱۳)

سائنسی علوم

Marfat.com

Marfat.com

ارضیات کے بنیادی تصوّرات

مصنّف　وی۔او۔بروچف
ناشر　ترقی اُردو بورڈ، نئی دہلی
قیمت　بائیس روپے

سائز ۸/۲۲×۱۸ ، غیر مجلّد، ۵۶۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت گیارہ سو۔

ایک عام فہم کتاب جسے ترقی اُردو بورڈ نے انگریزی سے اُردو میں ترجمہ کرا کے ان قارئین کے لیے شائع کیا ہے جو علم طبیعیات اور علم کیمیا کے بنیادی اصولوں سے واقف ہیں۔ کتاب حسب ذیل تیرہ ابواب میں منقسم ہے: (۱) نالے کی سرگوشیاں (۲) سمندر کے کنارے (۳) زیر زمین پانی کی کارگزاریاں (۴) چٹانوں کی فرسودگی (۵) ہوا کی کاری گری (۶) سیاح پتھر (۷) اندرون زمین کی پیداوار (۸) پہاڑوں کی تعمیر اور تخریب (۹) زمین کبھی یہاں اور کبھی وہاں کیوں ہلتی ہے (۱۰) کرۂ ارض کی مختصر تاریخ (۱۱) تاریخ ارض میں تباہ کاریاں (۱۲) زمین کے اندر کیا دولت چھپی ہوئی ہے (۱۳) نیا تلاشی۔ کتاب کو ڈاکٹر ماجد حسین نے اُردو میں منتقل کیا ہے۔

تفہیم العلاج (حصّہ اوّل)

مصنّف　محمد احمد صدیقی
ناشر　محمد احمد صدیقی، لکھنؤ
قیمت　آٹھ روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلّد، ۱۹۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت چھ سو۔

حکیم محمد احمد صدیقی، تکمیل الطب طبیہ کالج لکھنؤ میں معالجات کے لکچرار ہیں۔ انھوں نے

Marfat.com

کانپور یونیورسٹی کے بی یو ایم ایس کورس کے درجات سوم، چہارم و پنجم کے لیے طب یونانی کے چند اہم موضوعات پر جدید اسلوب میں یہ کتاب مرتب کی ہے جس میں سینہ، پھیپھڑے، دل اور پستان کے امراض کی تفصیل اور یونانی علاج کے طریقے بیان کیے گئے ہیں۔ کتاب اترپردیش اردو اکادمی کے مالی تعاون سے شائع ہوئی ہے۔

چند عام بیماریاں

مصنف حسین فاروقی
ناشر ترقی اردو بورڈ، نئی دہلی
قیمت چار روپے پچاس

سائز ۸/ ۲۱ × ۱۸، غیر مجلد، ۶۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت گیارہ سو۔

اس کتاب میں چند عام بیماریوں کے بارے میں مفید مطلب معلومات یکجا کردی گئی ہیں نیز ان کی علامات، حفاظتی تدابیر اور علاج کے طریقے بھی بیان کیے گئے ہیں۔ کتاب میں جن بیماریوں کا تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے، ان کے نام ہیں: ہیضہ، میعادی بخار (ٹائی فوائڈ) ملیریا، دق یا سل (ٹیوبرکلوسس) چیچک، مونیا سنیلا (چکن پاکس)، وبری سلا، خسرہ (میزلس) انفلوئنزا۔

خالص جیومٹری اور تحلیلی جیومٹری

مولف محمد خواجہ محی الدین
ناشر ترقی اردو بورڈ، نئی دہلی
قیمت چار روپے

سائز ۸/ ۲۲ × ۱۸، ۲۰۰ صفحات، غیر مجلد، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت تین ہزار۔

Marfat.com

خواجہ محی الدین عثمانیہ یونیورسٹی کے شعبۂ ریاضی کے سابق ریڈر رہیں۔ انھوں نے آندھرا پردیش انٹرمیڈیٹ بورڈ کے نصاب کے مطابق یہ کتاب اُردو میڈیم سے تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کے لیے تیار کی ہے۔ اسے ترقی اُردو بورڈ کے لیے انجمن ترقی اُردو آندھرا پردیش کی طرف سے چھاپا گیا ہے۔ کتاب حسب ذیل ابواب میں منقسم ہے۔

(۱) سابقہ معلومات (۲) خطی قطعہ کی تقسیم (۳) متوازی خطوط (۴) تشابہ مثلثات۔

سلفر

مصنّف عبدالحمید

ناشر حبیب احمد، بارہ بنکی

قیمت دس روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلّد، ۲۸۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

عبدالحمید ہومیوپیتھی کے ڈاکٹر ہیں۔ اس کتاب میں موصوف نے سلفر کی علامات خصوصیات اور اوصاف کا مفصل ذکر کیا ہے۔ انگریزی میں تو ہومیوپیتھی کی کچھ واحد داؤں پر کتابیں شائع ہوئی ہیں لیکن اُردو میں غالباً یہ اپنی طرز کی پہلی کاوش ہے۔ کتاب حسب ذیل دس ابواب میں منقسم ہے:

باب اوّل: سلفر

باب دوم: سلفر

باب سوم: سلفر کی چند خاص علامتیں

باب چہارم: میٹریا میڈیکا

باب پنجم: پریکٹس آف میڈیسن

Marfat.com

باب ششم : سلفر اور متبادل ادویہ
باب ہفتم : رموزِ سلفر
باب ہشتم : کرشماتِ سلفر
باب نہم : ریپرٹری یا تشریحِ علامات
باب دہم : علاج کے دیگر طریقوں میں سلفر کی اہمیت

علمِ کیمیا (حصہ اوّل)

مرتب نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی
ناشر ترقی اردو بورڈ، دہلی
قیمت چار روپے پچاس پیسے

سائز ۸/۳۰×۲۰"، غیر مجلد، ۱۶۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ ہزار۔

یہ نصابی کتاب جسے ترقی اردو بورڈ نے شائع کیا ہے دراصل این سی ای آر ٹی کی تیار کردہ انگریزی نصابی کتاب کا ترجمہ ہے جو ساتویں کلاس میں علم کیمیا پڑھنے والے طالب علموں کے لیے لکھی گئی ہے۔ یونیسکو پروجیکٹ کے تحت تقریباً تین سال کی جانچ پڑتال کے بعد مڈل اسکولوں میں سائنس اور ریاضی کی پڑھائی میں اصلاح کرنے کے مقصد سے طے شدہ نصاب کے مطابق یہ کتاب تصنیف کی گئی۔ پہلے مڈل کلاسوں میں جنرل سائنس کے تحت جس قسم کی تعلیم دی جاتی تھی اس طریقے کو بدل کر اب سائنس کی مختلف شاخوں۔ طبیعیات، کیمیا اور حیاتیات میں الگ الگ تعلیم دی جا رہی ہے۔ یونیسکو پروجیکٹ کی سفارشوں کی بنیاد پر نئے نصاب کا انحصار اور اس کے مطابق نصابی کتاب تیار کرنے کا کام این سی ای آر ٹی کے شعبۂ سائنس کے ذریعے انجام پایا۔ محمد سجاد رضوی نے اسے انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیا ہے۔

Marfat.com

یونانی ذرائع تشخیص

مصنّف سیّد حبیب الرحمان
ناشر مہتمم دہلی دواخانہ، کانپور
قیمت تین روپیہ

سائز ۱۶/۲۰×۳۰ مجلد ۱۰۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ سو

حکیم حبیب الرحمان کی مختصر تالیف جو نبض اور بول و براز کے مسائل پر مشتمل ہے۔

چند عنوانات ہیں: طریقہ دیکھنے کا اقسام نبض، طریقہ بول دیکھنے کا طبیب کے لیے، بیان بول کے قوام کا کلیات براز۔

Marfat.com

Marfat.com

اسلام اور فیملی پلاننگ (مسئلۂ ضبطِ ولادت)

مصنف شاہ زید ابوالحسن فاروقی
ناشر مکتبہ دینیات، نئی دہلی ۱۱ء
قیمت سات روپے

سائز ۲۰×۳۰/۱۶، غیر مجلد، ۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

اس کتاب میں مسئلۂ ضبطِ ولادت کی توضیح و تشریح شرعی حیثیت سے کی گئی ہے نیز اس ضمن میں علماء احناف کی سولہ اور شوافع کی پانچ مستند کتب سے استفادہ کیا گیا ہے۔ فاروقی صاحب کا خیال ہے، "اجلّہ علمائے احناف نے آٹھ سو سال پہلے عزل کی تین صورتوں کو بیان کیا اور اس کا حکم لکھ دیا.... ان حضرات نے ہر موقع پر مسئلہ کو اس کی اپنی ذات کے اعتبار سے دیکھا اور حکم تجویز کیا۔ کہیں اجازت لینے کی شرط رکھی، کہیں عذر کا ہونا ضروری قرار دیا، کہیں خاوند کے واسطے منع کرنے کا حق تسلیم کیا، ایک جگہ بھی ان حضرات نے دوسری وجوہات کی بنا پر ناجائز قرار دینے کی کوشش نہیں کی۔" (ص ۰۷)

اینٹی پنشد اور سوشلسٹ سیکولر جمہوری نظام

مترجم وینکٹ راؤ رائے تم
ناشر مصنف، نئی دہلی
قیمت پانچ روپے

سائز ۲۰×۳۰/۱۶، غیر مجلد ۱۲۰ صفحات، پہلا اڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار

Marfat.com

ایشوپنشد (سنسکرت) کے مطابق دنیا میں کسی آدمی کو کسی چیز کو اپنا نہیں سمجھنا چاہیے اور سب چیزیں عام بھلائی کے لیے استعمال کی جانی چاہییں۔ اپنشدوں میں اسے اہم ترین مرتبہ حاصل ہے۔ مترجم نے اصل اپنشد سنسکرت سے ترجمہ کر کے مدلل تفصیل کے ساتھ شائع کر دیا ہے۔ کتاب کا پیش لفظ میر مشتاق احمد اور تمہید پنڈت سندر لال نے قلم بند کی ہے۔

تبلیغ کا مقامی کام

مصنف میاں جی محمد عیسیٰ فیروزپوری
ناشر ربّانی بک ڈپو، دہلی ۶
قیمت پانچ روپے

سائز ۸/ ۲۲" × ۱۸"، مجلد، ۶۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت دو ہزار۔

تبلیغی جماعتوں کے سلسلے میں مولف کے دو رسالے "بنیادی اصول" اور "روانگی کی ہدایات" پہلے شائع ہو چکے ہیں یہ بھی اسی سلسلے کی کتاب ہے۔ پیشِ نظر کتاب میں مقامی طور پر تبلیغ کے کام کے بارے میں ہدایات یکجا کر دی گئی ہیں۔

تبلیغی جماعت کے لیے روانگی کی ہدایات

مصنف میاں جی محمد عیسیٰ فیروزپوری
ناشر ربّانی بک ڈپو، دہلی ۶
قیمت تین روپے پچاس پیسے

سائز ۸/ ۲۲" × ۱۸"، غیر مجلد، ۱۱۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت دو ہزار۔

"سبب تالیف" کے تحت مولف نے مولانا شاہ محمد الیاس صاحب کا خیال درج کیا ہے۔

" ہماری بہت سی جماعتیں ملک کے اطراف میں نکل کر کام کا طریقہ دکھلا چکی ہیں اور اب لوگ ہمارے

Marfat.com

کام کے طالب ہیں کہ خود ہمارے پاس آتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ہم کو اتنے آدمی دے دیے ہیں کہ اگر مختلف اطراف میں طلب پیدا ہو اور کام سکھانے کے لیے ضرورت ہو تو جماعتیں بھی بھیجی جا سکتی ہیں تو اب ان حالات میں بھی کسمپرسی والے ابتدائی زمانے کے طریقہ کار کے بہ بہ جزو پر رہنا ٹھیک نہیں ہے چنانچہ تحریر کے ذریعہ بھی دعوت دینی چاہیے" (ص ۶) زیر نظر کتاب اسی خیال کا عملی روپ پیش کرتی ہے۔

تجلیاتِ ربانی (تلخیص و ترجمہ مکتوبات حضرت مجدد الف ثانی)

(دیکھیے مکتوبات)

تذکرۂ روحی

مصنف الہام الدین خاں
ناشر الہام الدین خاں، ٹونک
قیمت درج نہیں

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، غیر مجلد، ۸۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

زیر نظر کتاب تذکرۂ روحیؒ میں مولانا محمد ابراہیم خاں روحیؒ کی سوانح حیات، خاندانی حالات، فضائل اعمال، محاسن اخلاق اور روحانی جذب و شوق کے واقعات بڑی تحقیق و جستجو کے بعد ان کے سلسلے کے ایک فرزند رشید مولوی حکیم الہام الدین خاں ٹونکی نے قلم بند کیے ہیں۔ پیر منظور الحسن برکاتی کے مقدمے سے معلوم ہوتا ہے کہ تذکرۂ روحیؒ دراصل وہ مقالہ ہے جسے مصنف نے ذیقعدہ ۱۳۹۵ھ کی گیارہ تاریخ کو صاحب تذکرہ روحیؒ صاحب کے عرس مبارک کے موقع پر ارباب ذوق و اصحاب شریعت و طریقت کی ایک مجلس میں پڑھا تھا۔

توحید و معرفت

مصنف سید اقبال احمد جونپوری
ناشر شیراز ہند پبلشنگ ہاؤس

Marfat.com

قیمت ۱۵ روپے ۹۵ پیسے

سائز ۲۰/۱۶×۳۰ مجلد، صفحات ۴۴۴، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

مصنف کے بیان کے مطابق اس کتاب میں وہ حقائق پیش کیے گئے ہیں جو وحی کشف والہام اور مشاہدات پر مبنی ہیں جس کا درجہ عین الیقین وحق الیقین کا ہے، یعنی اس کتاب میں انبیاء اور اولیاء کی پاکیزہ تعلیمات درج کی گئی ہیں۔ "حرف اول" میں کہا گیا ہے کہ اسلام کی بنیادی تعلیم توحید و معرفت، خدا پرستی اور خدمت خلق ہے۔ کتاب میں ان ہی امور پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ "مقدمہ" میں فضائل و مناقب حضرت غوث الاعظم بیان کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد مختلف عنوانات کے تحت مصنف نے اپنے خیالات کی وضاحت کی ہے۔ مثلاً علمائے ظاہر و باطن، تصوف و فرقہ ملامتیہ، معرفت کی راہ، حضرت خواجہ معین الدین چشتی اور ان کا سلوک، ذوق سماع، روزہ روح کا تقویٰ، بابا فرید کا ایک واقعہ، راگ سماج اور وجد، دین کے ستون، مہاتما بدھ، گیتا کی مقدس تعلیم، رامائن پر ایک نظر، بابا گرونانک کی تعلیم، سنت کبیر پر ایک نظر، امام ربانی مجدد الف ثانی، حضرت گیسو دراز کا سلوک و تصوف، شاہ ولی اللہ کا استدلال، حضرت سرمد شہید اور تنگ نظر علما، رواداری و انکساری، وغیرہ۔

مصنف اس سے پہلے سات کتابیں لکھ چکے ہیں جن میں خلافت علی و شہادت حسین بجواب خلافت معاویہ و یزید، تاریخ شیراز ہند جونپور اور اورنگ زیب اور شیواجی خاص ہیں۔ انھوں نے پھول اور چراغ کے نام سے شفیق جونپوری کے کلام کا انتخاب بھی مرتب کیا ہے۔

ثنائی پاکٹ بک

مصنف ثناء اللہ امرتسری

ناشر مرکزی جمعیتہ اہل حدیث، دہلی

قیمت پچھتر پیسے

Marfat.com

سائز ۸/ ۲۲×۱۸ ، غیر مجلد ، ۹۶ صفحات ، پہلا ایڈیشن ، تعداد اشاعت درج نہیں ۔
دہریے ، عیسائی ، ہندو ، آریہ سماجی ، رادھا سوامی ، سکھ ، منکرین نبوت و محمدؐ ، فرقہ بہائیہ ، شیعہ ، مرزائیہ ، اہل قرآن ، نیچریہ اور جماعتِ اہل حدیث کا مختصر تعارف پیش کیا گیا ہے ۔

دینی خدمات اور معاوضہ

مصنف محمد داؤد مظاہری
ناشر ادارہ تحقیقات شرعیہ ، آگرہ
قیمت چھ روپے

سائز ۱۶/ ۳۰×۲۰ ، غیر مجلد ، ۲۶۸ صفحات ، پہلا ایڈیشن ، تعداد اشاعت ایک ہزار ۔
"قرآن پاک سنانے ، قرآن خوانی خواہ ایصال ثواب کی نیت سے ہو یا افتتاحات کی غرض سے ۔ تعویذ ، گنڈے ، وعظ و تقریر وغیرہ اور دوسری چیزیں جن پر ضرورتاً کچھ اجرت کو جائز قرار دیا تھا ، اب اس نے پیشہ کی اور نہایت بھونڈے طریقے کے ساتھ ایک ذلت آمیز صورت اختیار کر لی ہے" (ص ۶)
محمد داؤد صاحب مظاہری نے اس مسئلے کے بارے میں ملک بھر کے علما سے فتاویٰ حاصل کیے اور تمام قدیم کتابوں سے علمائے کرام اور فقہائے عظام کے فتاویٰ کو جمع کیا اور پھر ان پر بحث کی ۔ یہ کتاب انھیں مباحث پر مشتمل ہے ۔

سائنس اور اجتہاد

مصنف احسان اللہ خاں
ناشر علمی مجلس ، دلی
قیمت بیس روپے

سائز ۸/ ۲۲×۱۸ ، مجلد ، ۷۲ صفحات ، پہلا ایڈیشن ، تعداد اشاعت پانچ سو

Marfat.com

ڈاکٹر احسان اللہ خاں سائنسداں بھی ہیں اور ان کی نگاہ اسلامیات پر بھی ہے پیش نظر مقالہ میں انھوں نے نئے حالات اور جدید تقاضوں کی تکمیل کے مسائل پر اسلامی زاویہ نگاہ سے بحث کی ہے اور اجتہاد کی اہمیت پر اصرار کیا ہے اور ثابت کیا ہے کہ سائنس اسلام کی حریف نہیں بلکہ حلیف ہے۔ انھوں نے اس مقالہ کے ذریعہ دنیائے اسلام کو زمانہ سے ہم آہنگ ہونے کے سلسلے میں کچھ مشورے دیے ہیں۔ یہ کتاب مندرجہ ذیل ابواب میں منقسم ہے:

ارتقائے آدم، حضرت آدم کی سیرت پاک، خلافت، قرآن میں قصص اور سائنسی معلومات، اجتہاد، اجتہادی تحریک۔

کتاب کا پیش لفظ سعید احمد اکبر آبادی نے لکھا ہے۔

سیرت مبارک رسالتمآب

مولف علامہ سید جمال حسینی

مترجم مفتی عزیز الرحمان

ناشر مکتبہ عبادیہ، نہٹور، ضلع بجنور (یو، پی)

سائز ۸/ ۲۶ × ۲۰، مجلد، ۳۰۴+۳۶۸ صفحات، تعداد اشاعت ۵۰۰، پہلا ایڈیشن۔

مترجم نے ابتدائی باتیں میں لکھا ہے کہ "زیر نظر کتاب..... میری اس خواہش اور آرزو کی حسین ترین صورت ہے کہ جو زاد المعاد کے ترجمہ اور حواشی کے بعد پیدا ہوئی کہ سیرت مبارک پر کچھ کام کرنا چاہیے اور ایسا کہ جواب تک نہ ہو سکا ہو۔ چاہتا تھا کہ میں خود لکھوں لیکن روضۃ الاحباب از علامہ سید جمال حسینی میرا مرکز آرزو ثابت ہوئی" (ص ۳) ترجمے کا کام ۱۰ ار جولائی کو زاد المعاد کے ترجمے اور حواشی کے ساتھ شروع ہوا۔ اصل کتاب روضۃ الاحباب ۸۸۰ھ میں لکھی گئی جس کے مصنف نویں صدی ہجری میں گزرے ہیں جو دو واسطوں سے صاحب مرقاۃ ملا علی قاری کے استاذ جلیل اور محدث جلیل علامہ میرکشاہ کے والد بزرگوار" (ص ۴) تھے۔ ان کے مزید حالات مترجم نے درج نہیں کیے۔ "روضۃ الاحباب" کی پہلی جلد ۸۸۰ھ میں فارسی میں لکھی گئی تھی۔ ہندوستان میں یہ کتاب ۱۸۸۰ء/ ۱۲۹۷ھ میں بڑے سائز کے ایک ہزار سے زائد

Marfat.com

صفحات پر طبع ہوئی تھی اس کے مستند ہونے کے لیے اس قدر کافی ہے کہ مرقاۃ میں مُلاّ علی قادری نے نہایت فخر کے ساتھ جگہ جگہ اس کا حوالہ دیا ہے اور دلیل میں پیش کیا ہے۔" (ص ۴) اصل تصنیف کے ابتدائی ۶۸ صفحات کا ترجمہ شریکِ اشاعت نہیں کیا گیا اور عربی فارسی اشعار نیز قصائد کو رد کر دیا گیا ہے۔ کتاب دو حصّوں میں منقسم ہے۔ حصّہ اوّل ۳۰۴ صفحات اور حصّہ دوم ۳۶۸ صفحات پر مشتمل ہے۔

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کتاب میں پیغمبرِ اسلام حضرت محمدؐ کی سیرت کا بیان ہے اور اسے بہ اعتبار سنین مرتب کیا گیا ہے۔ ایک ہی سنہ میں جس قدر واقعات رونپذیر ہوئے انھیں ترتیب سے لکھ دیا گیا ہے۔ بہت سی سورتوں اور آیتوں کو بھی بقیدِ سنہ لکھا ہے اور احادیث بھی بقیدِ سنہ منضبط کی گئی ہیں۔ نقلِ مسالک میں غیر جانبداری سے کام لیا گیا ہے۔ ابواب کے عنوانات حسبِ ذیل ہیں:

حصّہ اوّل: (۱) ولادت باسعادت (۲) عجائبات (۳) ایام رضاعت (۴) واقعہ شقِ صدرِ مبارک (۵) مکّہ کو واپسی (۶) حالات سنہ ۶ء ولادت (۷) حالات سنہ ۸ء ولادت (۸) حالات از سنہ ۸ء تا ۱۳ء ولادت (۹) حالات از سنہ ۱۳ء تا سنہ ۲۰ء ولادت (۱۰) حالات از سنہ ۲۰ء تا سنہ ۲۵ء ولادت (۱۱) حضرت خدیجہ سے عقد (۱۲) حالات سنہ ۳۵ء ولادت (۱۳) نصبِ حجرِ اسود۔

حصّہ دوم: (۱) حالات سنہ ۸ھ (۲) حالات سنہ ۸ھ (۳) حالات سنہ ۹ھ (۴) حالات سنہ ۱۰ھ (۵) حالات سنہ ۱۱ھ اور وفات سرورِ عالم (۶) فضائلِ درود، ازدواجِ مطہرات (۷) فضائل النبی اور معجزات۔

شری گورو تیغ بہادر جی مہاراج

مصنف ڈاکٹر جیت سنگھ سیتل
ناشر پنجابی یونیورسٹی، پٹیالہ
قیمت درج نہیں

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، غیر مجلد، ۱۳۶ صفحات، پہلا ایڈیشن۔ تعداد اشاعت گیارہ سو۔

اندر جیت کور، وائس چانسلر پنجابی یونیورسٹی پٹیالہ نے اپنے پیش لفظ میں کتاب کی اشاعت

Marfat.com

اوراس کی افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھا ہے،" مذہبی وشخصی آزادی کے پاسبان، شہید اعظم شری گورو تیغ بہادر صاحب کے پیغام روح افزا کو عوام تک پہنچانے کی غرض سے گورو صاحب کے مختصر سوانح حیات اوران کے کلام پاک (مع شرح وفرہنگ) کو اُردو، ہندی اور پنجابی میں شائع کیا جارہا ہے۔ اس امر کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ گورو صاحب کی مقدس سوانح عمری اور بے مثال قربانی کے حالات کے پیش نظر اور بنی نوع انسان کی فلاح وبہبود کی غرض سے یہ تصانیف سادہ اور سلیس زبان میں پیش کی جائیں۔" (ص ا پیش لفظ)

کتاب دو حصوں میں منقسم ہے۔ پہلا حصّہ گورو کی مختصر سوانح حیات پر مشتمل ہے جو تقریباً ۴۴ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے دوسرے حصّے کا عنوان ہے" شبد اور سلوک" اس میں گورو تیغ بہادر کا کلام اور اس کا اُردو ترجمہ شائع کیا گیا ہے۔

شمشیرِ حقانی: ملقب بہ رضاخانی دھرم کا پول

مصنّف عبدالرؤف چشتی

ناشر ادارۂ تالیفاتِ اولیا، دیوبند

قیمت تین روپے

سائز ۳۰/۱۶، ۲۰ × ۳۰، غیر مجلّد، ۱۴۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

عبدالرؤف چشتی صابری حنفی جگن پوری مصنف کتاب کے بقول اس میں رضاخانی دھرم کا پول کھولا گیا ہے اور بہت سی غلط فہمیوں کا ازالہ بھی کیا گیا ہے۔

گلدستۂ حدیث

مصنّف محمد یوسف اصلاحی

ناشر مکتبہ ذکریٰ، رام پور

قیمت دو روپے پچاس پیسے

Marfat.com

سائز ۱۶/ ۲۲ × ۱۸، غیر مجلد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت دو ہزار۔
مذہبی، ماہنامہ ذکریٰ رام پور کے ایڈیٹر محمد یوسف اصلاحی نے عملی زندگی میں کام آنے والی مستند اور جامع حدیثیں اور آسان زبان میں اُن کے ترجمے نیز مختصر تشریحات اس کتاب میں یکجا کردی ہیں وہی احادیث منتخب کی گئی ہیں جو مختصر، جامع اور روایت و درایت کے لحاظ سے قابل اعتماد ہیں اور ان پر محنت و کاوش کے ساتھ اعراب لگائے گئے ہیں، ترجمہ آسان ہے اور زبان عام فہم اور دل نشیں ہے۔

گیان گیتا

مصنف　تمنّا انبالوی
ناشر　گیان پرکاش، انبالہ چھاؤنی
قیمت　بارہ روپے

سائز ۱۶/ ۳۰×۲۰، مجلد، ۱۲۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔
رام کرشن تمنّا انبالوی نے شری مدبھگوت گیتا کا آسان اقتباس منظوم کرکے اس کتاب کے توسط سے شائع کردیا ہے۔ شاعر کا ایک مجموعۂ کلام "نقشِ تمنّا" قبل ازیں منظر عام پر آچکا ہے۔ کتاب میں چند تصاویر کے علاوہ جوش ملسیانی کی رائے ہے جن سے مصنف کا سلسلۂ تلمذ رہا ہے۔

مخدوم علی مہائمیؒ (حیات، آثار و افکار)

مصنف　عبدالرحمان پرواز اصلاحی
ناشر　نقشِ کوکن پبلی کیشن ٹرسٹ، بمبئی ۹
قیمت　سولہ روپے

Marfat.com

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، مجلد ۳۱۲ صفحات، تعداد اشاعت ۱۶۰۰، پہلا ایڈیشن۔

مخدوم علی مہائمیؒ صاحب اپنے دور کے علما میں سے تھے، مخدوم صاحب کی علمیت، اُن کا فلسفہ اور ان کی مجموعی علمی و مذہبی خدمات اس قدر وقیع ہیں کہ بقول مولانا عبدالحئی مرحوم ہندوستان کے ہزار سالہ دور میں شاہ ولی اللہ دہلوی کے سوا حقائق نگاری میں ان کا کوئی ثانی نہیں ہے۔ مولانا عبدالرحمٰن پرواز نے مخدوم صاحب کے حالات اور افکار تحقیق و تفتیش کے بعد اس کتاب کے دس ابواب میں جمع کر دیے ہیں۔ ان ابواب کے عنوانات حسب ذیل ہیں :

"مہائم کا تاریخی پس منظر"، "حالاتِ زندگی"، "صوفیانہ مسلک"، "کشف و کرامات"، "معمولات"، "وفات"، "تصنیفی کارنامے"، "تفسیر مہائمی اور اس کی خصوصیات"، "فلسفہ وحدت الوجود اور اس کی تعبیر و تشریح"، "افکار مہائمی"، کتاب کا پیش لفظ ڈاکٹر عبدالستار دلوی نے لکھا ہے۔ کتاب میں مخدوم صاحب کا عکس تحریر اور ان کے مزار کی تصاویر بھی شائع کی گئی ہیں۔ آخر میں کتابیات اور اشاریہ بھی شامل ہیں۔

مردانِ خدا

مولف ضیا علی خاں اشرفی
ناشر ضیا علی خاں، بدایوں
قیمت پچیس روپے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، مجلد، ۴۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

اس کتاب میں بدایوں کے صوفیائے کرام کے حالات جمع کر دیے گئے ہیں۔ کتاب کو چار مجلسوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلی مجلس میں اُن مشاہیر شہدا کے حالات یکجا کر دیے گئے ہیں جو بدایوں میں مدفون ہیں دوسری مجلس میں سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیا کی ولادت سے قبل وصال فرمانے والے بدایوں کے مشاہیر مردان خدا کا بیان ہے تیسری مجلس میں بدایوں کے ان صوفیا کا تذکرہ ہے جنھوں نے سلطان المشائخ کے دور حیات میں وصال فرمایا اور چوتھی مجلس میں اُن صوفیائے بدایوں کے حالات یکجا کر دیے گئے ہیں جنھوں نے حضرت نظام الدین اولیا کے بعد وصال فرمایا۔ کتاب اتر پردیش اُردو اکادمی کے مالی اشتراک سے شائع ہوئی ہے۔

Marfat.com

مسیحیت (علمی اور تاریخی حقائق کی روشنی میں)

تالیف — متولی یوسف چلپی
ترجمہ — مولوی شمس تبریز خاں
ناشر — مجلس تحقیقات ونشریاتِ اسلام، لکھنؤ
قیمت — دس روپے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸، مجلد، ۲۰۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

مصر کے عالم متولی یوسف چلپی کی عربی کتاب کا اردو ترجمہ ہے جس میں مسیحیت کا معروضی مطالعہ پیش کیا گیا ہے اور "قرآن حکیم کی رہنمائی میں مسیحیت کی تاریخ اور اس کے کمزور پہلوؤں کی علمی انداز میں نشاندہی کی گئی ہے"۔ یوسف چلپی نے مقدمہ میں کتاب کے مقصد اور طریقۂ کار کی وضاحت کرتے ہوئے لکھا ہے "اس کتاب میں مسیحیت کو مسیحی علما ہی کے بیانات کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے اس میں ایسے مسیحی علما کے بیانات ہیں جن میں سے بعض مسلمان بھی ہو گئے اور بہت سے اپنے مذہب پر قائم رہے، ان میں مشرق ومغرب دونوں کے علما شامل ہیں"۔ (ص ۱۲)

"تمہید مترجم" کے تحت شمس تبریز خاں نے عربی فارسی اور اردو کے علمائے اسلام کی ان تصنیفات کا سرسری جائزہ پیش کیا ہے جنھوں نے اپنے مضامین وکتب میں عیسائیت پر اظہار خیال کیا ہے۔

مقدمۃ القرآن یعنی تفسیری اصول

مؤلف — وجیہ الدین احمد خاں قادری
ناشر — وجیہ الدین احمد خاں قادری رامپوری، رام پور
قیمت — تین روپے

سائز ۲۶/۸ × ۲۰، غیر مجلد، ۷۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

Marfat.com

مولانا وجیہ الدین احمد خاں سابق پرنسپل مدرسہ عالیہ، رامپور اب مدرسہ جامع العلوم فرقانیہ رام پور کے ناظم ہیں۔ "حدیثی اصول" کے نام سے موصوف کا ایک رسالہ قبل ازیں شائع ہو چکا ہے اور اب اصول تفسیر سے متعلق پیش نظر رسالہ منظر عام پر آیا ہے۔ کتاب کے ساتھ "صاحبِ تالیف اور ان کے کارنامے" کے عنوان سے مؤلف کا تعارف شاہد خاں شیروانی نے کرایا ہے اور آخر میں مصنف کے حالات سردار شاہ خاں وجیہی نے ترتیب دیے ہیں۔

نبیوں کے قصّے

مصنف خواجہ عبدالحیٔ
ناشر مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی
قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، غیر مجلد، ۹۶ صفحات، بیسواں ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

حضرت آدم سے حضرت عیسٰی علیہ السلام تک سولہ پیغمبروں کے قصّوں پر مشتمل اس کتاب کا بیسواں ایڈیشن شائع ہوا ہے۔

ہمارے نبیؐ

مصنّف سیّد نواب علی رضوی
ناشر مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی
قیمت ایک روپیہ بیس پیسے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، غیر مجلد، ۸۴ صفحات، پچیسواں ایڈیشن، تعداد اشاعت دو ہزار۔

پیغمبر اسلام کی سوانح اور سیرت پر عام فہم زبان میں لکھی گئی اس کتاب کا نیا ایڈیشن منظر عام پر آیا ہے۔

Marfat.com

(۱۵)

بچوں کا ادب

Marfat.com

Marfat.com

اچھّی چڑیا

مصنف محمد شفیع الدین نیرؔ

ناشر ترقی اردو بورڈ۔ نئی دہلی

قیمت تین روپے

سائز ۱۶/ ۳۰" × ۲۰"، غیر مجلد، ۴۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت دو ہزار

شفیع الدین نیرؔ نے بچّوں کے لیے درجنوں کتابیں لکھی ہیں۔ پیش نظر کتاب میں ان کی ہلکی پھلکی عام فہم زبان میں، بچّوں کے لیے لکھی گئی مندرجہ ذیل چھ نظمیں شامل ہیں: (۱) اچھی چڑیا (۲) لڈّو کا ٹکڑا (۳) تارا کی گڑیا (۴) موٹے خاں (۵) بکری کے بچّے (۶) دس چھوٹے چھوٹے بچّے۔

ادب کسے کہتے ہیں

مصنّف اطہر پرویز

ناشر ترقی اُردو بورڈ

قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

سائز ۸/ ۲۲×۱۸"، غیر مجلد، ۳۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت دو ہزار۔

ادب کی نوعیت اور ماہیت کے موضوع پر اردو میں بچّوں کے لیے کچھ نہیں لکھا گیا۔ اس کتاب میں مصنّف نے بطور خاص یہ کوشش کی ہے کہ بچّوں کو ادب کے بارے میں بنیادی باتیں بتائی جائیں۔ کتاب بہت سیدھے سادے اور عام فہم انداز میں لکھی گئی ہے۔

Marfat.com

اقبال کی کہانی

مصنف   جگن ناتھ آزاد

ناشر   ترقی اُردو بورڈ، نئی دہلی

قیمت   دو روپے پچاس پیسے

سائز ۸/۲۷×۱۷، غیر مجلّد، ۴۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت دو ہزار۔

ترقی اُردو بورڈ کی جانب سے جگن ناتھ آزاد کی قلمبند کردہ "اقبال کی کہانی" آسان اور عام فہم زبان میں بچّوں کے لیے شائع کی گئی ہے۔ کتاب کے آخر میں اقبال کے کلام سے بچّوں کی آٹھ نظمیں منتخب کر کے یکجا کر دی گئی ہیں نیز اقبال کی تین غیر مطبوعہ نظمیں "شہد کی مکھی"، "جہاں تک ہو سکے نیکی کرو" اور "چند نصیحتیں" بھی شاملِ اشاعت ہیں۔

امیر خسرو

مصنفہ   سلمیٰ اجمیری

ناشر   سلمیٰ اجمیری، مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی ۲۵

قیمت   پانچ روپے پچاس پیسے

سائز ۸/۳۰×۲۰، غیر مجلّد، ۵۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔

وزارتِ تعلیم، حکومتِ ہند کے مالی تعاون سے بچّوں کے لئے امیر خسرو کے حالاتِ زندگی پر مشتمل یہ کتاب شائع کی گئی ہے۔ زبان آسان اور عام فہم ہے نیز تصاویر کے ذریعے کتاب کو بچّوں کے لیے دلچسپ بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ پیش لفظ سیّد نور الحسن سابق وزیرِ تعلیم، حکومتِ ہند نے لکھا ہے اور "پہلی بات" کے تحت ظ۔ انصاری کا مختصر سا تعارف بھی شاملِ اشاعت ہے۔

Marfat.com

بال بھارتی

مصنف ڈاکٹر اخلاق اثر
ناشر مدھیہ پردیش پاٹھیہ پستک نگم، بھوپال
قیمت ایک روپیہ پچیس پیسے

سائز ۸/۳۰ × ۲۰، غیر مجلد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

"مدھیہ پردیش پاٹھیہ پستک نگم نے ہندی زبان کی طرح اردو، بحیثیت مادری زبان، کی درسی کتابیں شائع کرنے کا منصوبہ اس سال سے شروع کیا ہے، یہ کتاب اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے" اردو کی پہلی کتاب ڈاکٹر اخلاق اثر نے تیار کی ہے۔ مولف عمومی آر۔ کے۔ منوچا اور اے۔ ایس۔ جوہری ہیں۔ کتاب میں اسباق کی تفہیم و تشریح کے لیے رنگین تصاویر بھی شامل کی گئی ہیں۔

بالک باغ

مصنف محوی صدیقی لکھنوی
ناشر منیر المحوی صدیقی، بھوپال
قیمت چھ روپے

سائز ۱۶/۳۰ × ۲۰، مجلد، ۱۴۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت چھ سو۔

محوی صدیقی لکھنوی (مرحوم) کی بچوں کے لیے لکھی ہوئی ۲۷ نظموں کا یہ مجموعہ ان کے صاحبزادے منیر المحوی صدیقی نے ترتیب دے کر شائع کیا ہے۔ "بقول مرتب مولانا محوی صدیقی کی تقریباً ۲۴ کتابیں ہندوستان کے مختلف اداروں سے شائع ہو چکی ہیں اور ابھی تقریباً سترہ اٹھارہ غیر مطبوعہ مسودات موجود ہیں" (ص ۸) یہ مجموعہ اتر پردیش اردو اکادمی کے مالی اشتراک سے شائع ہوا ہے۔

Marfat.com

بچّوں کی نظمیں

مصنّف جگن ناتھ آزاد
ناشر ترقی اُردو بورڈ، نئی دہلی
قیمت دو روپے

سائز ۸/ ۲۷ × ۱۷، غیر مجلّد، ۴۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت دو ہزار۔

ترقی اُردو بورڈ کی جانب سے جگن ناتھ آزاد کی بچّوں کے لیے لکھی گئی سولہ نظموں کا مجموعہ شائع کیا گیا ہے۔ چند نظموں کے عنوانات ہیں "تماشے والا" "ہم بادل کہلاتے ہیں" "وقت کی پابندی" "عید" "دسہرہ" "دیس ہوا آزاد"۔

بیسک ریڈر۔۱

مرتب سررشتۂ تعلیم، اترپردیش
ناشر مہر پبلشرز، لکھنؤ ۳
قیمت ۸۵ پیسے

سائز ۸/ ۲۷ × ۱۷، غیر مجلّد، ۶۰ صفحات، دوسرا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک لاکھ۔

سررشتۂ تعلیم اترپردیش نے پہلی جماعت کے لیے اُردو زبان اور حساب کی پہلی کتاب ۱۹۷۴ء میں ترتیب دی تھی اس کتاب کا ترمیم شدہ ایڈیشن شائع کیا گیا ہے۔ اس کے ابتدائی چالیس صفحات میں اُردو زبان سکھانے کے لیے اسباق شامل کیے گئے ہیں اور باقی ماندہ بیس صفحات پر حساب کے اسباق ہیں۔

Marfat.com

بیسک ریڈر ۴

مرتب ڈائرکٹر سررشتۂ تعلیم، اتر پردیش
ناشر سیّد سخاوت حسین اینڈ کمپنی، آگرہ
قیمت ایک روپیہ

سائز ۸/۲۰ × ۱۷، غیر مجلّد، ۱۰۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ۲۵۰۰۰

کتاب کی غرض وغایت اور ترتیب سے متعلق وضاحت کرتے ہوئے شکشا ندیشک نے پیش لفظ میں لکھا ہے: "اُردو زبان کی جو کتابیں بیسک اسکولوں میں اب تک رائج تھیں ان میں اصلاح کی ہی نہیں بلکہ انھیں از سرِ نو ترتیب دینے کی ضرورت عرصہ سے محسوس کی جا رہی تھی۔ گذشتہ سال حکومت کی ہدایت کے مطابق درجہ ۱، ۲ اور ۳ کے لیے اُردو زبان کی کتابوں کی ترتیب کا کام انجام دیا گیا۔ اسی سلسلے میں اس سال درجہ ۴ اور ۵ کے لیے اُردو زبان کی درسی کتابیں تیار کی گئیں۔" (ص ۳) اس پیش لفظ سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ اتر پردیش اُردو اکادمی کی امداد بھی ان کتابوں کی تیاری میں حاصل رہی ہے۔

یہ درجہ چہارم کی نصابی کتاب ہے جس میں کل ۲۶ اسباق شامل ہیں جن میں سے ۸ نظمیں ہیں۔

پُرانوں کی کہانیاں

مصنف پروفیسر گوپی چند نارنگ
ناشر نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا، نئی دہلی
قیمت آٹھ روپے پچیس پیسے

سائز ۸/۲۰ × ۱۰، غیر مجلّد، ۱۵۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

Marfat.com

پرانوں میں اس برصغیر میں نسلِ انسانی کے ارتقا کی داستان اور اس کے اجتماعی لاشعور کے اوّلین نقوش کچھ اس طرح محفوظ ہو گئے ہیں کہ ان کو جانے اور سمجھے بغیر ہندوستان کی روح کی گہرائیوں تک پہنچنا مشکل ہے۔ پُران ہندستانی دیو مالا اور اساطیر کے قدیم ترین مجموعے ہیں۔ ہندستانی ذہن و مزاج کے آریائی اور دراوڑی عقاید اور نظریات کے ادغام کی اور قدیم ترین ماقبلِ تاریخ زمانے کی جیسی ترجمانی پرانوں کے ذریعے سے ہوتی ہے، کسی اور ذریعے سے ممکن نہیں۔ یہ الہامی کتابوں سے زیادہ مقبول اور ہر دلعزیز ہیں۔ نیشنل بک ٹرسٹ کی ذاکر حسین سیریز میں شائع ہونے والی یہ کتاب سہل انداز میں طلبہ کے لیے لکھی گئی ہے۔ اس میں پرانوں سے بائیس کہانیوں کا انتخاب اس نظر سے بھی پیش کیا گیا ہے کہ طلبہ کی دلچسپی کے ساتھ ساتھ دوسروں کی مسرت اور بصیرت کا سامان بھی فراہم ہو جائے۔ کتاب کے آغاز میں ایک جامع مقدمہ کے ذریعے پُرانوں کی اہمیت و معنویت اور ہندستانی تہذیب پران کے اثرات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس انتخاب میں پرانوں کی مندرجہ ذیل کہانیاں شامل ہیں: (۱) سمندر منتھن (۲) جوانی کی ہوس۔ (۳) اروشی (۴) شکنتلا (۵) نل دمینتی (۶) کالی ناگ (۷) دو بھائی (۸) ستیہ وان ساوتری (۹) تنوجی کا بیاہ (۱۰) گنیش (۱۱) سچارشتہ (۱۲) راجا دشرتھ اور کیکئی (۱۳) مہارشی بالمیک (۱۴) لو اور کش (۱۵) لاکھ کا گھر (۱۶) ایکا شر (۱۷) دروپدی کا سوئمبر (۱۸) بھیشم اور یدھشٹر (۱۹) راجا شوی اور کبوتر (۲۰) راجا ہریش چندر (۲۱) بھسماسُر (۲۲) پرہلاد بھگت۔

پہلا قدم

مرتبہ ذکیہ ضمیر الدین خطیب
ناشر بزم نسواں مہاراشٹر، بمبئی
قیمت چھ روپے

سائز ۴/۲۶″ × ۲۰″، غیر مجلّد، ۴۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

نرسری کے بچوں کے لیے اُردو میں حرف شناسی کی بہت کم کتابیں بازار میں دستیاب ہوتی ہیں اسی کمی کو پورا کرنے کے لیے صدر بزم نسواں مہاراشٹر، ذکیہ خطیب نے پیش نظر کتاب ترتیب

Marfat.com

دی ہے جس میں بچوں اور اساتذہ کی ضروریات کو پورا کرنے کی کوشش کی گئی ہے مہاراشٹر میں اردو پڑھنے والے بچوں کو ابتدائی برسوں ہی میں اردو، مراٹھی اور انگریزی سے آشنا کیا جاتا ہے۔ کتاب باتصویر ہے اور اس میں تقریباً ایک سو پچاس چیزوں کے نام ان کی رنگین تصویروں کے ساتھ اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں سکھانے کی کوشش کی گئی ہے نیز چند اسباق مراٹھی زبان کے بھی شامل کر دیے گئے ہیں۔

پیار کا دیس

مصنف ذاکرندوی
ناشر مصنف، بمبئی
قیمت پچاس پیسے

سائز ۲۰×۳۰/۱۶، غیر مجلد، ۱۶ صفحات، پہلا اڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں

ہندوستان کے بارے میں بچوں کے لیے ایک مختصر سا معلوماتی کتابچہ۔

تحفہ

مصنف ناظم میواتی سہسرامی
ناشر ناظم پبلی کیشنز، رہتاس
قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

سائز ۲۰ × ۳۰/۱۶، غیر مجلد، ۴۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

ناظم میواتی نے بچوں کے لیے جو نظمیں اور کہانیاں لکھی ہیں، انھیں اس مجموعہ میں یکجا کر دیا گیا ہے۔ چند نظمیں ہیں "اے خدا"، "ہمارے نبی"، "اہل وطن سے" وغیرہ۔

Marfat.com

چار درویشوں کا قصّہ

مرتب ڈاکٹر نور الحسن نقوی

ناشر ترقی اُردو بورڈ، نئی دہلی

قیمت تین روپے پچیس پیسے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، غیر مجلّد، ۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت دو ہزار۔

میرامّن کی مشہور داستان "باغ و بہار" کو مختصر کر کے آسان زبان میں ترتیب دے دیا گیا ہے اور اس میں سے اس زمانے کے بہت سے وہ الفاظ اور محاورے جو آج نامانوس ہیں انھیں خارج کر دیا گیا ہے۔ کتاب کی ابتدا میں مرتب کی جانب سے اس قصّے کے بارے میں بچوں کے لیے ایک کار آمد مقدمہ بھی شامل اشاعت ہے۔

چڑیا گھر میں

مصنف رسکن بانڈ

ناشر نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا، نئی دہلی

قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

سائز ۴/۲۷ × ۱۷، غیر مجلّد، ۲۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

WHO IS WHO AT THE ZOO کا اُردو ترجمہ۔ نیشنل بک ٹرسٹ کی بچّوں کے لیے 'نہرو بال پستکالیہ' سلسلۂ مطبوعات کی یہ چھبیسویں کتاب خوبصورت تصاویر سے مزیّن ہے۔ محمود سعیدی نے اسے اُردو میں منتقل کیا ہے۔ عام طور پر چڑیا گھروں میں پائے والے جانوروں مثلاً بھارتی ہرن، چیتا، کاکاتو، مگرمچھ، ہاتھی، زرافہ، دریائی گھوڑا، کنگارو، چیتا، ببر شیر، ماکاتوتا، مینڈرل، شتر مرغ، اود بلاؤ، گینڈا، جنگلی گدھا، زیبرا وغیرہ سے متعلق مختصر معلوماتی مضامین اس کتاب میں شامل ہیں۔

Marfat.com

چوبیس مشعلیں

مصنف شوکت بنارسی

ناشر بال ساہتیہ مندر، الہ آباد

قیمت دو روپے پچاس پیسے

سائز ۴/۲۲×۱۸، غیر مجلد، ۳۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

یہ کتاب شریمتی اندرا گاندھی سابق وزیراعظم ہند کے بیس نکاتی اور سنجے گاندھی کے چار نکاتی پروگرام کو بچوں میں متعارف کرنے کی غرض سے لکھی گئی تھی کتاب چھپن منظوم بندوں پر مشتمل ہے اس کا پیش لفظ ولی شاہجہاں پوری نے تحریر کیا ہے۔

حاتم طائی کا قصہ

مرتب ڈاکٹر نور الحسن نقوی

ناشر نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا، نئی دہلی

قیمت چھ روپے پچاس پیسے

سائز ۸/ ۲۲×۱۸، غیر مجلد، ۱۲۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت دو ہزار۔

فورٹ ولیم کالج کے مصنف سید حیدر بخش حیدری نے حاتم طائی کے مشہور قصے کو فارسی سے اردو میں منتقل کیا تھا۔ زیر نظر کتاب اسی قصے کی تلخیص ہے جسے مرتب نے بچوں کے لیے آسان زبان میں لکھا ہے۔ کتاب کی ترتیب حسب ذیل ہے۔

(۱) کچھ اس کتاب کے بارے میں (۲) قصہ کا آغاز (۳) حاتم کا جانا اور پہلے سوال کا جواب لانا۔ (۴) دوسرا سوال۔ نیکی کر اور دریا میں ڈال (۵) حاتم کا جانا اور تیسرے سوال کا جواب لانا (۶) چوتھا سوال: سچے کو ہمیشہ راحت ہے (۷) پانچواں سوال۔ کوہ ندا کی خبر لانا (۸) چھٹا سوال۔ مرغابی کے انڈے کے برابر موتی لانا (۹) ساتواں سوال۔ حمام بادگرد کی خبر لانا۔

اس کتاب کو ترقی اردو بورڈ کے لیے نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا نے شائع کیا ہے۔

Marfat.com

خلفاء اربعہ

مصنف خواجہ عبدالحئی فاروقی
ناشر مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی
قیمت تین روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰″، ۱۴۴ صفحات، ایڈیشن نمبر درج نہیں، تعداد اشاعت دو ہزار۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ کے سوانح حیات اور اُن کی سیرتوں کے بارے میں آسان اور عام فہم زبان میں بچوں کے لیے لکھی گئی اس کتاب کا نیا ایڈیشن شائع ہوا ہے۔

خون کی روٹی

مصنف آفتاب حسین
ناشر زریبہ آفتاب، بمبئی
قیمت پچاس پیسے

سائز ۳۰/۱۶×۲۰″، غیر مجلد، ۱۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار

آسان اور عام فہم زبان میں بچوں کے لیے ایک سبق آموز دلچسپ کہانی۔

درختوں کی دُنیا

مصنف رسکن بانڈ
ناشر نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا، نئی دہلی
قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

Marfat.com

سائز ۸/ ۲۲ × ۱۸، غیر مجلد، ۶۴ صفحات، پہلا اُردو ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔
نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا کی نہرو بال پستکالیہ سیریز میں شائع ہونے والی رسکن بانڈ کی کتاب THE WORLD OF TREES کا ترجمہ جسے مظہر الحق علوی نے اُردو میں منتقل کیا ہے۔ کتاب باتصویر ہے اور اس کے مصور ہیں سدھارتھ بنرجی۔ اس میں "عظیم الشان برگد"، "مقدس پیپل"، "آم کا باغ"، "نیم کے درخت پر دعوت"، "جنگل کی آغوش میں"، "اونچے لمبے تاڑ کے پیڑ"، "درختوں کی روحیں" اور "ہمالہ کے درخت" عنوانات کے تحت بچوں کے لیے عام فہم زبان اور دلچسپ انداز میں مختلف درختوں کے بارے میں مفید مطلب معلومات فراہم کی گئی ہیں۔

درسیات برائے دس سالہ اسکول (ایک دائرہ کار)

مرتب — درسیات کمیٹی، این سی ای آر ٹی
مترجم — اخلاق اثر
ناشر — نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی
قیمت — درج نہیں

سائز ۸/ ۲۲ × ۱۸، غیر مجلد، ۸۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت پانچ ہزار۔
۱۹۷۳ء میں وزارت تعلیم و سماجی بہبود نے ۲ + ۱۰ کے نمونے پر درسیات کی تیاری کے لیے ماہرین کے ایک گروپ کی تشکیل کی تھی۔ ۱۹۷۴ء میں اس گروپ میں توسیع کر کے نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ کے ماہرین کو بھی شامل کیا گیا۔ کونسل نے ۱۹۷۲ء میں درسیات کا مسودہ تیار کیا تھا اور ۱۹۷۳ء میں اس پر نظر ثانی کی۔ مختلف موضوعات سے متعلق میدانوں کے لیے کئی ذیلی کمیٹیاں مقرر کی گئیں اور اس کام کے دوران کئی ماہرین تعلیم کا مشورہ حاصل کر کے ۱۹۷۵ء میں بنیادی مباحث کو متعین کرنے والا ایک مضمون تیار کیا گیا اور اسے رائے کے لیے سارے صوبوں کے متعدد اساتذہ، تعلیمی منتظمین اور ماہرین تعلیم کو انفرادی طور پر بھیجا گیا۔ بالآخر اگست ۱۹۷۵ء میں درسیات پر دہلی میں ایک قومی

Marfat.com

کانفرنس بلائی گئی، اس میں پورے ملک کے تقریباً دو سو ماہرینِ تعلیم نے شرکت کی۔ زیرِ نظر دستاویز زیادہ سے زیادہ بڑے حلقے میں صلاح و مشورے کی ان تمام کوششوں کا نتیجہ ہے اور اس موضوع پر جس قدر زیادہ سے زیادہ اتفاقِ رائے کا امکان تھا، اس کی نمائندگی کرتی ہے۔

کتاب کا پیش لفظ این سی ای آر ٹی کے ڈائرکٹر ڈاکٹر رئیس احمد نے تحریر کیا ہے جو مذکورہ بالا توسیع شدہ کمیٹی کے صدر نشین تھے۔

موضوعات کی فہرست حسبِ ذیل ہے:

پیش لفظ

درسیات کمیٹی

(۱) تعارف (۲) نمایاں سفارشات (۳) عام تعلیم کے مرحلہ وار مقاصد (۴) مضمون وار تدریسی مقاصد و مواد (۵) تعلیم کا طریق کار اور مضامین کی تدریس (۶) تدریس میں معاون سامان و وسائل (۷) جائزہ اور فیڈ بیک (۸) عملدر آمد کے مضمرات۔

(الف) عملدر آمد کے لیے مشینری (ب) دائرہ ہائے کار (ج) اسکولوں کے لیے مضمرات۔ (د) سماج کی شمولیت۔

ڈاک ٹکٹوں کی داستان

مصنف ایس۔ پی۔ چٹرجی

ناشر نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا، نئی دہلی

قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

سائز ۴/۲۰×۲۷، غیر مجلد، ۶۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا کی نہرو بال پستکالیہ، سیریز کی چوبیسویں کتاب ہے جسے سید احسان نے ROMANCE OF POSTAGE STAMPS سے اردو میں منتقل کیا ہے۔ کتاب باتصویر

Marfat.com

ہے۔ مشمولات کی فہرست حسب ذیل ہے :

(۱) ڈاک ٹکٹوں کی داستان (۲) ڈاک کی کہانی (۳) ڈاک ٹکٹ کا جنم (۴) ہندوستانی ڈاک ٹکٹ کی کہانی (۵) ٹکٹ جمع کرنا (۶) ٹکٹوں کی چھپائی (۷) اغلاط اور نقائص (۸) ڈاک ٹکٹ مشغلے کی اصطلاحات۔

ذرا ہنس لیجیے

مرتب حمید ندیم
ناشر مظفری کتب خانہ، بمبئی ۳
قیمت ۴۵ پیسے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، غیر مجلد، ۱۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔
اس کتابچے میں بچوں کے لیے دلچسپ لطیفے یکجا کر دیے گئے ہیں۔

روشنی کے مینار

مصنف پرتھوی ناتھ بھارگو
ناشر رویندر پرکاشن، الہ آباد
قیمت تین روپے

سائز ۸/۲۰×۱۷، غیر مجلد، ۳۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔
مشاہیر اور مذہبی رہنماؤں کے بارے میں آسان اور عام فہم زبان میں مندرجہ ذیل آٹھ مضامین اس کتابچے میں شامل ہیں: شری رامچندر، شری کرشن، گوتم بدھ، اشوک، حضرت عیسیٰ مسیح، حضرت محمدؐ، گرو نانک اور کبیر داس۔

Marfat.com

سائنس کے کھیل

مصنف اروند ناتھ

ناشر وگیان پرکاشن، الہ آباد

قیمت تین روپے

سائز ۱۶/۳۰"×۲۰"، غیر مجلد، ۳۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

اس کتاب کے ذریعے ایسے بچّوں کو، جو سائنس کو بہت پیچیدہ مضمون سمجھتے ہیں، اس موضوع سے کھیل کھیل میں متعارف کرانے کی سبیل یہ نکالی گئی ہے کہ انھیں سائنس کے کچھ ایسے سیدھے سادے کھیل سکھا دیے جائیں جن کے لیے کچھ آسانی سے دستیاب ہو جانے والی معمولی چیزوں کی ضرورت ہی پڑے گی۔ یہ کھیل آسان اور عام فہم زبان میں حسب موقع تصاویر کے ساتھ سکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

سب کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

مصنف عثمان احمد قاسمی جونپوری

ناشر علمی کتاب گھر، شاہ گنج، جونپور

قیمت دو روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، غیر مجلد، ۹۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت ایک ہزار۔

مکاتب کے بچّوں کے لیے، اس کتاب میں پیغمبر اسلام کے سوانح حیات آسان اور سلیس زبان میں پیش کیے گئے ہیں۔

Marfat.com

سوامی رام تیرتھ

مصنف اندرجیت
ناشر ہری کرانتی انٹرپرائز، دہلی ۶
قیمت پانچ روپے

سائز ۲۲/۴ × ۱۸، غیر مجلّد، ۶۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

اندرجیت عام طور پر بچوں کے لیے لکھتے ہیں۔ یہ کتاب بھی بچوں کے لیے ہے اس میں انھوں نے عام فہم زبان میں سوامی رام تیرتھ کے حالاتِ زندگی اور اُن کے کارنامے بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔

شری رام کی کہانی

مصنّف ہنسہ مہتہ
ناشر نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا، نئی دہلی
قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

سائز ۴/ ۲۲ × ۱۷، غیر مجلّد، ۶۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

"نہرو بال پستکالیہ" سلسلہ مطبوعات کی نیسویں کتاب، THE PRINCE OF AYODHYA کا اُردو ترجمہ۔ مترجم انیس مرزا ہیں۔ کتاب رنگین تصاویر سے مزین ہے۔ اس میں والمیکی کی رامائن کے مطابق رام چندر جی کی داستان بچوں کے لیے بیان کی گئی ہے۔

Marfat.com

قوم کے معمار

مصنف   رونبدر ناتھ بھارگو
ناشر   ٹی ۔این ۔ بھارگو اینڈ سنس
قیمت   تین روپے

سائز ۴/۳۰"×۲۰"، غیر مجلد، ۴۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں ۔

بچوں کے لیے کچھ مشہور و معروف رہنمایانِ وطن کے حالات اور کچھ اہم تاریخی واقعات عام فہم زبان میں تحریر کردیے گئے ہیں۔ کتاب میں یہ دس مضامین شامل ہیں ۔

اکبر، مہارانا پرتاپ، شواجی، پہلی جنگ آزادی، گاندھی جی، جواہر لال نہرو، لال بہادر شاستری شریمتی اندرا گاندھی، آزادی اور اس کے بعد، مہاراجا رنجیت سنگھ ۔

گاندھی بابا کی کہانی

مصنفہ   قدسیہ بیگم زیدی
ناشر   مکتبہ جامعہ لمیٹڈ، نئی دہلی ۲۵
قیمت   چار روپے

سائز ۸/ ۲۲"×۱۸"، غیر مجلّد، ۴۸ صفحات، تیسرا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں ۔

بچوں کے لیے لکھی گئی مہاتما گاندھی کی اس سوانح حیات کا پہلا ایڈیشن ۱۹۵۲ء میں اور دوسرا ایڈیشن ۱۹۵۵ء میں شائع ہوا تھا۔ اب اس کا تیسرا ایڈیشن منظر عام پر آیا ہے۔ پیش لفظ میں قدسیہ بیگم زیدی اور اس کتاب کے بارے میں پنڈت جواہر لعل نہرو نے لکھا ہے " انھوں نے یہ کتاب سچے دل سے لکھی ہے وہ اسے صرف ایک کتاب نہیں سمجھتی ہیں۔ یہ بھی ظاہر تھا کہ اُن کے لیے گاندھی جی کی کہانی ایک بہت ہی اہم

Marfat.com

اور عزیز چیز ہے.... اس نسل کے لوگ جنھوں نے گاندھی جی کو دیکھا تھا، اُن کے پاؤں چھوئے تھے اور ان کی شخصیت کے کسی نہ کسی پہلو سے واقف ہوگئے تھے، گزر جائیں گے بلکہ ہمارے سامنے گزرے جارہے ہیں۔ گاندھی جی کی یاد تازہ رکھنے کے لیے کچھ یادگاریں رہ جائیں گی، کچھ تحریریں اور کتابیں اور وہ روایتیں جو ہر قوم کی تاریخ میں بڑی اہمیت رکھتی ہیں۔ یہ مناسب ہے کہ ہمارے لڑکے اور پوتے اور پڑپوتے بچپن ہی میں ان کی کہانی کو سنیں۔" (ص ۴)

للی پٹ کا سفر

مصنف جوناتھن سوئفٹ

ناشر ترقی اردو بورڈ

قیمت دو روپے دس پیسے

سائز ۲۲/۸ × ۱۸، غیر مجلد، ۸۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت دو ہزار۔

یہ کتاب جوناتھن سوئفٹ کی انگریزی کتاب گلیور کے سفر نامے سے ماخوذ اردو ترجمہ ہے اور اسے م ندیم نے مرتب کیا ہے۔

مُرصّع اُردو

مولف خوشحال زیدی

ناشر بزم خضر راہ، دہلی ۶

قیمت آٹھ روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰، غیر مجلد، ۳۶۸ صفحات، ساتواں ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

الہ آباد بورڈ اور جامعہ اردو علی گڑھ وغیرہ کے امتحانات میں شریک ہونے والے طلبہ کے لیے اس امدادی کتاب کا نیا ایڈیشن شائع ہوا ہے جسے مندرجہ ذیل ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے:

Marfat.com

اُردو نظم و نثر کی تاریخ" "اصنافِ اُردو" "علم البیان"، "غزل گو نظم گو شعرا" "مثنوی نگار"، "قصیدہ گو" "مرثیہ گو"، "جدید انشائیے" اور "غیر درسی عبارات"۔ مصنف کا بیان ہے کہ "مرقع اُردو میں جن موضوعات پر مضامین دیے گئے ہیں وہ اس لیے نہیں کہ طلبہ اُن کو زبانی حفظ کرلیں بلکہ اس لیے ہیں کہ طلبہ میں تنقید کا شعور پیدا ہو" (ص ۴)

ہماری زبان (حصہ اوّل)

مرتب سررشتۂ تعلیم، اترپردیش
ناشر نامی پریس، لکھنؤ
قیمت ۷۵ پیسے

سائز ۸/۲۰×۳۰، غیر مجلد، ۸۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت چالیس ہزار۔

یہ کتاب اترپردیش کے اُردو میڈیم اسکولوں میں درجۂ ششم کے لیے تیار کرائی گئی ہے۔ شیام نرائن مہروترا ڈائرکٹر سررشتۂ تعلیم اترپردیش نے پیش لفظ میں لکھا ہے "اردو تعلیم کی موجودہ ضروریات کے پیش نظر یہ کتاب بچوں کی علمی استعداد بڑھانے کے ساتھ ان میں خود اعتمادی، قومی یک جہتی اور سماجی بھلائی کے جذبات پیدا کرنے میں مفید و معاون ثابت ہوگی" (ص ۲) کتاب تین اجزا پر مشتمل ہے جزو اوّل میں ۸، جزو دوم میں ۸ اور جزو سوم میں ۱۹ اسباق شامل ہیں۔

کتاب کی تیاری میں اُردو اکادمی اترپردیش کی مدد اور رہنمائی بھی شامل رہی ہے۔

ہماری زبان (حصہ دوم)

مرتب سررشتۂ تعلیم، اترپردیش
ناشر خورشید تاج کمپنی، لکھنؤ ۳
قیمت نوّے پیسے

سائز ۸/۲۰×۳۰، غیر مجلد، ۹۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت تیس ہزار۔

Marfat.com

درجہ سات کے طلبہ کے لیے اُردو زبان کی اس کتاب کی ترتیب و تہذیب میں مرتبین نے مندرجہ ذیل امور کا لحاظ رکھا ہے :-

۱ ۔ طلبہ کو قومی زندگی کے بنیادی عناصر سے متعارف کیا جائے ۔

۲ ۔ ان میں روشن خیالی، وسیع النظری اور ایثار و خدمت کے جذبات ابھارے جائیں ۔

۳ ۔ اُردو کے سیکولر مزاج سے روشناس کرایا جائے ۔

۴ ۔ ادبی موضوعات کے علاوہ دوسرے علوم سے بھی واقف کرایا جائے ۔

۵ ۔ نصیحت و تلقین کی بجائے دلچسپ کہانیوں یا تصاویر کی مدد سے افکار و خیالات ذہن نشین کرائے جائیں ۔

۶ ۔ طلبہ کے ذخیرۂ الفاظ میں تدریجی اضافہ کیا جائے ۔

۷ ۔ قواعد کی پابندیوں سے روشناس کیا جائے ۔

۸ ۔ اُردو کے مستند شاعروں اور ادیبوں سے متعارف کرایا جائے ۔

کتاب میں نثر و نظم کے پچیس اسباق شامل ہیں ۔ اس کتاب کی تیاری میں اُردو اکادمی اتر پردیش کی امداد بھی شامل رہی ہے ۔

ہماری زبان (حصہ سوم)

مرتب ڈائرکٹر سررشتۂ تعلیم، اتر پردیش
ناشر خورشید بک ڈپو، لکھنؤ
قیمت ایک روپیہ پندرہ پیسے

سائز ۲۰/۸ × ۱۰، غیر مجلد، ۱۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں ۔

آٹھویں جماعت کے طلبہ کے لیے اُردو کی درسی کتاب ہے جس میں ۲۸ اسباق شامل ہیں جن میں ۱۴ نظمیں، ایک ترجمہ ایک ڈراما اور باقی ماندہ نثری مضامین ہیں ۔

Marfat.com

کتاب کی ترتیب کے سلسلے میں مرتبین نے لکھا ہے کہ "مادری زبان کی حیثیت سے اردو تعلیم کے پیش نظر موجودہ کتاب ترتیب دی گئی ہے کیوں کہ اب صورت حال تبدیل ہو رہی ہے اور یہ امید پیدا ہوگئی ہے کہ اردو مزاج و تہذیب کو ملکی ترقی میں دیگر عناصر کی طرح اپنی نشوونما کے مواقع فراہم ہوں گے۔ اس ضرورت کے پیش نظر سررشتۂ تعلیم اتر پردیش نے تمام بیسک اور سیکنڈری درجوں کے لیے سائنسی نقطۂ نظر کے ساتھ درسی کتابوں کی اشاعت کا کام اپنے ہاتھوں میں لے لیا ہے اور اردو کی تمام درسی کتابوں کو از سر نو ترتیب دیا ہے۔ اب تک جو درسی کتابیں منظور و مروج تھیں انھیں واقف کاروں نے کئی اعتبار سے ناقص قرار دیا تھا۔ اردو اکادمی اتر پردیش کی سفارشوں اور ماہروں کے تجربے کی روشنی میں تمام درسی کتابوں میں بنیادی تبدیلی کی ضرورت محسوس کی گئی جن کا یہاں حتی الوسع لحاظ رکھا گیا ہے۔"

(ص ۵)

ہمارے تیوہار

مصنف آمنہ شوکت علی
ناشر آئل پرکاشن
قیمت تین روپے

سائز ۸/۳۰×۲۰، غیر مجلد، ۲۸ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

مسلمانوں کے چند تیوہاروں کے بارے میں بچوں کے لیے چند مضامین۔ بہت آسان اور عام فہم زبان میں لکھنے کی سعی کی گئی ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ یہ تیوہار کب اور کیسے منائے جاتے ہیں اور ان کے منانے کی وجہ کیا ہے۔ اس سلسلے میں عید، بقرعید، محرم، شب برات اور عید میلاد النبی پر مضامین اس کتاب میں یکجا کر دیے گئے ہیں۔

Marfat.com

ہندوستان کی عظیم کتابیں

مصنف منوج داس
ناشر نیشنل بک ٹرسٹ، انڈیا، نئی دہلی
قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

سائز ۲۰/۱۷ × ۱۱"، غیر مجلد، ۶۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

"نہرو بال پستکالیہ" سلسلۂ مطبوعات کی ستائیسوں کتاب ہے جو تصاویر سے آراستہ ہے۔

یہ FOOTS FOREVER سے اردو میں منتقل کی گئی ہے۔ مترجم پریتم لال ہیں۔ اس میں وید، اپنشد، رامائن، مہابھارت، پوران، کڈل، کتھا سرت ساگر، پنچ تنتر، جاتک کہانیاں اور ارتھ شاستر سے متعلق بچوں کے لیے کارآمد اور معلوماتی مختصر مضامین شامل ہیں۔

یُسریٰ

مصنف محمد افضال الحق قاسمی اعظمی
ناشر مہتمم مدرسہ عربیہ انوار الاسلام، مہوا سکھر یار (ضلع گونڈہ)
قیمت دو روپے

سائز ۳۰/۱۶ × ۲۰"، غیر مجلد، ۲۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

اس کتاب میں مکاتب کے بچوں کے لیے منطق کی اصطلاحیں، اس کے مسائل اور مبادیں، روزمرہ کی مثالوں اور قابل فہم تشریحات کے ساتھ پیش کی گئی ہیں تاکہ بچے ان کو پڑھ کر ذہن نشین کر لیں اور اپنے مشاغل میں ان کو استعمال کر کے زندگی کو کامیاب بنا سکیں۔

Marfat.com

Marfat.com

اوراقِ بصیرت افروز

مرتبہ آمنہ خاتون
ناشر مصنفہ (بنگلور)
قیمت گیارہ روپیہ پچیس پیسے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، غیر مجلد، ۱۶۲ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت درج نہیں۔

ڈاکٹر آمنہ خاتون بنگلور یونیورسٹی میں شعبۂ اُردو کی صدر ہیں جہاں انجمن اساتذہ اُردو، جامعات ہند کی چھٹی کانفرنس ۱۹۷۶ء میں منعقد ہوئی تھی۔ اوراق بصیرت افروز، اُردو ایسوسی ایشن، شعبۂ اُردو کا مجلہ ہے جس کا کانفرنس نمبر کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے۔ کتاب کے ابتدائی ۲۴ صفحات میں اساتذہ کے خطوط شائع کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد وہ مقالات ہیں جو اس کانفرنس میں پڑھے گئے تھے۔ ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:

۱ ۔ بی۔ اے آنرس اور ایم۔ اے کے نصاب کے مسائل (مقالہ نگار کا نام درج نہیں)
۲ ۔ اُردو کا پہلا ڈراما۔ ڈاکٹر اخلاق اثر
۳ ۔ غیر اُردو، ہندی داں طلبہ کی اُردو تعلیم کے چند بنیادی مسائل۔ ڈاکٹر قمر رئیس
۴ ۔ غیر اُردو داں طلبہ کو اُردو پڑھانے کے مسائل۔ ڈاکٹر محمد حامد چھپروی
۵ ۔ غیر اُردو داں طلبہ کو اُردو پڑھانے کے مسائل۔ ڈاکٹر ہارون ایوب
۶ ۔ غیر اُردو داں طلبہ کو اُردو پڑھانے کے مسائل۔ حسرت سہروردی
۷ ۔ نصابی تجاویز۔ سید ضمیر حسن دہلوی
۸ ۔ موضوع کا انتخاب و تحقیق کے مسائل۔ ڈاکٹر منظر عباس نقوی
۹ ۔ نئی ادبی تحقیق کے مسائل۔ محمد ہاشم علی
۱۰ ایم۔ اے کا نصاب اور تاریخ زبان اُردو۔ ڈاکٹر عبدالودود

Marfat.com

۱۱ ۔اُردو تعلیم اور روزگار کے مسائل کشمیر میں ۔ مرزا محمد زمان آزردہ
۱۲ ۔اُردو تعلیم اور روزگار کے مسائل ۔ نجم الہدیٰ
۱۳ ۔اُردو روزگار کے مسائل کرناٹک میں ۔ محمد انیس الحق
۱۴ ۔اُردو تعلیم اور روزگار کے مسائل ۔ اے محمد ابراہیم
۱۵ ۔خطبۂ صدارت اور رپورٹ ۔ محمد حسن

اولمپک کھیل اور ان کے ہیرو

مصنّف مل وِل ڈی میلو
ناشر نیشنل بک ٹرسٹ انڈیا، نئی دہلی
قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے

سائز ۴/۲۲ × ۱۸، غیر مجلّد، ۴۶ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

THE CLYMPICS AND THEIR HEROES کا اُردو ترجمہ ۔ مترجم کا نام ظاہر نہیں کیا گیا۔ کتاب باتصویر ہے۔ مشمولہ مضامین مندرجہ ذیل ہیں: (۱) اولمپک کھیلوں کی عظمت (۲) موجودہ اور قدیم اولمپک کھیل (۳) اولمپک کھیلوں کی تاریخ (۴) مشہور اولمپک کھلاڑی (۵) نوجوانوں کی للکار (۶) کامیابی کی تمنا۔

نیشنل بک ٹرسٹ کی "نہرو بال پستکالیہ" کے سلسلہ میں یہ کتاب شائع ہوئی ہے۔

Marfat.com

ترجمہ کا فن اور روایت

مرتب ڈاکٹر قمر رئیس
ناشر تاج پبلشنگ ہاؤس، دہلی
قیمت عام ایڈیشن پچیس روپے، ڈی لکس ایڈیشن ساٹھ روپے

سائز ۸/۲۲ × ۱۸، مجلد، ۳۴۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

ترجمے کے فن اور روایت پر مختلف حضرات کے مضامین کا مجموعہ۔ مرتب کا خیال ہے کہ یہ مجموعہ کسی مستقل کتاب کا بدل تو نہیں لیکن امید ہے کہ ان مضامین سے اردو میں ترجمے پر کتاب کی کمی کی تلافی کسی حد تک ہو سکے گی۔ کتاب طلبہ کی ضرورت کے لیے ہے اور اس میں مندرج کئی مضامین اس سے پہلے شائع ہو چکے ہیں۔ کتاب میں اٹھارہ مضمون نگاروں کے مضامین شامل ہیں جنھیں "ترجمہ کا فن" اور "ترجمہ کی روایت" کے عنوان سے دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔

گوشۂ ادب

مرتب سید علی اطہر نقوی
ناشر ادارہ تعمیر نو، بمبئی ۱۱
قیمت چار روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، غیر مجلد، ۱۶۰ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت درج نہیں۔

ادارہ تعمیر نو کے تحریری مقابلے میں شرکت کرنے والے ادیبوں اور شاعروں کی تخلیقات میں سے چار انعام یافتہ تخلیقات کے علاوہ بیس مزید منتخب تخلیقات کا مجموعہ ہے۔ اس مقابلے کے جج تھے راجندر سنگھ بیدی، حسن کمال، انجم رومانی، مجاہد حسین حسینی اور فاضی مشیر۔

Marfat.com

مخزن المعلومات

مرتب تشکیل احمد عاصم بریلوی
ناشر مکتبہ تجلی، دیوبند
قیمت بیس روپے

سائز ۸/۳۰ × ۲۰، مجلد، ۲۰۳ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعداد اشاعت ایک ہزار۔

ناشر نے اس کتاب کو "اردو انسائیکلو پیڈیا آف جنرل نالج" کا ذیلی عنوان دیا ہے (سرورق) اس میں جغرافیہ، تاریخ، سائنس، معاشیات، تجارت، تعلیم وادب، کھیل کود اور اقوام متحدہ وغیرہ کی معلومات کے ساتھ ڈاک خانوں کے پن کوڈ نمبر، بیرونی مملکتوں کے سربراہوں کے نام، مختلف معاہدوں اور ملکوں اور صوبوں سے متعلق معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ کتاب کو حسب ذیل ابواب میں منقسم کیا گیا ہے:

حصہ اوّل :۔

(۱) جغرافیائی معلومات (۲) فصلیں (۳) تاریخی معلومات (۴) سیاسی معلومات (۵) صنعت و تجارت اور اقتصادیات (۶) مذہبی و معاشرتی معلومات (۷) تعلیم وادب (۸) فن اور ثقافت (۹) انعامات، اعزازات و خطابات (۱۰) ادبی معلومات (۱۱) ہندوستان سائنس کے میدان میں (۱۲) نشر واشاعت۔ (۱۳) دفاعی معلومات (۱۴) کھیل کے میدان میں (۱۵) متفرق معلومات (۱۶) مادر ہند کے لائق فرزند (۱۷) اشعار جو اقوال بن گئے (۱۸) بھارت میں سفارتخانوں کے پتے (۱۹) بھارت کے معاہدے (۲۰) مخصوص اصطلاحات۔

حصہ دوم :۔

(۲۱) عالمی معلومات (۲۲) خبیداران (۲۳) تاریخی معلومات (۲۴) سائنسی معلومات (۲۵) زبان و ادب (۲۶) کھیل کے میدان میں (۲۷) متفرق معلومات (۲۸) اقوامِ متحدہ۔

Marfat.com

نام اور اس کے اثرات

مصنف میر محبوب علی
ناشر نہال کتاب گھر، نئی دہلی ۲
قیمت چھ روپے

سائز ۱۶/۳۰×۲۰، مجلد، ۴۴ صفحات، پہلا ایڈیشن، تعدادِ اشاعت پانچ سو۔

کتاب کی ابتدا میں غضنفر حسین نے لکھا ہے، "مجھے علم الاعداد سے دلچسپی ہے۔ یہ علم کردار کے انفرادی اور اجتماعی اعمال سے متعلق درک حاصل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اعداد دو چیزوں سے مرکب ہیں، عربی حروف تہجی اور ہندسہ، عربی حروف تہجی کو قدیم الایام سے اس کے بانی ابجد ہوز وغیرہ کے مختصر الفاظ میں منضبط کرتے ہیں اور ہجے کے روحانی معنوں کو اعداد سے مربوط کرکے تہجی کے ہر لفظ کی ایک قیمت لگاتے ہیں.... ان اعداد کے اعمال، اثرات اور افعال کو مدتوں کے تجربے کے بعد مرتب کیا گیا ہے.... انسان کے علمی خزائن اوسطوں پر قائم ہیں اور علم الاعداد بھی ان ہی اوسطوں سے نتائج نکالتا ہے۔" (ص ۷) "انسانی زندگی بلکہ کائنات کی ہر شے پر اس کے نام کے اچھے برے اثرات ہوتے ہیں۔ انسان چونکہ اپنے حالات کو بدلنے کی قدرت اور صلاحیت رکھتا ہے اس لیے علم الاعداد اس کے لیے بیحد مددگار اور مفید ثابت ہوتا ہے۔" (ص ۱۰)

کتاب کے چند خاص عنوانات یہ ہیں:

نام اور اس کے اعداد، نام کیا ہونا چاہیے۔ نمبروں کی مختصر صفات، ماضی اور مستقبل وغیرہ

Marfat.com

Marfat.com

اشاریہ کتب

آبروئے وطن ۱۰۱
آپ کی چھوکری ۱۵۵
آرزو ۱۵۵
آگ ۱۵۶
آگ اور دھواں ۱۷۵
آؤٹ آف ڈیٹ ۱۷۵
آئینہ ۱۵۶
آئینہ ۵۳
آئینہ ابوالکلام آزاد ۵۳
آئینہ ویسی ۵۴
اجالوں کا سفر ۱۰۱
اچھی چڑیا ۲۷۱
احسان اللہ عباسی، حیات اور کارنامے ۲۲۳
ادب اور لسانیات ۲۱۳
ادب کسے کہتے ہیں ۲۷۱
اردو زبان کا قومی کردار ۴۱
اردو سے ہندی تک ۲۱۳
اردو کی ادبی تاریخ ۴۱
اردو کے پانچ مزاحیہ شاعر ۱۰۲
اردو کے تیرہ افسانے ۱۷۳
اردو کے غیر مسلم شعرا و ادیب ۴۲
اردو لسانیات کی مختصر تاریخ ۲۱۴
ازرنگ ماٹی ۱۰۲
ارضیات کے بنیادی تصورات ۲۴۹
ارمغان بہار ۱۰۳
اڑان ۱۰۳
اسلام اور فیملی پلاننگ (مسئلہ ضبط ولادت) ۲۵۷
اسلوب ۲۱۴
اسیران مالٹا ۲۲۳
اطراف اقبال ۴۲
اعتراف ۱۷۴
افشاں ۱۰۴
افکار انیس ۴۳
افکار و اقدار ۴۴

Marfat.com

اقبال اور تصوف ۴۵
اقبال اور عبدالحق ۴۶
اقبال اور عظمتِ آدم ۴۷
اقبال شناسی ۴۷
اقبال کی کہانی ۲۷۲
اک قدم اور ۱۷۴
الفاظ کا سفر ۱۰۴
امجد علی شاہ ۲۲۴
امرائی ۱۰۵
امرت بانی ۱۰۵
امیر خسرو ۴۸
امیر خسرو ۲۷۲
اندازِ بیاں ۴۹
انسان اور آدمی ۵۰
انسانیت کا پلیٹ فارم ۱۸۹
انشائیات ۵۱
انکار ۱۰۶
انیسیات ۵۲
اوراقِ بصیرت افروز ۲۹۵
اورنگ زیب اور شیواجی ۲۲۵
اولمپک کھیل اور ان کے ہیرو ۲۹۶
اونچی سوسائٹی ۱۵۶
اپنشد اور سوشلسٹ سیکولر جمہوری نظام ۲۷۵
ایک صلیب سرحد پر ۱۷۶
ایک قطرۂ خون ۱۵۷
ایوانِ غزل ۱۵۷
بال بھارتی ۲۷۳
بالک باغ ۲۷۳
بچوں کی نظمیں ۲۷۴
بدایوں کے چند ادبا و شعرا ۵۶
بدیسی کہانیاں ۱۷۶
برگِ سبز ۱۰۶
برگ و بار ۱۰۷
برگ و بار ۱۰۷
برنارڈ شا ۵۶
بساطِ رقص ۱۰۸
بسمل سعیدی، شخص اور شاعر ۵۷
بکواس ۱۵۹
بنگال میں اردو زبان و ادب ۵۸
بوستانِ معرفت ۱۰۸
بہارِ وطن ۱۰۹
بیسک ریڈر ۱ ۲۷۴
بیسک ریڈر ۴ ۲۷۵
بے گٹھلی کا آم ۱۷۷
پتھروں کا شہر ۱۰۹
پرانوں کی کہانیاں ۲۷۵

Marfat.com

پرتوِ جمہور	۱۱۰
پردہ نشیں	۱۵۹
پروائیاں	۱۱۰
پریم چند کی ناول نگاری	۵۹
پنجابی ڈرامے	۱۸۹
پنکھڑیاں	۱۱۱
پورن کمبھ	۱۶۰
پوشکن	۵۹
پہلا قدم	۲۷۶
پہلی بار	۱۷۷
پھول کھلے چمن چمن	۱۶۰
پیار کا دیس	۲۷۷
پیاسے کو شبنم	۱۶۰
تاجدارِ اودھ	۲۲۶
تاریخ النوائط	۲۲۶
تاریخِ اودھ	۲۲۷
تاریخ دستورِ انگلستان	۲۲۷
تاریخ کیسے پڑھائیں	۲۳۹
تاریخی اور علمی مقالات	۶۰
تالستائے	۶۰
تبلیغ کا مقامی کام	۲۵۸
تبلیغی جماعت کے لیے روانگی کی ہدایات	۲۵۸
تپشِ شوق	۱۱۱
تجربہ و تجزیہ	۶۱
تجلیات ربانی (تلخیص و ترجمہ مکتوبات حضرت مجدد الف ثانی)	۲۰۹
تحفہ	۲۷۷
تذکرۂ روحیؒ	۲۵۹
تذکرۂ قانی	۶۱
تذکرہ معاصرین (۲)	۶۲
ترجمہ کا فن اور روایت	۲۹۷
تشکیلِ جدید	۶۳
تصویریں	۱۱۲
تعلیم اور سماج	۲۲۹
تعمیرِ وطن	۱۱۲
تفکرات	۶۴
تفہیم العلاج (حصہ اول)	۲۴۹
تقدیر	۱۲۱
تلاش و تاثر	۶۴
تلخیص مُعلّا	۲۱۵
تنقیدِ اقبال اور دوسرے مضامین	۶۵
توحید و معرفت	۲۵۹
تہذیب و تمدن اور اس کے اصول و ابتدائیات	۲۲۱
ٹوٹی ہوئی پتیاں	۱۱۳
ثنائی پاکٹ بک	۲۶۰

Marfat.com

جدید اُردو تنقید، اصول اور نظریات ٦٦
جذبۂ دل ١١٣
جسارت ١١٤
جسے پیا چاہے ١٦١
جنبشِ قلم ١١٤
جواہر پارے ١١٤
جوش کی رومانی رباعیاں ١١٥
جوش ملیح آبادی کے منتخبہ رباعیات و
قطعات ١١٥
جینے کی آرزو ١٦٢
چار درویشوں کا قصہ ٢٧٨
چاندی کے تار ١٧٨
چراغِ تہہ داماں ١٧٨
چراغِ راہ ٢٢٩
چڑیا گھر بس ٢٧٨
چشمِ خوں بستہ ١١٦
چند تحقیقی مقالے ٦٦
چند عام بیماریاں ٢٥٠
چوبیس مشعلیں ٢٧٩
چپے خف ٦٧
حاتم طائی کا قصہ ٢٧٩
حافظ اور اقبال ٦٨
حسابِ رنگ ١١٦
حسین اور زندگی ١١٧
حکیم محمد اجمل خاں صاحب
(آثار المسیح) ٢٢٩
حلالہ ١٧٩
حیاتِ اسماعیل ٦٨
حیاتِ جاوید (تلخیص) الطاف حسین حالی ٦٩
خالص جیومیٹری اور تحلیلی جیومیٹری ٢٥٠
خانہ جنگی کا تنقیدی مطالعہ ٧٠
خراشیں ١١٧
خلفاء اربعہ ٢٨٠
خواتین افسانہ نگاروں کے دس افسانے ١٧٩
خوب صورت آندھی ١٩٢
خوشبو تیرے نام کی ١٩٢
خوشبو کا خواب ١١٨
خون کی روٹی ٢٨٠
داراشکوہ ١٩٣
در پردہ ١٩٧
درختوں کی دنیا ٢٨٠
دردِ آشوب ١١٨
درسیات برائے دس سالہ اسکول
(ایک دائرہ کار) ٢٨١
دستۂ گل ١١٩
دشتِ صدا ١١٩

Marfat.com

دل ایک کھلونا ۱۶۳
دلّی کی بیگماتی زبان ۲۱۷
دو پتھر ۱۶۴
دو ہفتے مغربِ اقصیٰ (مراکش میں) ۲۰۵
دھرتی کی خوشبو ۱۲۰
دھوپ اور چاندنی ۱۲۰
دھوئیں کے آنچل ۱۹۰
دیدۂ نم ۱۲۱
دیش بندھو چترنجن داس ۲۳۰
دیکھے ہیں صنم پتھر کے ۱۶۴
دینی خدمات اور معاوضہ ۲۶۱
دیوانِ ناطق ۱۲۲
ڈاکٹر ذاکر حسین ۷۰
ڈاکٹر سید عابد حسین کے مضامین میں طنز و مزاح ۷۱
ڈاک ٹکٹوں کی داستان ۲۸۲
ذرا ہنس لیجیے ۲۸۳
ذکرِ غالب ۷۲
رات کا سفر ۱۸۰
رات کا سورج ۱۸۰
راستے اور کھڑکیاں ۱۸۱
رختِ سفر ۱۲۲
رخسانہ ۱۶۴
رشید احمد صدیقی ۷۳
رموزِ غالب ۷۳
روبرو ۱۲۳
روحِ اقبال ۷۴
رودادِ چمن ۲۴۰
روزنِ خواب ۱۲۳
روشنی اے روشنی ۱۲۴
روشنی کے مینار ۲۸۳
رہبرِ تحقیق ۷۵
ریزہ ریزہ ۱۲۴
زبان اور قواعد ۲۱۷
زرد زرخیز ۱۲۵
زرگل ۱۲۵
زندگی زندگی ۱۲۶
زندگی سے زندگی کی طرف ۱۲۶
سازِ مغرب (اردو آہنگ میں) حصہ اوّل ۱۲۷
سائنس اور اجتہاد ۲۶۱
سائنس کے کھیل ۲۸۴
سب سے چھوٹا غم ۱۸۲
سب کے نبی ۲۸۴
سپنوں کی تنہائی ۱۶۵
سپنوں کے پھول ۱۶۵
سپنے سائے گیت ۱۶۵

Marfat.com

سحرِ حیات ۱۲۷
سخاروف نے کہا ۲۲۱
سرگزشتِ الفاظ ۲۱۸
سلسلہ ۱۲۸
سلفہ ۲۵۱
سلگتا صندل ۱۲۸
سلوٹیں ۱۸۲
سنگ ریزے ۱۲۹
سوامی رام تیرتھ ۲۸۵
سوزِ نفس ۱۲۹
سونیا ۱۶۶
سہاگن ۱۶۶
سیاست صداقت کی منزل پر ۱۳۰
سید محمد سلیم ۲۳۱
سیر المصنفین ۷۶
سیرتِ مبارک رسالتمآب ۲۶۲
شنائی ۱۶۶
شبلی نقادوں کی نظر میں ۷۶
شری رام کی کہانی ۲۸۵
شری گورو تیغ بہادر جی مہاراج ۲۶۳
شعرائے اردو کے تذکرے ۷۷
شمشیرِ حقانی ملقب بہ رضا خانی
دھرم کا پول ۲۶۴

شمعِ فروزاں ۱۳۰
شمع ہر رنگ میں ۱۹۷
شہنشاہ ایڈیپس ۱۹۰
شہیدانِ وطن ضلع مراد آباد ۲۳۲
صفیر بلگرامی ۷۸
صنعتی امن، پیداآوری اور مزدور قوانین ۲۴۳
صولتِ عالمگیری ۱۹۱
طیبہ ۱۶۶
ظہیر الدین محمد بابر ۲۳۲
عرفی شیرازی ۷۹
عزمِ جواں ۱۳۱
عشق پر زور نہیں ۱۹۱
عقیدہ ۱۹۷
عکسِ نوا ۱۳۱
علم کیمیا (حصہ اول) ۲۹۲
عورت کا دل ۱۹۲
غالب شخص اور شاعر ۷۹
غبارِ تصور ۱۳۲
غزل پس منظر بہ پیش منظر ۸۰
غمِ فردا ۱۳۲
فارسی ادب کی تاریخ ۸۱
فالتو لڑکی ۱۶۷
فصیلِ شب ۱۳۳

Marfat.com

فکرِ اقبال کا تدریجی انقلاب ۸۲
فنِ طباعت ۲۴۳
فہمِ اقبال ۸۳
قصائدِ سودا ۸۳
قصّہ میرے سفر کا ۲۰۵
قفسِ رنگ ۱۳۳
قندِ شیراز ۱۳۴
قوم کے معمار ۲۸۶
کافرِ اقبال ۸۳
کالی دھرتی کی غزلیں ۱۳۴
کامرس ۲۴۴
کچھ آہ کچھ واہ ۱۹۸
کلامِ حفیظ ۱۳۵
کلامِ ناصر ۱۳۵
کلیاتِ نظیر ۱۳۶
کلیدِ جنت ۱۳۶
کوبہ کو ۱۳۷
کوششِ تعمیر ۱۸۳
کوفتے ۱۶۷
کوئے ملامت ۱۳۷
کیسے کاٹوں رین اندھیری ۱۶۸
کیفِ تمام ۱۳۸
گاندھی بابا کی کہانی ۲۸۶
گٹھلیاں ۱۳۸
گرتے ہوئے درخت ۱۸۳
گھر آنگن ۱۳۹
گستاخی معاف ۱۹۸
گلدستۂ انیس ۱۳۹
گلدستۂ حدیث ۲۶۴
گل و گلزار ۱۹۹
گنجہائے گرانمایہ ۱۹۹
گوشۂ ادب ۲۹۷
گئو دان کا تنقیدی مطالعہ ۸۴
گیان گیتا ۲۶۵
لاہور کا جو ذکر کیا ۸۵
لفظ و پیکر ۸۶
للی پت کا سفر ۲۸۷
لہو کے مول ۱۸۴
لیتھوگرافی ۲۴۴
ماسوا ۱۴۰
متاعِ کبیر ۱۴۰
مثنوی کا فن اور اردو مثنویاں ۸۶
مٹی کا چراغ ۱۸۴
مجموعۂ خیال ۱۴۱
محراب ۱۴۱
مخدوم کی شاعری ۸۷

Marfat.com

مخدوم علی مہائمیؒ (حیات آثار و افکار) ۲۶۵
مخزن المعلومات ۲۹۸
مراٹھی ادب کا مطالعہ ۵۸
مراثی انیس (جلد ۱ تا ۴) ۱۴۲
مردانِ خدا ۲۶۶
مرزا سلامت علی دبیر ۸۹
مرصع اردو ۲۸۷
مسلمان اور وقت کے تقاضے ۲۳۳
مسیحیت (علمی اور تاریخی حقائق کی روشنی میں) ۲۶۷
مشعل ۱۴۲
مضامینِ میر ۲۳۴
مقدمۃ القرآن یعنی تفسیری اصول ۲۶۷
مکاتیبِ احتشام ۲۰۹
مکاشفاتِ اشرف افتخاری (حصہ اول) ۱۴۳
مکتوباتِ جوش ملسیانی بنام رضا ۲۱۰
من کے منکے ۱۴۳
موت کے بعد ۱۶۸
موجِ نظر ۱۴۳
مولانا محمد علی شخصیت اور خدمات ۸۹
مومن کے بہتر نشتر ۱۴۴
میری دھرتی میرے لوگ ۱۴۴
نام اور اس کے اثرات ۲۹۹
نایافت ۱۴۵
نبیوں کے قصے ۲۶۸
نذرِ اقبال ۹۰
نشاطِ خاطر ۲۰۰
نظرے خوش گزرے ۲۰۰
نظم جدید کی کروٹیں ۹۱
نغماتِ اسلام ۱۴۵
نثرِ مسلسل یا گوہرِ انتخاب ۱۴۶
نقوشِ دکن ۹۲
نگارِ حیات ۱۴۶
نگارشاتِ نو ۹۲
نگارِ صادق ۱۴۷
نگاہِ شوق ۱۴۷
نوائے آوارہ ۱۴۸
نوح ناروی، حیات اور شاعری ۹۲
نورجہاں ۱۶۹
نور و نکہت ۱۴۹
نہرو نامہ ۱۴۹
نئی روشنی ۱۸۵
نئے تنقیدی زاویے ۹۴
نیا ادب نئے مسائل ۹۴
نیا سویرا ۱۵۰
وہ جو شاعری کا سبب ہوا ۱۵۰
ہدیۂ عقیدت (برائے میلاد ام وفا) ۹۵

Marfat.com

ہرجائی تیری خوشبو	۱۵۱	ہندوستان کی یونیورسٹیوں میں اردو تحقیق	۹۵
ہماری زبان (حصہ اول)	۲۸۸	ہیروئن کی تلاش	۱۹۲
ہماری زبان (حصہ دوم)	۲۸۸	ہیملٹ	۱۹۳
ہماری زبان (حصہ سوم)	۲۸۹	ہینڈلوم صنعت	۲۴۶
ہمارے تیوہار	۲۹۰	یادگار زمانہ ہیں یہ لوگ	۲۳۶
ہمارے محاورے	۲۱۹	یادوں کی برات کا خصوصی مطالعہ	۹۶
ہمارے نبی	۲۶۸	یادیں	۹۷
ہماکشیدہ کاری	۲۴۵	یُسریٰ	۲۹۱
ہم ایک ہیں	۲۳۵	یگ جو بیت گیا	۱۶۹
ہم تینوں	۱۸۵	یہ ہماری زندگی/آدھے چاند کی رات	۱۷۰
ہندوستان کی عظیم کتابیں	۲۹۱	یونانی ذرائع تشخیص	۲۵۳

Marfat.com

اشاریۂ مصنفین

آزاد، جگن ناتھ ٢٧٢، ٢٧٤
آزاد گلاٹی ١١٩
آزاد نوحی ١٠٦
آفتاب حسین ٢٨٠
آل نبی زیدی ١١٢
آمر صدیقی ١٣٤
آمنہ خاتون ٢٩٥
آمنہ شوکت علی ٢٩٠
ابراہیم یوسف ١٩٠
ابوالحسن علی ندوی ٢٠٥
ابوالفضل الفیاض ١٩١
اترپردیش ڈائرکٹر سررشتۂ تعلیم ٢٧٤، ٢٧٥، ٢٨٨، ٢٨٩
احتشام احمد ندوی، سید ٨٤
احسان اللہ خاں ٢٦١
احسن مفتاحی ١٣٤
احمد ابراہیم علوی ١٧٥
احمد جمال پاشا ١٠٢
احمد دین ٢١٨
احمد فراز ١١٨
اجید الدین نظامی بدایونی ٢٤٤
اخلاق اثر ٢٨١، ٢٧٣، ٢٠٩
اردو سوسائٹی لکھنؤ ٧٥
اروند ناتھ ٢٨٤
اسلام پرویز ١١٣
اسلم لکھنوی ١٤٢
اشرف علی شاہ اشرف افتخاری ١٤٣
اطہر پرویز ١٧١، ١٧٣
اطہر نبی ١٩٤
اظہر راہی ١٣٦
افروز بھارتی ١٦٢
اقبال احمد، سید ٢٢٥، ٢٥٩
اقبال متین ١٧٨
اکبر حیدری ٨٩

Marfat.com

اکمل ادیب ۲۳۱
الہام الدین خاں ۲۵۹
امجد علی خاں ۲۲۶
امداد صابری ۲۳۲
امیر اللہ تسلیم لکھنوی ۱۴۶
امیر قزلباش ۱۰۶
اندرجیت ۲۸۵
انور خاں ۱۸۱
انور نزہت ۱۸۵
انیس قدوائی ۲۰۰
انیس، میر ۱۴۲
باگاریڈی، یم ۱۹۷
بانی ۱۱۶
بروچیف، وی۔او ۲۴۹
بشر نواز ۹۴
بشیشر پردیپ ۱۷۷
بلجیت سنگھ مطیر ۲۴۳
بلقیس کنول ۱۶۶
بلونت گارگی ۱۸۹
بہار، اے۔سی ۱۰۳
بہار برنی ۱۲۷
بیکل اتساہی بلرام پوری ۱۱۰
بیگم رقیہ سلیم ۱۶۶
پربھون ناتھ بھارگو ۲۸۳
پریم گوپال متل ۵۷
پریم وار برٹنی ۱۱۸
پیام گورکھپوری ۲۴۶
تاباں، غلام ربانی ۱۴۸
تبسم علی پوری ۱۳۱
تمنا انبالوی ۲۶۵
ثریا رحمان ۱۱۶
ثناء اللہ امرتسری ۲۶۰
جاں نثار اختر ۱۳۹
جاوید کاظمی ۱۷۵
جلیل نعمانی ۱۳۸
جمناداس اختر ۱۵۶
جوالہ پرشاد بھارگو ۱۰۸
جیت سنگھ سیتل ۲۶۳
جیلانی بانو ۱۵۷
چٹرجی، ایس۔پی ۲۸۲
حالی، الطاف حسین ۶۹
حامدی کاشمیری ۱۴۵
حسن الدین احمد ۱۲۷
حسنین عظیم آبادی ۲۰۰
حسین فاروقی ۲۵۰
حفیظ الرحمان واصف ۱۲۵

Marfat.com

حفیظ کبیر ۱۴۰
حفیظ نعیمی ۱۲۳، ۱۶۷
حمید ندیم ۲۸۳
حمیدہ جبیں ۱۶۷
حنان، ایم۔ اے ۱۹۸
حنیف نقوی ۷۷
خاطر حافظی ۱۳۳
خاور، بدیع الزماں ۱۰۵
خواجہ عبد الحیٔ ۲۶۸
خواجہ عبد الغفور ۱۹۹
خواجہ محی الدین، محمد ۲۵۰
خوشحال زیدی سرسوی ۹۴، ۲۸۶
درد، جگدیش نہتہ ۴۲
دلیپ کور ٹوانہ ۱۷۰
دور آفریدی ۱۴۹
دھرم سروپ ۱۴۷
دیبا خانم ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۲، ۱۶۵
ڈی میلو، ہل ول ۲۹۶
ذاکر ندوی ۲۷۷
ذکیہ ضمیر الدین خطیب ۲۷۶
رادھا کرشن سہگل ۱۱۷
رام لعل ۹۵
رانی چند ۱۶۰
رحم علی الہاشمی ۹۷
رسکن بانڈ ۲۷۸، ۲۸۰
رش بروک ولیمز، ایل۔ ایف ۲۳۲
رشی پٹیالوی ۱۱۰
رشید احمد صدیقی ۱۹۹
رشید حسن خاں ۲۱۷
روشن اختر کاظمی ۱۷۴
رویندر ناتھ بھارگو ۲۸۶
ریاست علی تاج ۱۴۶
ریاضت علی شائق ۱۵۰
زیب غوری ۱۲۵
زیدی، سید حسن مصطفےٰ ۲۱۴
ساحل احمد ۸۰
ساغر شفائیٔ ۱۰۴
سبط محمد نقوی ۲۲۴
سجاروف آندریٔ۔ ڈی ۲۳۱
سراج انور ۱۵۵
سردار احمد ۸۲
سردار جعفری ۴۷
سرور مرزاپوری ۱۴۴
سعادت نظر ۱۱۲
سعید انصاری ۲۳۹
سعید سہروردی ۱۱۱، ۱۲۸، ۱۲۹

Marfat.com

سلام سندیلوی	۶۱ / ۱۰۷	شارب ردولوی	۶۶
سلمان اختر	۱۳۷	شانتی رنجن بھٹاچاریہ	۵۸
سلمان عباسی	۱۶۷	شباب للت	۱۰۳
سلمیٰ اجمیری	۴۸	شبیر احمد	۱۷۴
سلمیٰ صدیقی	۱۸۴	شرافت اللہ	۶۰، ۹۰
سلمیٰ کنول	۱۶۶	شرون کمار ورما	۱۸۳
سلیمان اطہر جاوید	۷۳	ششیندر ورما	۱۴۴
سلیمان سالک	۱۳۲	شفیق۔ کے۔ ایس	۲۴۲
سمیع الحق	۱۹۰	شکیب جلالی	۱۲۴
سنت سنگھ سیکھوں	۱۸۹	شکیل احمد عاصم بریلوی	۲۹۸
سوئفٹ جوناتھن	۲۸۷	شکیل الرحمان	۲۰۵
سہیم انصاری مرادآبادی	۸۳	شکیلہ اختر	۱۸۴
سید جمال حسینی	۲۶۳	شمس الزماں	۲۳۰
سید حبیب الرحمان	۲۵۳	شمیم طارق	۸۲
سید حسن	۶۶	شوکت بنارسی	۲۷۹
سید علی اظہر نقوی	۲۹۷	شوکت تھانوی	۱۵۹
سید علی محسن	۲۲۷	شہناز تبسم	۱۵۶
سید محمد ازہر شاہ قیصر	۲۳۶	شیخ سلیم احمد	۲۷۲
سید محمد حیدر	۱۳۶	شیکسپیر	۱۹۳
سید نواب علی رضوی	۲۶۸	شبین مظفرپوری	۱۷۹
سیف اللہ۔ ایس۔ اے	۲۲۸	شیورام کارنت	۱۶۸
سیف بجنوری	۱۳۱	صابر شاہ آبادی	۱۳۰
سیفی پریمی	۶۸، ۲۱۹	صابر کمال	۹۶، ۱۱۵

Marfat.com

صادق ۱۲۸
صادق دہلوی ۱۴۷
صادق صدیقی سردھنوی ۱۶۹
صدیقی۔ ایس۔ اے ۲۱۳
صغرا مہدی ۱۷۹
صغیر حسن نقوی، سید ۱۳۹
صفیہ سلطانہ ۱۷۶
ضمیر عاقل شاہی ۱۰۱
ضیا حسنی ۱۷۸
ضیا علی خاں اشرفی ۲۶۶
ضیا فتح آبادی ۱۲۰
طارق فیروز ۲۴۵
طیب عثمانی ندوی ۴۴
ظ۔ انصاری ۵۹، ۶۷
ظفر ادیب ۴۱، ۱۶۹
ظفر الاسلام ظفر ۹۳
ظفر اوگانوی ۷۸
ظفر حمیدی ۱۲۴
ظہور الدین ۶۴، ۸۷
ظہیر صدیقی ۱۴۰
ظہیر غازی پوری ۱۰۴
ظہیر کاکوروی ۱۰۱
عابد حسین، سید ۵۱
عابد سہیل ۱۸۲
عابد علی عابد، سید ۲۱۴
عبدالحق ۶۵
عبدالحق انجم امروہوی ۱۸۳
عبدالحمید ۲۵۱
عبدالرحمان پرواز اصلاحی ۲۶۵
عبدالرؤف چشتی ۲۶۴
عبدالستار دلوی ۱۰۵
عبدالسلام قدوائی ۲۳۳
عبدالقادر سروری ۴۱
عبدالقوی دسنوی ۶۴
عبدالمغنی ۵۶، ۶۳
عبدالودود ۲۱۳
عبداللہ ناصر ۱۳۵
عتیق احمد صدیقی ۸۳
عتیق صدیقی ۵۳
عثمان احمد قاسمی جونپوری ۲۸۴
عرش ملسیانی ۲۳۵
عروج زیدی ۱۳۰
عزیز جنگ ولا ۲۲۶
عزیز وارثی ۱۱۴، ۱۴۱
عصمت چغتائی ۱۵۷
عصمت ملیح آبادی ۱۱۵

Marfat.com

عظیم امروہوی ۱۱۷
عفت موہانی ۱۶۱
عقیل ہاشمی ۱۴۳
علی اصغر حکمت ۸۱
علی عباس امید ۱۰۹
غفار محشر ۱۲۶
غلام جیلانی ۱۵۵
غمگین غلام نبی ۱۸۵
غیاث صدیقی ۱۳۳
فاروقی خواجہ عبدالحی ۲۸۰
فاروقی، شاہ زیدالبوالحسن ۲۵۷
فاروقی، محمد ابرار حسین ۲۲۹
فراق گورکھپوری ۱۹۳
فرحت حسین، سید ۹۵
فریدہ انیس ۱۶۵
فریدہ حق منجو ۱۶۲
فیروز احمد ۲۲۳
قاضی انیس الحق ۷۱
قاضی عبدالستار ۱۶۳
قدسیہ بیگم زیدی ۲۸۶
قدیر امتیاز ۴۷
قدیر زماں ۱۸۰
قمر تاج ۱۶۶
قمر رئیس ۲۹۷
قمر شمس آبادی ۱۱۳
کالی داس گپتا رضا ۲۱۰
کرتار سنگھ دُگل ۱۸۹
کرشن موہن ۱۳۷، ۱۴۳، ۱۵۱
کلب حسین خاں نادر ۲۱۵
کلیم عاجز ۱۵۰
کمار پاشی ۱۲۳
کنول ۱۰۷
کوثر چاندپوری ۱۸۰
کوثر، مہرچند ۵۳
کیشو دیو، پی ۱۵۶
گوپال متل ۵۷، ۸۵
گوردیال سنگھ ۱۷۰
گیان چند جین ۷۳
م۔ احمد ۱۹۸
ماجد جائسی ۱۴۹
مالک رام ۶۲، ۷۲
مانی جائسی ۱۰۲
ماہ طلعت ۱۶۴
ماہ منیر عروج ۱۶۷
ماہر لبستوی ۱۴۵
مبشر علی صدیقی ۵۶، ۹۲

Marfat.com

مجنوں گورکھپوری ٧٩
مجیب احمد میرٹھی ١٣٥
محمد احمد صدیقی ٢٤٩
محمد اختر صدیقی ٢٤٤
محمد افضال الحق قاسمی اعظمی ٢٩١
محمد الحسنی ٢٤٠
محمد حسن ١١٩
محمد حسن عسکری ٥٠
محمد داؤد مظاہری ٢٦١
محمد علی زیدی ١٩١
محمد فرمان ٤٥
محمد مجیب ٧٠، ١٩٢
سید محمد میاں، سید ٢٢٣
محمد نجم الغنی خاں ٢٢٧
محمد ولی الحق انصاری ٧٩
محمد یحییٰ تنہا ٧٦
محمد یٰسین ٦٠
محمد یوسف اصلاحی ٢٦٤
محمود الحسن رضوی ٤٣
محوی صدیقی لکھنوی ٢٧٣
محی الدین حسن ٢١٧
مختار سبزواری بدایونی ٦١
مخدوم محی الدین ١٠٨
مخمور سعیدی ٥٧
مرزا اٹکلی بلول کر ١٣٨
مرزا پارس ١٨٩
مرزا حسن بیگ مرزا سیمابی ١٢٩
مسرور ہاشمی ٢٣٩
مسعود حسن رضوی ادیب، سید ٥٢
مسیح انجم ١٩٧
مضطر، بال کرشن ١١١
مطیع الرحمٰن، محمد ٥٤
ملک حسن اختر ٤٢
ممتاز حسن ٤٦
منخوقمر ١٩٢
منظر اعظمی ٢٢٩
منوج داس ٢٩١
میاں جی محمد عیسیٰ فیروزپوری ٢٥٨
میر محبوب علی ٢٩٩
میر مشتاق احمد ٢٣٤
مینا ناز ١٦٠، ١٦١، ١٦٣، ١٦٤، ١٦٥
نارنگ، گوپی چند ٢٧٥
ناز صدیقی ٤٩، ٧٦
نازش پرتاب گڑھی ١٢٦
نازش سکندرپوری ١٤١
ناطق گلاوٹھوی ١٢٣

Marfat.com

ناظم میواتی سہسرامی ۱۷۷، ۲۷۷
نثار اعظمی ۱۲۲
نجم الہدیٰ ۸۶
نذیر احمد ۶۰
نرلیش ۱۳۲
نسیم احمد فریدی امروہوی ۲۰۹
نصر۔ ایم۔ اے ۸۶
نظر برنی ۸۹
نظیر نذر ۱۸۲
نگم منیش، ایم۔ سی ۱۰۹
نوبہار صابر ۱۲۰
نورالحسن نقوی ۲۷۸، ۲۷۹
نورالدین عربی، محمد ۱۱۴
نورالسعید اختر ۹۴
نیاز احمد شمیم، سید ۱۱۴
نیر، محمد شفیع الدین ۲۷۱
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ
اینڈ ٹریننگ نئی دہلی ۲۵۲
واجدہ تبسم ۱۶۸
وجیہہ الدین احمد خاں قادری ۲۶۷
وحیدالنسار ۱۲۱
وزیر آغا ۹۱
وینکٹ راؤ راے سم ۲۵۷
ہنسہ مہتہ ۲۸۵
یوسف چلپی، متولی ۲۶۷
یوسف حسین خاں ۶۸، ۷۴
یوسف سرمست ۵۹
یونس اگاسکر ۸۸

Marfat.com

اعلان

اُردو کی نئی مطبوعات پر مشتمل یہ وضاحتی کتابیات ترقی اردو بیورو کی جانب سے ہر سال شائع ہوگی۔ ہماری کوشش ہے کہ اس میں اُردو کی ہر نئی کتاب کا اندراج ہو، خواہ وہ ادبی ہو، مذہبی ہو، علمی ہو یا تفریحی۔ مصنفین، اداروں اور ناشروں سے درخواست ہے کہ وہ اپنی ہر نئی کتاب کی ایک جلد ذیل کے پتے پر روانہ کریں تاکہ کوئی کتاب درج ہونے سے رہ نہ جائے۔

پروفیسر گوپی چند نارنگ

صدر شعبۂ اُردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ
نئی دہلی ۱۱۰۰۲۵

Marfat.com